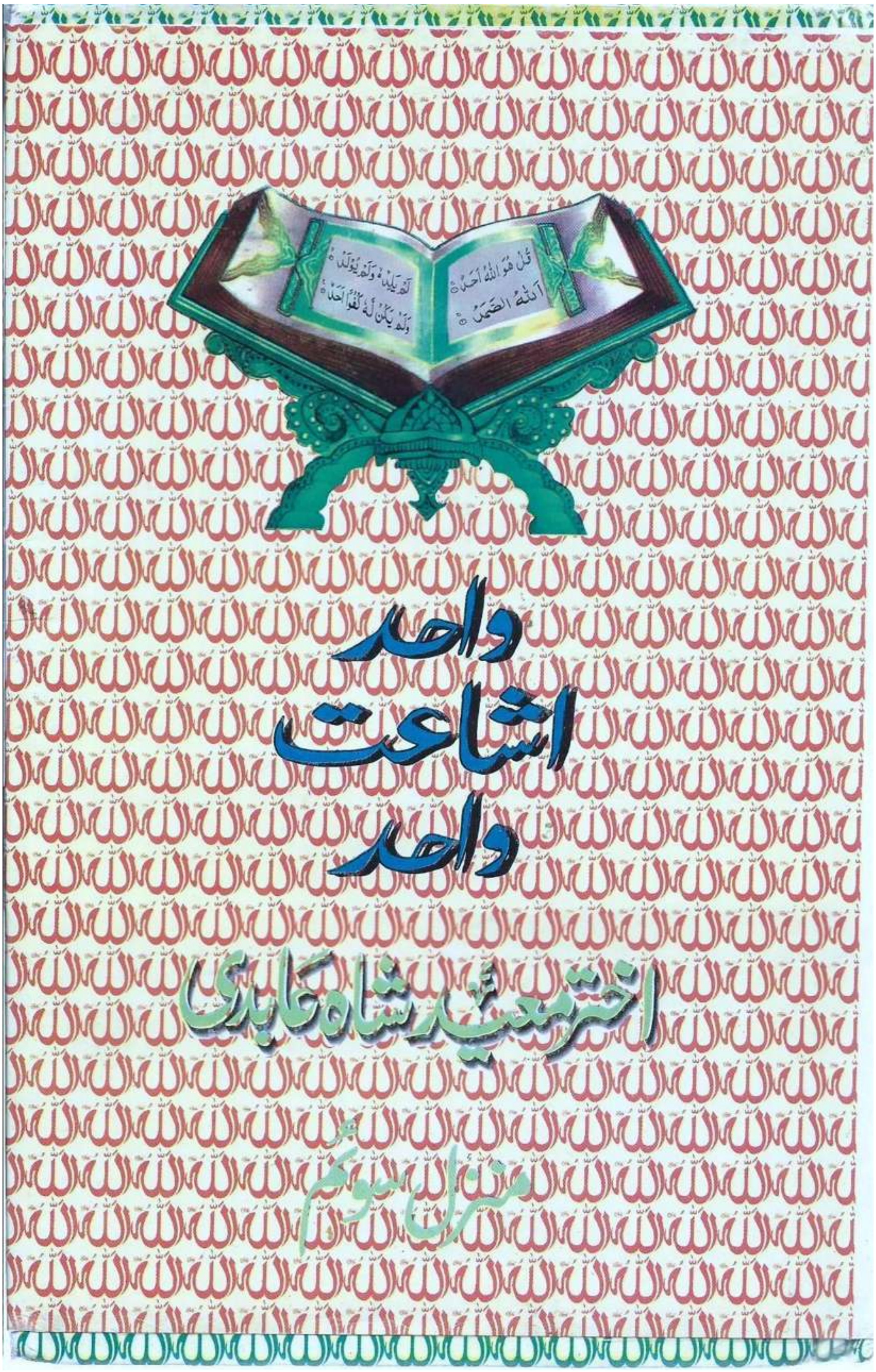
Manzil 3



Akhtar Moeed Shah Al-Abidi

Manzil 3

Sufi Guidance

Since 1849

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

In the Name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful

Manzil 3

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ

واحد اشاعت واحد

منزل سوئم

مصنّف

اختر معید شاہ عابدی

Manzil 3

نوشتہ بردرِ دیوارِ جنت
باخطِ سبز و جلی
شفیعِ ما روزِ قیامت
محمد عربی (صلی اللہ علیہ وسلم)
علی امام من است و منم غلام علی
ہزار جانِ گرامی فدائے نامِ علی

۴ (حضرت امیر خسرو)

یہ ابو امینہ کی اُس کتاب کا ٹائیٹل ہے جس کے جواب میں اس کتاب کو تحریر کرنے کی ضرورت پیش آئی، کیونکہ قرآن کی خوبی کو خامی بنانے کی کوشش کی گئی تھی جبکہ یہی خوبی یعنی قرآن کا حساب میں ہونا اللہ کی کتاب ہونے کا ایک بڑا ثبوت ہے

Manzil 3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

میری فکر کی روشنی کا بہاؤ :-

میری فکر نے کہا کہ جو کشمیر میں شہید ہو گئے اُنکو بھی یاد رکھا جائے
اِس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ میری کتاب "شہیدانِ کشمیر"
کے نام کردی جائے جو اِس کتاب کو پڑھے اسپر فرض ہوتا ہے کہ
سُورۃ فاتحہ پڑھکر بخشدیں تاکہ یادِ شہیدوں کی قائم رہے ۔

Manzil 3



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآنِ مجید پوری انسانیت کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے نازل کیا گیا یہ خیر و برکت والا کلام ہے۔ ہمارے صحابہ کبار اور آئمہ کرام نے قرآنِ حکیم کے معانی، مفاہیم، فضائل اور محاسن کی تلاش میں اپنی زندگیاں وقف کر دیں تاکہ فرقانِ حمید کا پیغامِ اعجاز اور فضائل عوام الناس تک پہنچ سکیں۔

قرآنِ مجید کی ہر آیت، ہر لفظ اور ہر حرف میں خیرِ کثیر ہے۔ یہ ایسا کلام ہے جو مومنوں کے لئے رحمت اور شفاء ہے۔ قرآن مجید کے اعجاز فضائل اور ظاہری او معنوی محاسن کے بارے میں اب تک لاکھوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ حال ہی میں جمہوریۂ مصر کے جناب شیخ رشید نے ایک کتاب

کے عنوان سے تحریر کی جس کا موضوع یہ ہے کہ فرقانِ حمید "حساب" میں ہے اور حساب کا تعلق ۱۹ کے عدد پر ہے جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اظہار ہے۔ لیکن جناب ابو امینا بلال فلپ (مقیم سعودی عرب) نے قرآنِ حکیم کے حساب میں ہونے کو چیلنج کیا ہے۔ یہی چیلنج اِس کتاب کو وجود میں لانے کا فوری سبب بنا ہے۔

زیرِ نظر کتاب "واحد اشاعت واحد"۔ منزل سوئم میں نے نہایت دلچسپی سے پڑھی ہے کہ کتاب کے مصنف جناب اختر معبد شاہ عابدی سے بھی کئی مرتبہ ملاقات کا شرف رہا ہے۔ مصنف

کو ایک مومن کی طرح قرآن حکیم سے گہری وابستگی ہے اور اس کتاب کے ذریعہ قرآن حکیم کی تعریف بیان کرنے کی ایک انوکھے انداز میں کوشش کی گئی ہے۔ آپ نے جو کچھ بھی اس کتاب میں لکھا ہے وہ اپنے فکر کی روشنی کے بہاؤ اور وجدانی کیفیت کے تحت لکھا ہے۔

محترم شاہ صاحب ایک سیدھے سادھے درویش صفت انسان ہیں جو اپنے اظہار و بیان میں روانی، سادگی، صداقت، اور عاجزی و انکساری سے کام لیتے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب تصنیف کرنے کے انداز اور اسلوب کا ذکر کرتے ہوئے جناب اختر معید شاہ عابدی خود لکھتے ہیں "جو کچھ میں تحریر کر رہا ہوں وہ اس لئے کر رہا ہوں کہ یہ میری فکر کی آواز ہے میری اس کتاب کا موضوع قرآنِ کریم کا حساب یہ ہونا ہے۔ باقی جو باتیں راستے میں آ گئی ہیں میں نے وہ تحریر کر دی ہیں۔ یہ کتاب روحانی روشنی پر مبنی ہے سوچ پر نہیں۔"

مصنف نے مدلّل اور دلکش پیرائے میں یہ واضح کر دیا ہے کہ قرآنِ حکیم کا حساب میں ہونا، اس کا ایک معجزہ ہے اور یہ نشانی ہے کہ اللہ کی کتاب ہے۔

کتاب کا مطالعہ کرتے وقت کبھی یہ احساس ہوتا ہے کہ بعض مضامین اور موضوعات کا ذکر دوبارہ کیا جا رہا ہے۔ لیکن یہ محض احساس ہی ہے کیونکہ اس پہلو کی مصنف نے خود ہی وضاحت کر دی ہے آپ لکھتے ہیں:

"میری تحریر میں تکرار یا دہی تھوڑا بہت مضمون کا آنا، روشنی کے بہاؤ کی وجہ سے ہے، مگر مضمون اور مطلب الگ ہوگا۔" مصنف نے اس کتاب کے آخر میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ، مختلف اعداد اور حروف کے خواص اور اوراد و وظائف بھی بیان کئے ہیں جو قارئین کیلئے خاص دلچسپی اور دلکشی کا باعث ہیں۔

شاہ صاحب نے خلقِ خدا کی خدمت کیلئے کئی وظائف بھی درج کئے ہیں۔

Manzil 3

جناب شاہ صاحب نے اس کتاب کو روزمرہ زندگی سے عام فہم مثالوں، اردو اور فارسی شعروں، بھگت کبیر کے دوہے، میاں محمد بخش اور حضرت سلطان باہو کے عارفانہ کلام اور مولانا روم کے حوالوں سے نہایت خوبصورتی سے مزین کیا ہے جس سے اس کے حسن، دلچسپی اور معنویت میں گرانقدر اضافہ ہوا ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ قرآنِ کریم سے محبت رکھنے والوں کے لئے یہ کتاب ایک خوبصورت اور بیش بہا تحفہ ہے۔ یہ کتاب قرآنِ حکیم کے اعجاز کا ایک نیا پہلو پیش کرتی ہے۔ جس سے پڑھنے والے کے ایمان اور ایقان میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

مجھے اُمید ہے کہ اس کتاب کو شہرتِ عام اور بقائے دوام کا بلند مقام حاصل ہوگا۔ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کے مصنّف جناب اختر معید شاہ عابدی صاحب کو قرآنِ حکیم کی مزید خدمت کرنے کی سعادت اور استطاعت بخشے۔ آمین ثم آمین۔

احقر العباد

عبدالخالق اعوان (اسلام آباد)

سابق ڈائریکٹر جنرل

پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن

حال: ایڈیشنل سیکریٹری

گورنمنٹ آف پاکستان

Manzil 3

عرضِ مصنف

میری فکری روشنی کا بہاؤ
میرے وجدان کی کیفیت

اردو میں میں نے منزل اول ،منزل دوئم ڈیوائن پروفیسی تحریر کی۔ ڈیوائن پروفیسی انگلش میں شائع ہوئی۔ ڈاکٹر احسان اللہ صاحب نے ترجمہ کیا اور جیرالڈ کاف مین ایم پی نے کتاب کا افتتاح کیا یعنی بک لانچ ہوئی اور انگلش میں اس کا نام ڈیوائن پروفیسی ڈیوائن رکھا گیا اس کے علاوہ میں نے جفر جامع تحریر کیا جو ۲۸ جلدوں پر مشتمل ہے ایک جلد میں ۲۸ صفحہ ہیں ایک صفحہ میں ۷۸۴ خانے ہیں ایک خانہ میں چار حرف کا مجمع یعنی کمبینیشن ہے اور جو ایک دفع آگیا وہ دوبارہ نہیں آیا گویا ۲۸ جلدیں ایک جلد میں ۲۸ صفحے اور ایک صفحہ میں چار حرف کے ۷۸۴ کمبنیشن اور ایک جلد میں ۲۱۹۵۲ کمبینیشن اور ۲۸ جلدوں میں ۲۱۴۶۵۶ کمبینیشن ہیں اور جو ایک دفعہ کمبینیشن آگیا وہ دوبارہ نہیں آیا یعنی ریپیٹ نہیں ہوا اور کل حرف ۲۴۵۸۶۲۴ ہیں یہ سب کام مانچسٹر میں کیا اس کے علاوہ ۱۰۰x۱۰۰ نقش بنایا پھر اس کتاب کو تحریر کرنے کی کیوں ضرورت پیش آئی۔ میرے دوست برمنگھم کے رہنے والے تشریف لائے اور انہوں نے کتاب عنایت کی کہ آپ پڑھیں اگر مناسب سمجھیں تو اس کا جواب تحریر کریں کیونکہ اس کتاب میں قرآن کریم کے حساب میں ہونے کو چیلنج کیا ہے۔ کتاب کا رائٹر فلپ امینہ بلال سعودی

عرب میں رہتا ہے اور اس نے شیخ رشید جو مصر کے رہنے والے ہیں اور جنھوں نے قرآن کریم کمپیوٹرائز کیا اور ایک کتاب

<THE QURANS NUMERICAL MIRACLE> یعنی قرآن نومیریکل معجزہ ہے تحریر کی اور حساب کا تعلق ۱۹ پر ہے۔ جو کہ اللہ کی وحدانیت کا اظہار ہے' واحد۔ و ا ح د = ۶۸۱۴ = ۱۹ ہوتے ہیں۔

فلپ صاحب فرماتے ہیں قرآن کریم نومیرکل معجزہ نہیں یہ بدعت ہے اور یہ کہ قرآن کو حساب میں ماننا اور ۱۹ پر حساب کو ماننا گناہ ہے اور گمراہی ہے۔ میری کتاب پڑھ کر آپ خود فیصلہ کریں گے کہ قرآن کریم نومیریکل معجزہ ہے یا نہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے ہر چیز جوڑے میں پیدا کی اس کا مطلب صرف واحد اسی کی ذات رہ گئی اور واحد کے عدد ۱۹ ہیں میں نے اس کی تفصیل آگے تحریر کر دی ہے۔

پہلی چیز جس کے دل میں محبت ہوتی ہے اس کو نہ تو خامی نظر آتی ہے نہ خامی تلاش کرتا ہے اور نمبر دو متضاد چیزیں ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتیں:

یا اپنے اندر محبت ہوگی یا نفرت

یا اپنے اندر روشنی ہوگی یا اندھیرا

یا خیر ہوگا یا شر

تعمیر ہوگی یا تخریب ہوگی۔

اب فیصلہ پڑھنے والے خود کریں گے فلپ صاحب کا راستہ کونسا ہے۔

میں کسی پر کیچڑ اچھالنا پسند نہیں کرتا۔ انسان کے اندر خیر ہوگا اگر خیر ہوگا تو

روشنی ہوگی اگر روشنی ہوگی تو محبت ہوگی۔

قرآن کریم کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جب ۱۹ کا ذکر آتا ہے تو مومنین کا یقین بڑھ جاتا ہے میں نے اس کی تفصیل آگے تحریر کردی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جو بھی حکم قرآن کریم میں آیا ہے وہ بھی بالحساب ہے اور قرآن کریم کی ہر سورۃ ہر آیت ہر حرف اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اظہار ہے میں تحریر اس لئے کررہا ہوں کہ میری فکر کی آواز ہے ایک قاتل ہوتا ہے اور ایک مددگار اور ایک تماشائی تینوں ہی قصوروار ہیں۔ اسی لئے میں نے جواب تحریر کرنے کا ارادہ کیا۔ میں ہر لائن کا جواب دینا مناسب نہیں سمجھتا۔ ایک قرآن کریم کی گہرائی میں جاکر موتی نکالتا ہے دوسرا نومسلم اسے نقلی بتلاتا ہے۔ قرآن کریم صرف قانون کی کتاب نہیں بلکہ دنیا کا جو بھی علم ہے وہ اس میں موجود ہے جتنا انسان کا علم ہوتا ہے۔ ویسا ہی موتی نکالتا ہے۔ میری التجا ہے جو میری تحریر سے موتی نکالے میرے لئے دعا کرے۔ میری تحریر میری سوچ پر مبنی نہیں میری فکر کی روشنی کا بہاؤ ہے۔ میری یہ دعا ہے کہ ہر پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ روشنی عطا کرے تاکہ گمراہ انسان گمراہ نہ کرسکے میری تحریر میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بار بار ایک چیز تحریر ہورہی ہے۔ دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے یاددہانی ہے۔

یاد رکھنا قرآن کریم کے نیومیریکل معجزے کو غلط ثابت کرنا کوئی دین کی خدمت نہیں جب کہ دنیا حساب میں تصور کرتی ہے اور رہے میری کتاب خود بتلادے گی کہ قرآن کریم نیومیریکل معجزہ ہے اور ہر تحریر معجزہ ہے اور حساب میں کیوں مانا جائے اس کا کیا ثبوت ہے کہ حساب میں ہے۔ اس سے پہلے کچھ اور تحریر کروں میں نظام

قدرت کا حساب میں ہونا تحریر کردوں پھر کتاب کا مقصد اور غرض و غایت تحریر ہوگی۔

جمادات

جمادات:۔ پہاڑوں پر نظر کریں جیومیٹریکل شیپ میں ہیں۔ جو پتھر کان سے نکلتے ہیں وہ بھی جیومیٹریکل شیپ میں ہوتے ہیں جیسے ہیرا جیسے ایسے تھسٹ یا قوت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مشین سے کونے بنائے ہیں اور حساب میں ہوں گے۔

نباتات

پھر درختوں پر نظر کریں کوئی پانچ برس میں پھل دیتا ہے اور کوئی تین برس میں پھل دیتا ہے اگر مفصل تحریر کیا جائے تو ایک الگ کتاب بن جائے۔ پھر غور کریں خزاں کا موسم آتا ہے تمام پتے گر جاتے ہیں یہ کیوں اس لئے کہ پتے کیڑے مکوڑے کھاتے ہیں پتوں میں گھر بناتے ہیں تو بدنما اور بدشکل ہوجاتے ہیں اسی لئے درختوں کو نئے لباس میں ملبوس کردیتا ہے تاکہ دیکھنے میں خوب صورت نظر آئیں لیکن یہ سب کچھ حساب کے تابع ہے ایسا نہیں کہ ایک درخت اپنے پتے آج گرا رہا ہے اور ایک دوماہ بعد اگر ایسا ہوتا تو باغ میں جنگل میں خوب صورتی نہ ہوتی ایک وقت ہے جب خزاں آتی ہے اور ایک وقت مقرر جب بہار آتی ہے پہاڑ خزاں میں بے رونق نظر آتے ہیں پھر ایک وقت میں پہاڑ اور جنگل لالہ زار بن جاتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ پانی برسا کر نہلا دھلا کر خوراک کا انتظام کردیتا ہے پھر پھول اور پھل سے نوازتا

اس تحریر کا لب لباب یہ ہے کہ سارا نظام حساب میں ہے درختوں کو کتنا ہی پانی دو خوراک دو مگر اپنے وقت سے پہلے پھل نہیں دیتا۔ اسی طرح پھولوں کا ہے کوئی ہر موسم میں پھول دیتے ہیں کوئی صرف بہار کے موسم میں غرضیکہ زیادہ تر خزاں میں سب ختم ہو جاتے ہیں تاکہ گلشن میں ایک ہی وقت میں خزاں اور بہار ہو ہر ایک میں ایک حساب ہے۔

حیوانات

حیوانات:۔ پھر حیوانات پر غور کریں۔ کتا، بلی وغیرہ کے تین ماہ میں بچے کی پیدائش ہوتی ہے گائے، بھینس، ہرن وغیرہ میں نو ماہ میں بچے کی پیدائش ہوتی ہے بڑے جانوروں میں تقریباً" اسی طرح وقت مقرر ہے۔

پھر رینگنے والوں کا ایک الگ وقت پیدائش ہے پھر اگر پرندوں پر نظر کریں کبوتر، مرغی وغیرہ ۲۱ دن میں بچے نکالتے ہیں بطخ وغیرہ ۴۱ دن میں اور شترمرغ وغیرہ کا ایک الگ حساب ہے۔

پھر انسان پر نظر کریں۔ پیدائش کا وقت مقرر ہے ۹ ماہ میں بچے کی ولادت ہوتی ہے۔ دودھ پلانے کی ایک مدت اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائی ہے جوان ہونے کا ایک وقت مقرر ہے۔

پھر فضا میں نظر کریں ۷ دن ہیں ۷ ستاروں سے منسوب ہیں ۷ زمین کے طبق ہیں اور ۷ آسمان کے طبق ہیں ۷ دریا ہیں، ۷ سمندر ہیں، ۷ بیت اللہ کے دروازے ہیں اور ۷ مینارے ہیں اور ۷ مرتبہ ہم حجر اسود کے طواف کرتے ہیں اور ۷ مرتبہ ہم

صفا مروا کے طواف کرتے ہیں اور ۷ مرتبہ ہم شیطان پر پتھر مارتے ہیں سجدہ کے ارکان بھی ۷ ہیں ایک ماتھا دو ہاتھ دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں کے انگوٹھے ۷ قوس قزح کے رنگ ہیں، ۷ موسیقی کے سر ہیں ۷ ہمارے جسم میں سوراخ ہیں اور ۷ حضرت ابراہیم کے نام کے عدد ہیں ابجد کے حساب سے اور ۷ ہی ابراہیم کے حرف ہیں۔

ا ب ر ا ھ ی م

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

۷ سورہ یٰسین کی مبین ہیں اور ۷ ہی سورۃ الحمد کی آیات ہیں ۷ جنت کے دروازے ہیں۔ جب ہر چیز حساب میں ہے تو قرآن کا حساب میں ہونا یہ ثبوت ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ اس لئے اس کا حساب میں ہونا ہی اس کا معجزہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی کتاب ہونے کا ثبوت ہے۔ یہ میری کتاب کا لب لباب ہے پوری کتاب پڑھ کر فیصلہ کرنا ہے کہ قرآن حساب میں ہونا ضروری ہے یا نہیں۔

پھر جو حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اس میں حساب پنہاں ہے یہ نشانی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے پھر جہاں سے اسلام شروع ہوا۔ اس کا ایک حساب ہے پہلے مکہ پر نظر کریں پھر عرب پر نظر کریں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر کریں۔

م ک ہ۔ پنجتن پاک کے ۱۹ حرف ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی علیہ السلام، حضرت فاطمہ، حسن، حسین علیہ السلام

م ک ہ

۴۰ ۲۰ ۵ =۶۵ ۶۵ـ۹=۴

ع ل ی

۷۰+۳۰+۱۰=۱۱۰=۱۱۰ـ۹=۲

ع ر ب

۷۰+۲۰۰+۲=۲۷۲ـ۹=۲

ح س ی ن

م ح م د ۸ ۶۰ ۱۰ ۵۰ =۱۲۸ ۱۲۸ـ۹= ۲

۴۰ ۸ ۴۰ ۴ =۹۲ ۹۲ـ۹= ۲

پھر نماز پر نظر کریں صبح کی لازمی ہیں ۲ ۲ کرکے چار ظہر کے چار عصر کے چار دیگر مغرب کے تین عشاء کے چار تاکہ ۱۹ بنیں پھر روزے میں حساب رکھا شروع کرنا ختم کرنا کتنے روزے ہونا روزے کا کفارہ حساب میں ہونا۔

پھر حج حساب میں ہونا طواف کعبہ طواف صفا و مروہ شیطان پر پتھر پھینکنا پھر زکواۃ کو دیکھیں حساب میں ہونا پھر نماز کے ساتھ زکواۃ روزے کے ساتھ فطرہ حج کے ساتھ قربانی ان سب کا ایک حساب ہے۔

پھر جب ہر چیز حساب میں ہے تو قرآن کا حساب میں ہونا ثبوت ہے کہ یہ اللہ کی کتاب ہے اور قرآن کے حساب کا تعلق ۱۹ پر ہے اللہ تعالیٰ کی واحدنیت پر ہے۔ واحد واح د ۶ ۱ ۸ ۴=۱۹

اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ دعویٰ کیا ہے۔

قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتو بمثل هذا القران لا یاتون بمثله

ولو کان بعضہم لبعض ظہیرا

تمام انسان اور جن مل کر فیصلہ کریں کہ ہم قرآن جیسا ایک اور بنادیں اس قرآن جیسا مگر وہ ناکام ہوجائیں گے بنا نہیں سکتے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ۱۹ حرف ہیں۔

ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م بالترتیب یہ ہیں

۱ ۲ ۲ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹

کل ۱۹ حروف ہیں۔

جو سب سے پہلے سورہ نازل ہوئی اس کی ۱۹ آیات ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ کا نام قرآن مجید میں ۲۶۹۸ مرتبہ آیا ہے اگر اس تعداد کو ۱۹ سے تقسیم کیا جائے تو برابر تقسیم ہوتی ہے۔ ۲۶۹۸۔۱۹=۱۴۲

الرحمن کل ۵۷ مرتبہ آیا ہے۔ ۳ [illegible]

الرحیم کل ۱۱۴ مرتبہ قرآن مجید میں منقول ہے۔ ۶x۱۹=۱۱۴

اگرچہ قرآن مجید میں سورۃ توبہ میں بھی ایک مرتبہ زائد لکھا ہوا ہے مگر وہاں اس سے ذات باری تعالیٰ مراد نہیں بلکہ صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر کی گئی ہے۔

قرآن کریم کی تمام سورتوں کی تعداد ۱۱۴ ہے۔ ۱۹x۶=۱۱۴

یہ بھی ۱۹ سے برابر تقسیم ہے۔

قرآن کریم کی ۱۱۳ سورتیں بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع ہوئیں اور سورہ توبہ

ایک ایسی سورۃ ہے جس کی ابتدا بسم اللہ شریف سے نہیں ہوئی لیکن قدرت الٰہی
نے اس کمی کو سورۃ نمل میں اس طرح پورہ کیا ہے ایک دفعہ ابتدا میں یعنی ابتدا
سورۃ میں اور دوسری مرتبہ درمیان سورۃ میں۔
آیت نمبر ۳۰ انہ من سلیمن وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
ایک اور اہم راز عدد ۱۹ کا یہ ہے کہ سورہ توبہ میں بسم اللہ شریف کا نہ ہونا اور
اس کمی کو بعد میں سورہ نمل میں دو جگہ پر بسم اللہ شریف کو شامل کرکے پورا کرنا
خاص اس طرح کہ اگر سورہ توبہ سے سورہ نمل تک تمام سورتوں کو شمار کیا جائے تو
وہ تعداد بھی ۱۹ ہی ہوتی ہے۔
سورۃ النصر قرآن کریم کی مخصوص سورہ ہے اگر اس کے تمام الفاظ کو ہم جمع
کریں تو ان کی تعداد بھی ۱۹ بنتی ہے۔

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ
افواجا فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا

اگر ہم سورۃ **علق** مزید تجزیہ کریں تو معلوم ہوگا تو اس سورہ میں کل ۱۹ الفاظ ہیں
اور پھر اس سورہ کے تمام حرف کو شمار کیا جائے تو ان کی تعداد بھی ۲۸۵ ہوتی ہے جو
۱۹ سے برابر تقسیم ہوتی ہے۔ ۲۸۵=۱۹x۱۵
ایک اہم بات ہے کہ قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے ۱۹ کے تحت دیا ہے چاہے ہم
اس کی گہرائی میں جا سکیں یا نہ جا سکیں۔

اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس طرح فرمایا ہے ۱۹ کے بارہ میں سورہ مدثر پارہ ۲۹
وما ادراک ما سقر ○ لا تبقی ولا تذر ○ لواحۃ للبشر ○ علیھا تسعۃ عشر ○
وما جعلنا اصحب النار الا ملئکۃ وما جعلنا عدتھم الا فتنۃ للذین کفرو

یستیقون الذین اوتوالکتب ویزداد الذین امنوا ایمانا ولا یرتاب الذین
اوتوالکتاب والمومنون ولیقول الذین فی قلوبهم مرض والکفرون ماذا
اراداللہ بھذا مثلا" کذالک یضل اللہ من یشاء ویھدی من یشاء○

ترجمہ:- تم کو خبر ہے دوزخ کیسی چیز ہے نہ باقی رہنے دے گی نہ چھوڑے گی وہ بدن کی حیثیت بگاڑدے گی۔ اس پر ۱۹ فرشتے ہوں گے ہم نے دوزخ کے کارکن صرف فرشتے بنائے۔ ہم نے جو ان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اہل کتاب یقین کرلیں ایمان والوں کا ایمان بڑھ جائے اور اہل کتاب مومنین شک نہ کریں اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور کافر لوگ کہنے لگیں کہ اس عجیب مضمون اللہ تعالیٰ کی کیا مراد ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جس کو چاہتا ہدایت کردیتا ہے پارہ ۲۹ المدثر

اگر ۱۹ ہی کے بارے میں تحریر کیا جائے تو کتاب بن جائے شیخ رشید جو مصر کے رہنے والے ہیں قرآن کریم پر تحقیق کرکے بڑا احسان کیا ہے کہ قرآن کریم حساب میں ہے اور حساب کا تعلق ۱۹ پر ہے۔

میرے پاس علامہ بونی کی کتاب جس میں ۱۹ کے بارے میں تحریر ہے اور ۸ سو ۹ سو برس پرانی ہے۔

میں حساب کے بارے میں اپنی معلومات تحریر کررہا ہوں۔

ب ی ت ا ل ل ہ

۲ ۱۰ ۴۰۰ ۱ ۳۰ ۳۰ ۵ = ۴۷۸ ہوتے ہیں اگر ان کو جمع کیا جائے تو ۱۹ بنتے ہیں۔

م د ی ن ۂ

Manzil 3

۴۰ ۴ ۱۰ ۵۰ ۵ ۱۰۹ جو ۱۹ ہوتے ہیں۔

ایک رپورٹر نے کہا کہ ہر شہر کو مدینہ کہتے ہیں میں نے
جواب دیا کہ اس وقت مکہ کو مدینہ نہیں کہتے تھے۔

قرآن اسلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر خالی محمد ہوتا تو کوئی بھی ہو سکتا ہے۔

ق ر ان   اس ل ام

۱۰۰ ۲۰۰ ۵۰۱   ۱ ۶۰ ۳۰ ۱ ۴۰

م ح م د   ر س و ل   ال ل ہ

۴۰ ۸ ۴۰ ۴   ۲۰۰ ۶۰ ۶ ۳۰   ۱ ۳۰۳۰ ۵

۳۵۱   =۱۳۲   =۹۲   =۲۹۶   =۶۶

۳۵۱

۱۳۲

۹۲

۲۹۶

۶۶

۹۳۷   کل ۱۹

قرآن کریم کا ہر سطر ہر سورہ اللہ تعالیٰ کی واحدنیت بیان کرتی ہے اور واحد کے ۱۹ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو ایسے ظاہر کیا ہے۔

سبحن الذی خلق الازواج کلھا مما تنبت الارض ومن انفسھم ومما لا یعلمون

وہ پاک ذات ہے جس نے پیدا کیا جوڑہ جوڑہ سب چیز اور جو کچھ زمین پر ہے اور اس چیز کا بھی جس کا تمہیں علم نہیں اس کا مطلب ہر چیز جوڑے میں ہے اور واحد اللہ

کی ذات ہے۔

ہمارے اندر اگر سیل ہیں تو وہ بھی جوڑے میں = اگر ایٹم ہے تو وہ بھی جوڑے میں ہے اور اللہ واحد ہے اور واحد کے ۱۹ ہیں۔

اس کے علاوہ ایک چیز اور ہے جو اس ضمن میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کیسے اپنے بارے میں فرماتے ہیں اور اس قرآن کے بارے میں۔

دنیا میں ہر کتاب کا ایک دیباچہ ہوتا یعنی یہ کتاب کس کی ہے کون اس کا رائٹر ہے اور اس کا مقصد کیا ہے۔ اسی طرح قرآن مجید کا بھی ہے سب سے پہلے سور البقر آیت الیعنی الم

الف لام ذٰلک الکتٰب لاریب فیہ

یہ کتاب ایسی ہے جس میں شک نہیں۔

ھدی للمتقین الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ

ہدایت کرتی ہے متقی کو اور جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں

ومما رزقنھم ینفقون

اور جو کچھ ہم نے بخشا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

اس کو غور سے پڑھیں تو معلوم ہو گا کہ شک کی بات نہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے مگر ہدایت کرتی ہے متقی کو (بیگن اگر پڑھے گا یا گاندھی پڑھے گا ہدایت حاصل نہیں کر سکتا) اور غیب پر ایمان رکھتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ غیب صرف اسی کی ذات ہے اور کوئی چیز غائب نہیں اگر کوئی اور چیز غائب ہوئی تو اللہ تعالیٰ یہ نہ فرماتے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر چیز جوڑے میں ہے اس کا مطلب وہ صرف واحد ہے اسی طرح یہ فرمایا ہے کہ غائب پر ایمان لائے ہر چیز ظاہر ہے جو کچھ روئے

زمین اور سموات میں ہے دیکھو علم والے زمین کی نیچے کی چیزیں دیکھ لیے ہیں سیٹلائٹ سے اور آسمانوں کی کوئی چیز غائب نہیں سوائے اس ذات کے۔

غائب کی تشریح میں آگے کروں گا۔

تو یہ کتاب کا لب لباب ہے شروع میں قرآن مجید میں پہلے میں ایک چیز یہ تحریر کردوں کہ قرآن مجید کا پہلا نام فرقان ہے یعنی فرق کرتی ہے روشنی اور اندھیرے میں فرق کرتی نیکی اور بدی میں اگر ہم اس فرق کو سامنے رکھ کر زندگی گزاریں کہ کام کرنے سے پہلے دیکھیں کہ یہ کام اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرف تو نہیں لے جارہا یعنی اندھیرے مین تو نہیں جارہے ہیں اچھائی کی طرف یہ کام لے جارہا یا برائی کی طرف لے جارہا ہے اسی وقت فیصلہ ہوجائے گا۔

پھر جب یہ پڑھا گیا اقرا سے قرآن مجید ہوا پھر جب تحریر میں آیا تو کتاب اللہ ہوئی مگر اصلی چیز اس کی فرق کو بتلاتی ہے جنھوں نے کام کرنے سے پہلے فرق کرلیا وہ کام یاب ہوئے ہیں۔

دوسرا اس کا عدل گندم بونے سے گندم پیدا ہوگی اور جو بونے سے جو جب تک دنیا قائم ہے تو غلط کام کا کیسے صحیح انجام ہوسکتا ہے۔ کبیر صاحب کا ایک دوہا ہے۔

کرنی کرکے کیوں ڈرے اور کرکے کیوں پچتائے
پیڑ بوئے ببول کا تو آم کہاں سے کھائے

اللہ تعالیٰ واحد ہے اور واحد کے ۱۹ ہیں پہلے تو اللہ تعالیٰ کے ہونے کا یقین ہو کہ وہ ہر جگہ ہے وہ ہر وہ جگہ جہاں پر ہم ہیں موجود ہے جہاں پر ہم نہیں وہ موجود ہے نہ اس سے کوئی مقام خالی ہے نہ کوئی شہ اس سے خالی ہے وہ ہر شہ میں ہے وہ روشنی کی طرح ہر جگہ موجود ہے نہ اندھیرا اس سے خالی ہے نہ وہ کسی رنگ میں ہے نہ

رنگ اس سے خالی ہے نہ جمادات میں ہے نہ جمادات اس سے خالی ہے نہ وہ نباتات میں ہے نہ نباتات اس سے خالی ہے نہ وہ حیوانات میں ہے نہ حیوانات اس کے نور سے خالی ہے نہ وہ انسان میں ہے نہ انسان اس سے خالی ہے نہ وہ کسی زندگی میں ہے نہ وہ کسی زندگی سے خالی ہے اس کا احاطہ تمام روئے زمین تمام سماوات احاطہ کئے ہوئے ہے صرف زبان سے کہنے کا یقین نہ ہو بلکہ ہر شے میں اس کو دیکھو مثال کے طور سے جیسے تمام اسلام آباد والے یہ سوچیں کہ چلو شاہ فیصل مسجد نماز پڑھنے چلیں نہ وہ جاسکیں گے نہ روڈوں پر جگہ ہوگی نہ مسجد میں جگہ ہوگی صرف اتنے سوچیں گے جن کے لئے جگہ ہے ہماری سوچ اس کے حکم کے طابع ہے دیکھو غور کرو بچہ کے پیدا ہونے سے پہلے دودھ کا انتظام کرتا ہے پھر ذرا بڑا ہوتا ہے کھانے کے قابل دانت نکل آتے ہیں پھر وہ ان دانتوں کو صاف کرنے کے قابل نہیں ہوتا اس لئے وہ دانت گر جاتے ہیں اور نئے دانت نکل آتے ہیں تاکہ ساری زندگی قائم رہیں پھر جب بوڑھا ہوتا ہے دانت گر جاتے ہیں تاکہ کہیں ایسی چیز نہ کھائے جو ہضم کرنے میں دشواری ہو کیونکہ بڑھاپے میں معدہ کمزور ہوتا ہے دوسرے اس کا زیادہ وقت آرام کرنے میں ہوتا ہے کیونکہ وہ زیادہ سخت کام کرنے کے قابل نہیں ہوتا دیکھو غور سے دیکھو ہر قدم پر اللہ کی مہربانی نظر آئے گی۔

دیکھو سارے اسلام آباد والے سوچیں کہ چلو بادشاہی مسجد لاہور جائیں نہ روڈوں پر جگہ ہوگی نہ ٹرین میں ہماری سوچ اس کے حکم کے طابع میں پھر یہ سوچیں کہ اگر گناہ کرتے ہیں تو وہ بھی تو اللہ کے حکم میں آجاتا ہے پھر ہمارا کیا قصور ہے دیکھو اللہ مالک کل ہے اور اس نے دو چیزیں پیدا کیں ہیں باہر اور ہمارے اندر بھی جو ہمیں بتلاتی ہے کہ یہ غلط ہے اور یہ ٹھیک ہے اب فیصلہ کرنا ہمارا اپنا کام ہے

آپ سیب کا درخت لگا کر ناشپاتی کی امید کیسے رکھیں اس کے عدل کا ایک نظام ہے یہ ہماری غلطی ہے کہ ہم گناہ کریں خواہ کسی قسم کا ہو جبکہ پیدا ہونے سے لے کر ماں باپ بتلاتے ہیں دوست احباب عبادت گاہوں میں بتلایا جاتا اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بھیجے کتابیں بھیجی پھر جب سے دنیا قائم ہوئی یہ سلسلہ جاری ہے ہر مشکل میں ہر جگہ میں ہر زمانے میں اور یہ قیامت تک سلسلہ جاری رہے گا پھر ہمارے اندر بھی یہ سلسلہ جاری ہے اگر پھر بھی ہم یہ کہیں کہ اب کوئی نہیں دیکھ رہا ہے پھر معافی مانگ لیں گے اللہ غفور اور رحیم ہے بے شک ہے مگر اپنے نظام کے خلاف کام نہیں کرے گا اب گناہ کا درخت لگا دیا اب وہ پھل کھانا پڑے گا پھر یہ سوچوں فلاں بڑا گناہ گار ہے بڑا ڈاکو ہے پھر بھی عیش کرتا ہے دیکھو جو اپنے عمل کا درخت لگایا ہے پہلے بڑا ہو گا پھر اس پر پھول آئیں گے پھر پھل آئیں گے یہ نظام ہے عدل کا جو کبھی بھی غلط نہ ہو گا اور وہ پھل کھانا پڑے گا۔

توبہ سے یہ مطلب نہیں کہ بیری کا درخت لگایا ہے اور انار کی توقع کریں توبہ سے مطلب یہ ہے کہ آئندہ ہمیں بچائے اگر پھر وہی کام کیا گویا وہ دعا قبول نہیں ہوئی اگر دعا قبول ہوئی تو اس گناہ سے چھٹکارہ ہو گیا مگر جو پہلے غلطی ہو گئی وہ تو بھگتنی پڑے گی یاد رکھو سزا اور جزا ہمارے عمل کا سبب ہے۔

دیکھو فلاں بڑی رشوت لیتا ہے بڑی کوٹھی ہے بڑی کار بہت نوکر چاکر ہیں اچھے کھانے کھاتے ہیں شراب پیتے ہیں سنو جو کچھ ہم کھاتے ہیں اس سے ہمارا خون گوشت پوست بنتا ہے سور حرام ہے شراب بھی حرام ہے دوسروں کا پیسہ کھانا ظلم کی کمائی بھی حرام ہے شراب اور جوا تو ایک جرم ہے مگر دوسروں کا پیسہ کھانا ظلم کی کمائی یہ کھانا دو جرم اس میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا تعلق آگیا ایک اپنی جان پر تو ظلم تو

اپنی نسل کے لئے ہے مگر دوسروں کا تعلق اللہ کی سزا کا حق دار بنا تا ہے۔

دیکھو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے قانون دیا کیا کھاؤ کیا نہ کھاؤ کیا پیو کیا نہ پیو اس کی طرف سے تو انڈیا کے وزیر اعظم کی طرح پیشاب پئیے یہ بات ہماری سمجھ میں اسی طرح آتی جیسے مردے کو قبرستان میں دفنانے جاتے ہیں یہ یقین نہیں آتا کہ ہماری بھی اسی طرح موت ہوگی ہمارے ساتھ بھی یہی کچھ ہو گا۔

ہماری اولاد ہمارے ماں باپ جلدی کریں گے کہ زمین میں دفن کرو اب محبت کرنے والا نہ ہو گا اس کو زمین میں نہ ڈالو یہ کیوں کیونکہ ہماری رشتے داری ہمارے جسم سے نہیں روح سے ہے جب روح نکل گئی تو یہ خول ڈھانچہ بیکار ہو گیا اب سوچو پھر ہم حرام کھا کر ہمارے جسم سے اولاد پیدا کرتے ہیں ان میں وہ تمام خوبیاں ہوں گی حرام کھانے کی کوئی گناہ سور کے کھانے کے برابر ہے کوئی شراب کے برابر ہے اس سے ان کا گوشت پوست بنا ہو گا ہم ظلم کرتے ہیں دوسروں پر یہ سوچے بغیر کہ یہ وہی اولاد ہے جس نے ہمیں زمین دفن کرنا وہ یہ سوچیں گے ہمارے لئے کتنے ہمارے ماں باپ نے ظلم کمائے وہ سب اپنے ساتھ لے گیا اس اولاد میں بھی وہی ساری خوبیاں ہوں گی۔

تو بات ١٩ کی چل رہی تھی میں تو اس وقت ١٩ کے بارے میں نہیں جانتا تھا۔ میں مانچسٹر میں مقیم تھا بری ایونیو مانچسٹر میں گھر تھا ایک رات بشارت ہوئی ایک دکان خالی ہے اور اس میں فرج پڑے ہوئے ہیں وہ خرید لے میں نے اپنے عقیدت مندوں سے ذکر کیا ہر آدمی اپنے علاقہ میں دیکھتا تھا مگر بات نہ بنی میں بھی اپنے خاص دوستوں کے ساتھ گھومتا رہا مگر کوئی نتیجہ بر آمد نہ ہوا آخر میرے دوست کہنے لگے کہ آپ دعا کریں کہ مجھے اس مقام پر پہنچادیں میں خرید لوں گا میں اسی طرح گھومتا

بھی رہا اور دعا بھی کرتا رہا ایک دن میں سوچ میں پڑ گیا کہ تمام مانچسٹر میں گھوم کر اس مقام پر کیوں آجاتے ہیں بس راز کھل گیا دیکھا ایک دکان بند ہے اور چک پڑی ہے جب غور سے دیکھا تو اندر فرج پڑے ہوئے تھے یہ ۲۸۹ سلیڈلین جس میں تمام کامیابیاں ہوئیں اس کا ایڈرس اس طرح تھا۔

۲۸۹ سلیڈلین لیون زیوم مانچسٹر۱۹ اور یہ ۱۹۱۹ء میں بلڈ ہوئی تھی پھر اس میں ذکر فکر کا سلسلہ جاری رہا برسوں کے بعد بات کھلی کہ اس کا ٹیلی فون بھی ۲۲۴۴۳۱۳ ہے جو ۱۹ بنے تمام کامیابیاں یہیں سے چلیں کتاب منزل اول `منزل دوئم جفر جامع ۱۰۰ x ۱۰۰ نقش یہیں سے بنا تمام دنیا میں علاج کے سلسلہ میں گیا مسلم فرمانرواؤں کے علاج کئے تمام دنیا میں آرٹیکل یہیں سے شروع ہوئے جب اس جگہ کو خیرباد کیا ہر چیز ہی خیرباد ہوگئی یہ تھا ۱۹ کا راز پھر لندن میں اقامت پذیر رہا ہر مذہب کے آدمی آتے رہے ذکر کا سلسلہ جاری رہا مگر وہ بات نہ تھی مگر جب راز کھلا میری سوچ اللہ تعالیٰ کی واحدنیت سے لبریز ہوگئی اور میں رات دن اس میں گم رہا اس ۱۹ نے میرے دل سے تمام پردے ہٹا دیئے۔

پھر ایک دن ایک میرے دوست جو میری ڈیوائن پروفیسی کا ترجمہ کر رہے تھے قاضی برمنگھم والے ایک کتاب لے کر آئے اور انہوں نے کہا کہ یہ میری طرف سے نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے ہی یہ کتاب آپ تک پہنچی کیونکہ یہ کتاب صرف انگلش بولنے والوں کے لئے ہے تو لازم ہوگیا اور میں جواب تحریر کروں افسوس اس بات کا ہے کہ یہودی راباۓ یہ کہنے کی بجائے کہ قرآن حساب میں نہیں ہے یعنی قرآن کو ہر زاویہ سے دیکھنے کے بعد یہ کہنے پر مجبور ہوگئے کہ ہمارا توراۃ بھی حساب میں ہے گویا حساب میں ہونا اس چیز کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل

ہوا ہے اور یہ بڑا معجزہ ہے پیر روم فرماتے ہیں۔
عارف کے ہاتھ میں خاک آجائے تو سونا بن جاتی ہے اور جاہل کے ہاتھ میں سونا بھی خاک کے برابر ہے۔

اور جاہل کے ہاتھ میں زہر آجائے تو خود کھا کر یا کسی کو کھلا کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے اور علم والے کے یعنی حکیم کے ہاتھ میں زہر آتا ہے تو وہ اس کا تریاق بناتا ہے جو سینکڑوں مریضوں کے شفا کا باعث ہوتا ہے۔

میری ہر بات میری ہر تحریر گھوم پھر کر اللہ کی واحدنیت پر ختم ہوتی ہے دیکھو میں بار بار کہتا ہوں تحریر کرتا ہوں۔ اگر اللہ کی واحدنیت کا یقین کرلو تو دنیا کی برائیاں ختم ہوجائیں گی کیونکہ خالق کا یقین ہو تو اکیلے کیسے ہوگے اگر یہ یقین ہوجائے تو نہ اکیلے ہوں گے نہ کوئی برائی کریں گے۔

تمام گناہ ختم ہوجائیں گے تمام کرائم ختم ہوجائیں گے اسلام تو بہت دور کی بات ہے پہلی منزل کا ہی یقین نہیں۔

میں تحریر کرچکا ہوں اسلام شر کا نام نہیں خیر کا نام ہے یہ مزار گراؤ' یہ قبر گراؤ میں تحریر کرچکا ہوں۔

اسلام کنسٹرکشن کا نام ہے ڈسٹرکشن کا نام نہیں۔

کنسٹرکشن جہاں مسلمان گئے سڑکیں بنائی قلعے بنائے مسجدیں بنائی ہر کام تعمیری کیا۔ دیکھو اللہ کی واحدنیت پر یقین رکھنے والے کیا کرتے ہیں خود جاکر مسجد نبوی دیکھو تو اسلام اور واحدنیت یہ کچھ دیتی ہے تاج محل دیکھو بادشاہی مسجد دیکھو اسپین مسجد قرطبہ الحمرہ دیکھو۔ جاؤ دنیا میں گھوم جاؤ یہود کا سنی گاگ یا کوئی یادگار نظر آتی ہے ۵،۰۰۰ سال کا مذہب مگر کوئی تعمیری کام یا کوئی تعمیری چیز دکھاؤ۔

اب کرسچینٹی پر نظر کرو دنیا پر حکومت کی۔ صرف وہ کام کیا جو حکومت کو قائم رکھنے کے لئے تھا یعنی برج سڑک وغیرہ۔ اب آپ کہو گے کہ کار بنائی، ہوائی جہاز بنائے سفر جلدی طے کرنے کے لئے تاکہ فوج کی تیز رفتاری کی جائے اگر کار بنائی تو ٹینک میں تبدیل تباہی کا کام اگر ہوائی جہاز بنایا سفر کے لئے بمباری والا، غرضیکہ جو چیز بھی بنائی ڈسٹریکشن میں تبدیل ہوئی یعنی تباہی حتیٰ کہ فلائی کے لئے فلائی کیلر یعنی مچھر کیلر اور اگر دوا بنائی تو وہ بھی جرم مارنے کی بنائی۔

اسلام کا طریقہ علاج اپنے اندر مدافعت پیدا کرنے کا نام ہے پھر اسلام نے تباہی کی کتنی چیزیں بنائی اور یہود اور کرسچین نے تباہی کا کتنا کام کیا پھر یہ کہو گے اسلام نے جنگیں کی تباہی کی پھر اسلام نے تمام ۱۴سو برس میں جتنی جنگیں کی اس میں جو انسانی نقصان ہوا اور کرسچینٹی کے دور کو دیکھو دو ہزار برس میں جتنا جانی نقصان کیا اسلام میں ایک پرسنٹ آئے گا۔ اول وار فسٹ ورلڈ وار سیکنڈ ورڈ وار ہیروشیما، ناگاساکی، ویت نام یہ انسانیت کی تباہی کی داستانیں بیان کر رہی ہیں اور کوریا دیکھو امریکہ میں ریڈ انڈین اور آسٹریلین پوری نسل ہی کو ختم کر دیا۔

اگر اسلام اور یہود اور کرسچینٹی کا موازنہ کرو گے تو اسلام میں ایک پرسنٹ بھی ظلم نظر نہ آئے گا۔ اسلام ملک گیری پر یقین نہیں رکھتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کی تعلیم دینے کو ہدایت کرتا ہے۔ تاکہ بنی نوع انسان تعلیم پائے اور دنیا کو امن کا گہوارہ بنالیں پہلے کرسچینٹی نے دنیا کو غلام بنائے رکھا اور اب طریقہ کار تبدیل کر لیا ہے۔ وقت کے مطابق ہمارے بعد والے مسلمان اس کو سولائز کہتے ہیں جو ان کو اختیار کرتا ہے وہی تعلیم یافتہ کہلاتا ہے باقی کو بیک ورڈ کہتے ہیں وہ کیا ہے۔

عورت عریاں ہوجائے عورت اپنے بال کاٹ دے عورت بے حیا ہوجائے۔
کلبوں میں مردوں کے ساتھ جاکر ڈانس کرے جسم کے حساس اعضاء کی نمائش کرے۔ ایسا لباس پہنے جس سے وہ اعضاء جو اللہ تعالیٰ نے پوشیدہ رکھنے کا حکم دیا عریاں ہوجائیں اور جو کام فحاشی کی طرف لے جائے وہ سب کام کرے۔
یہ ٹھیک ہے ڈانس گانا فطرت کے مطابق ہے لیکن گانا بجانا ناچنا دنیا کے سامنے ہونا اور ایک خوشی کے موقع پر اپنے گھر میں ہونا دونوں میں فرق ہے اس کے علاوہ عورت اور مرد کا اکٹھے بیٹھنا یعنی غیر مرد غیر عورت کا اکٹھے بیٹھنا اور اکیلے میں۔ تعلیم ضروری چیز ہے مگر جوان لڑکے جوان لڑکیاں اکٹھے رہنا کرسچینٹی بس یہی کچھ چاہتی ہے تمام قوم عیاش ہوجائے شراب کا دور عام ہو پوری قوم عیاشی میں غرق ہوجائے یہ صرف یہی کچھ چاہتی اور قوم اللہ تعالیٰ اور اسلام کے فرمان کی نافرمان ہوجائے۔

نافرمانی ہو اللہ تعالیٰ کی تو پھر کیا ہوگا تو بات اللہ کے حکم کی چل رہی تھی کہ فحاش ہونے سے کیا بنتا ہے تو سنو بھٹو صاحب کراچی بیچ پر ہوٹل بنانا چاہتے تھے تاکہ پہلے عرب تفریح کے لئے لبنان اور مصر جاتے تھے انگلینڈ جاتے تھے نہ جائیں اور یورپ کا بزنس سب ادھر لے لیں لیکن بھٹو صاحب کے مشیر بہت نزدیک دیکھنے والے تھے وہ سب یہ کہتے تھے بھٹو صاحب کو کہ کراچی کو لاس ویگاس امریکہ بنا دینگے اب غور کرو کہ اگر ہوٹل بنتے تو کیا ہوتا۔
ٹھیک ہے بیکاری ختم ہو جاتی مگر ہوٹل آپ کو کیا دیتے قوم ویٹر ہوتی لڑکیاں ویٹریس ہوتیں ریسپشن پر ہوتیں عیاشی کا بازار گرم ہوتا شراب عام ہوتی تمام کراچی میں جوئے کے اڈے ہوتے اور جوا شراب کوئی بری چیز نہ ہوتی عیاشی کو

ایڈوانس کہا جاتا اڈانس اور فحاشی کو سولائز کہتے ٹھیک ہے پیسے کی ریل پیل ہوتی کرائم آسمان پر پہنچ جاتے مذہب تو بہت دور کی بات ہے اللہ تعالیٰ کا یقین ہی ختم ہوجاتا ہے۔

یہ یورپ اور امریکہ چاہتا ہے کہ قوم عیاش ہوجائے (سور عام بکتا خواہ خود نہ کھاتے مگر نتیجہ کیا ہوتا) غور کرو شراب نہ بھی پی جائے مگراس کی خوشبو ہر طرف ہوتی جو سانس کے ذریعہ سے اندر داخل ہوتی جو شراب پینے کے برابر ہی ہوتی اب سور خود پکاتے فرائی کرتے اس کے جراثیم ہمارے کپڑوں' رگ و ریشوں میں داخل ہوتے شراب پینے کی طرح ہوتا اور سب کھانے کے برابر ہی ہوتا۔

اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی بات نہیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں صاف رہنے صاف کھانے صاف پینے اور آپس میں صاف برتاؤ کرنے کی تعلیم دی اس کی طرف سے توانڈیا کے وزیراعظم کی طرح زندگی گزارو' پیشاب پیو۔

اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے جو چیز جسم سے خارج ہو وہ سب گندگی ہے خواہ پانی ہو پسینے کا یا ناک سے پانی خارج ہو یا کان سے خارج ہو یا پیشاب ہو۔

اسی طرح منہ کے ذریعہ خارج ہو' پیٹ سے یا حاجت ہو غرضیکہ اندر سے خارج ہونے والی ہر چیز کو نجس قرار دیا اور کوئی بھی چیز جسم کی کسی کے سامنے خارج مت کرو۔

نجاست سے اللہ کی کیا مراد ہے اگر ایک قطرہ پانی کی بالٹی میں گر جائے تو وہ سب نجس ہوجاتا ہے کیونکہ اس میں جراثیم ہوتے ہیں اور وہ تمام بالٹی میں ملٹی پلائی ہوتے ہیں یعنی دوگنے چوگنے جراثیم ہوتے چلے جاتے ہیں اور بیماریاں جنم لیتی ہیں اور یورپ والوں نے یہ سب چیزیں خود اپنالیں اور ہم ان سے دور ہوتے چلے جارہے ہیں وہ

چاہتے ہیں یورپ اور امریکہ کی طرح ہم عیاشی و فحاشی کی گندگی میں ڈوب جائیں اور ہم میں سے سائنس کے میدان میں کوئی نہ جاسکے اور ہمارے رہبر علاقائی زبانوں پر اور مذہبی منافرت میں ڈوبے رہیں اور جس زبان میں دنیا کا علم ہے وہ حاصل نہ کریں دنیا چاند پر پہنچ گئی ستاروں پر اتر گئے اور ہم چاند ہوا کہ نہیں کے چکر میں رہیں کچھ جہالت کے اندھیرے میں ڈوبے ہوئے ہیں اور کچھ فحاشی میں غرق ہونا چاہتے ہیں اب خود غور کرو ہم کہاں جارہے ہیں جو اللہ کی کتاب ہے جس کی ایک ایک وصف معجزہ ہے ہم اس میں بھی جھوٹ دیکھتے ہیں ایک طرف پرانے مسلمانوں کو دیکھو اور دوسری طرف نئے مسلمانوں کو دیکھو۔ فیصلہ خود کرو ہم لوگ اسلام کے نام پر بدنما دھبا ہیں۔

میری کتاب کا موضوع قرآن کریم کا حساب پر ہونا ہے باقی جو بات راستہ میں آگئی میں نے تحریر کردی میری کتاب روشنی پر مبنی ہے سوچ پر نہیں اور نہ ہی میں کسی پر کیچڑ اچھالنے کا قائل ہوں اور نہ ہی میں ابو مینا بلال فلپ کی کتاب کی ہر لائن کا جواب دینا مناسب سمجھتا ہوں۔ میری صرف یہ کوشش ہے کہ قرآن مجید کی تعریف بیان کروں مگر میری محدود معلومات ہے۔ یہ قرآن اللہ تعالیٰ نے معجزہ دنیا میں اتارا ہے (ساؤنڈ میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ساؤنڈ میں یعنی آواز میں ہی بخشا ہے اور حافظ صاحبان نے آواز میں ہی یاد کیا۔ پھر جب تحریر میں آیا تو لوگوں نے پڑھا اور کتاب اللہ کہلایا۔ حجاج بن یوسف نے زیر زبر لگائے تاکہ پڑھنے میں غلطی کا امکان نہ رہے۔ قرآن کریم تین چیزوں پر مشتمل ہے حساب حرف، ترتیب حرف اور تکرار حرف

میں تحریر کرچکا ہوں حساب کا تعلق ۱۹ پر ہے اللہ تعالیٰ کی واحدنیت پر اور واحد

کے ۱۹ ہیں حساب کا طریقہ پہلے حرف کا شمار دوسرے ابجد کے حساب سے عدد نکالے جائیں اس کی تفصیل آگے تحریر کردی ہے۔ ابجد کیا ہے۔

و ا ح د

۶ ۱ ۸ ۴ = کل ۱۹

فلپ صاحب فرماتے ہیں کہ بہائی مذہب والے ۱۹ کو مقدس مانتے ہیں اگر اہل ہنود قرآن کو ماننے لگیں تو ہم قرآن کریم کو تو نہیں چھوڑ سکتے۔

قرآن کریم کا حساب کے بارے میں ہونا تحریر کردیا ہے،اب ترتیب کے بارے میں تحریر کردوں مثال کے طور سے محمد علی نام کے بڑے بڑے آدمی ہوئے ہیں مگر علی محمد نہ ہونے کے برابر کیونکہ ترتیب بدل گئی۔ گوڈ اللہ تعالیٰ کے لئے پکارتے ہیں اگر الٹا کردو تو کچھ اور ہی ہوجاتا ہے یہ ترتیب حرف ہے۔ اب تکرار کے بارے میں مختصر تحریر کررہا ہوں۔

تکرار سے قوت پیدا ہوتی ہے جیسے آیت الکرسی میں لام کی تکرار ہے سورۃ الرحمٰن میں ن کی تکرار ہے سورۃ والشمس میں ھاھا کی تکرار ہے۔ (تفصیل یہ ہے)

اگر کسی کام کو بار بار کیا جائے تو قوت پیدا ہوجاتی ہے مثال کے طور پر ایک آدمی پہلوان بننا چاہتا ہے پہلے ڈنڈ بیٹھک لگائے گا ہر روز پھر جسم اس کا اسی طرح ہوجائے گا جیسا وہ چاہتا ہے مگر ایک ضروری راز ہے کہ استاد چاہیئے اس کے بغیر کام نہ بنے گا پھر ایک آدمی بوکسر بننا چاہتا ہے اس کو بھی روزانہ اس کی ریاضت کرنی پڑے گی پھر ایک آدمی گانے والا بننا چاہتا ہے اس کو بھی ریاضت کرنی پڑے گی یعنی ایک کام کو بار بار کرنا اس کی تکرار کرنا ریاضت کہلاتا ہے اس سے قوت پیدا ہوجاتی ہے یہ راز

ہے اس کے علاوہ کوئی مشینری یا کوئی موومنٹ قوت کو جنم دیتی ہے اگر بار بار حرکت کرے اس کے علاوہ ہر چیز گھومنے سے قوت کو پیدا کرتی ہے اگر بار بار وہی حرکت کرے۔

ابجد کی تشریح اس طرح پر ہے پہلے حرف الف جو تین حرف پر مشتمل ہے ال ف پھر ایک سے ضرب دیا۔
اس کے بعد دو سے اور پھر ۳ سے اسی طرح ۹ تک پھر نمبر اور حرف کی یہ تشریح ہے ۔

Manzil 3

ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت
ثخذ ضظغ

۱	۱	۱ / ۱
۱	۱	۱
۱	۱	۱ / ۲
۲	۲	۲
۱	۱	۱ / ۳
۳	۳	۳
۱	۱	۱ / ۴
۴	۴	۴
۱	۱	۱ / ۵
۵	۵	۵
۱	۱	۱ / ۶
۶	۶	۶
۱	۱	۱ / ۷
۷	۷	۷
۱	۱	۱ / ۸
۸	۸	۸
۱	۱	۱ / ۹
۹	۹	۹

ق	ی	ا	ابجد
۱۰۰	۱۰	۱	
ر	ک	ب	
۲۰۰	۲۰	۲	
ش	ل	ج	
۳۰۰	۳۰	۳	
ت	م	د	
۴۰۰	۴۰	۴	
ث	ن	ہ	ہوز
۵۰۰	۵۰	۵	
خ	س	و	
۶۰۰	۶۰	۶	
ذ	ع	ز	
۷۰۰	۷۰	۷	
ض	ف	ح	حطی
۸۰	۸۰	۸	
ظ	ص	ط	
۹۰۰	۹۰	۹	
غ			
۱۰۰			

اب واحد کے عدد اگر نکالنے ہوں جملہ صغیر سے جملہ کبیر بنادیں گے۔

واحد

۴۸۱۶ = کل ۱۹ ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانچ حواسوں سے نوازہ ہے حواس تو ہر جاندار میں ہیں مگر انسان سے مختلف ہیں۔ حواس ہمیں ماضی حال مستقبل کی خبر دیتے ہیں۔

پہلی چیز سینہ بہ سینہ آئی ہے تصویروں سے آتی ہے پھر تحریر سے آتی ہے پھر اس میں تین چیزیں ہوتی ہیں پہلی چیز واقعات کی خبریں دوسری چیز تنبیہہ پہلے والوں نے یہ غلطی کی تھی تم یہ غلطی نہ کرنا تمہارا مفاد کس میں ہے۔

اب میں حواس کے بارے میں تحریر کردوں (کان =)

پہلی چیز آواز ہے بچہ پہلے سننا، سیکھتا ہے پھر بولنا یعنی آواز سے ہی اس کو تمام علم گزرے ہوئے، ہونے والا، موجودہ علم اور آئندہ کیا ہونے والا ہے علم حاصل

ہوتا ہے۔

آواز سب تعمیری اور تخریبی کا علم دیتی ہے۔

اس کی تشریح اس طرح ہے پہلی چیز نصیحت کہ کیا کرو کیا نہ کرو دنیا کا تمام علم آواز سے ہی حاصل ہوا سوائے حضرت موسیٰ کو ۱۰ حکم اللہ تعالیٰ کے تحریر میں حاصل ہوئے۔ قرآن کریم آواز میں نازل ہوا۔ آواز سب سے **زیادہ تخریب** کا سبب بن سکتی ہے جیسے زلزلہ کی آواز' طوفان کی آواز' تقریر جو دنیا کو لڑا کر تباہی کی طرف لے جائے اور سب سے زیادہ تعمیری کی طرف لے جائے عبادت خانوں میں نصیحت اللہ کی کتاب کو خوش الحانی سے پڑھنا (موسیقی خواہ نعت ہو یا قوالی ہو یا شاعری ہو) یا آلات موسیقی ہوں فرق ایک تحریر کردوں کہ کبھی آلات موسیقی بجانے والا قاتل نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ ساز کو سر میں کرتا کرتا خود سر میں ہو جاتا ہے۔ جیسے رانجا رانجا کرتی رانجن ہو گئی جیسے رحیم کرتے کرتے خود رحیم بن جاتا ہے۔ نظر سے پہلے آواز خبر دے دیتی ہے جیسے گھوڑوں کی ٹاپوں کی آوازیں کہ گھوڑے آرہے ہیں جیسے ریل کی آواز اور ہوائی جہاز کی آواز پیشگی خبر دے دیتی ہے۔

پھر نمبر۲ زبان آواز کے ذریعہ ساری دنیا کو اپنا بنا دیتی ہے ساری دنیا کو اپنی خوش الحانی سے گرویدہ کر دیتی ہے' گانا گا کر نعت پڑھ کر' قوالی گا کر یا قرآن پڑھ کر' چکھنے والی حس۔ یہی زبان بتاتی ہے کہ کڑوا ہے یا میٹھا ہے یا زیادہ تیز ہے' جسم میں جا کر بیمار کر دے گا غرضیکہ کہ جسم کے لئے موزوں نہیں تو برابر اندر لے جانے کو منع کرے گی پھر ۳ ناک جو خوشبو کے ذریعہ بتاتی ہے۔

پھر غیب کی خبر دے گی کہ بدبو آرہی ہے خبردار ہو (بدبو کیا ہے اس کے ہونے سے کیا ہوتا ہے بدبو یعنی جرم والی ہوا جو ہماری زندگی کے لئے خطرناک ہو گیس کی

ہوا، جلنے کی کوئی چیز جل رہی ہے لیکن یہ سب کچھ اس کو خبر دے گا جس کے حواس درست ہوں بدحواس کو حواس ہدایت نہیں کرسکتے کیوں جب حواس بدحواس ہوجائیں جب حواس باختہ ہوجائیں پھر سوچ منفی راستہ ہی اختیار کرلے گی جس کا خون گوشت پوست سور اور شراب سے بنا ہو اس کی سوچ وہی کچھ دے گی جو کچھ اس کے اندر ہوگا۔ متضاد چیزیں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتیں یا اپنے اندر روشنی ہوگی یا اندھیرا ہوگا یا نفرت ہوگی یا محبت ہوگی سور اور شراب اپنے اندر شر کو جنم دیتی ہے پھر خیر کی کیا امید ہوسکتی ہے ۱۲ برس میں تو نہ فقیری کی بو جاتی ہے اور نہ بادشاہی کی۔ اس **جمیکن** پروفیسر نے یہ عہد کیا کہ خوبیوں کو کس طرح خامی بناؤں اور یہ کامیاب نہ ہوسکا کیونکہ قرآن کریم کی حفاظت کی ذمے داری خود اللہ نے سنبھال رکھی ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کی تحریر رنگ و روپ لباس کھانا، پینا، رہن سہن اس کے بارے میں بتلادیا ہے۔ یہ سوچنا کہ قرآن کریم حساب میں نہیں تو میں ایک بات تحریر کردوں یہ **جمیکن** تو صرف اس کے حرف کے حساب میں ہونا غلط سمجھتا ہے کیونکہ یہ اس کے یقین کی خرابی ہے نہ کہ خوبی دراصل اللہ تعالیٰ نے جو بھی حکم قرآن کریم میں دیا ہے خالی حرف کا حساب ہی نہیں بلکہ ہر حکم حساب میں دیا خواہ نماز، زکوٰۃ، روزہ فطرہ حج قربانی ہو اگر طلاق کا مسئلہ تو عدت کا حکم دیا ہے۔ بچہ کو دودھ پلانے کے لئے عرصہ مقرر کردیا۔

اور میں صاف تحریر کردوں ہمارا دین دین فطرت ہے۔ فطرت کیا چاہتی ہے جیسے چرند پرند صبح کو پو پھوٹنے سے پہلے جاگ جاتے ہیں اس وقت تقریباً" اندھیرا ہوتا ہے کھانے پینے کا تو سوال ہی نہیں ہوسکتا پھر وہ بولتے رہتے ہیں کیوں؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے بس وہی عبادت ہے اپنی اپنی زبان میں کرتے ہیں بالکل ہمیں بھی نیند کو ختم

کردینا چاہئے/ خواہ بیمار ہوں یا تندرست ہمیں بھی عبادت کرنی چاہئے فطرت یہ چاہتی ہے کہ عبادت زور سے ہو بہ آواز بلند خوش الحانی کے ساتھ اسی لئے اذان زور سے دینا چاہئے کیوں کہ آواز فضا میں گونجتی ہے تو دل پر اثر انداز ہوتی ہے پھر آواز بلند کرنے والے کا کام تو صرف آواز کانوں میں سنا دینا دل بدل کرنا صرف اللہ تعالیٰ کا ہی کام ہے۔ اگر گھر میں بہ آواز بلند عبادت کی جائے تو گھر والے خود بہ خود جاگنے کے عادی ہو جاتے ہیں۔ دوسرے گھر میں سکون کا سبب ہو جاتا ہے اس کے علاوہ یہ آواز قیامت تک فضا میں گھومتی رہے گی خواہ دنیا ختم ہو جائے پھر تمام چرند پرند اپنے اپنے کھانے پینے کے لئے برسرپیکار ہو جاتے ہیں اجتماع کے ساتھ۔ ہمارا دین اجتماعی دین ہے اجتماع کے ساتھ عبادت کریں اجتماع کے ساتھ شادی بیاہ کریں اور اس طرح ہی غم میں مشکلات میں اکٹھے ہو کر مشکلات کا مقابلہ کرنا خواہ پانی سے مشکلات ہوں یا زلزلہ طوفان سے مشکلات ہوں اکٹھے ہو کر مشکلات کا مقابلہ کرنہ خواہ پانی سے مشکلات ہوں یا زلزلہ طوفان سے مشکلات ہوں مل کر ہی مقابلہ کریں بس دین اور نیچر یہی چاہتا ہے۔ فضا میں تمام ستارے زمین کے گرد گردش کرتے ہیں اور چاند بھی زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور اینٹی کلوک گردش کرتے ہیں بالکل اسی طرح ہمیں بھی خانہ کعبہ کے گرد گردش کرنی چاہیے تاکہ گردش پوری ہو اور گردش زندگی کا دوسرا نام ہے اگر گردش رک جائے تو موت واقع ہو جاتی ہے خواہ گردش طواف کعبہ ہو۔ طواف میں سے ایک کم ہو جائے تو کام بیکار ہو جاتا ہے یا صفا مروہ ہو یا ہمارے اندر ہوا کا دخل ہونا خارج ہونا یا کھانے کا داخل ہونا اور خارج ہونا پانی کا داخل ہونا اور خارج ہونا آواز کا داخل ہونا اور خارج ہونا اگر ایک چیز کی گردش رک جائے تو اس کی موت واقع ہو جاتی ہے اور یاد رکھنا

ہر گردش کا ایک حساب ہے۔ میں نے اس کی تفصیل تحریر کردی ہے۔

میں نے گردش کی تفصیل پہلے تحریر کردی ہے کہ ہم خانہ کعبہ کے گرد فطرت کے مطابق گردش کرتے ہیں اگر ہمیں معلوم ہو کہ یہ نظام فطرت کا ایک حصہ ہے اللہ تعالیٰ کا تمام نظام گردش میں ہے گندم کو لیں ایک دانہ گندم کا زمین میں بوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم اس میں سٹھے اگاتے ہیں پھر ہم اس کو کھاتے ہیں تمام کیڑے مکوڑے کھاتے ہیں کھیت میں پرند وغیرہ بھی کھاتے ہیں پھر وہ ہضم ہو کر پھر خارج ہو کر مٹی کی شکل اختیار کرتا ہے کھاد کی شکل میں اور ہر چیز حساب میں ہے دانے کا زمین میں لگانے کا ایک وقت ہے اور تیار ہونے کا ایک وقت مقرر ہے غرضیکہ سب کام حساب میں ہے اور قرآن کریم کا بھی حساب میں ہونا اس کا ایک معجزہ ہے اور یہ نشانی ہے کہ یہ اللہ کی کتاب ہے۔

یاد رکھو قرآن کی خوبی پر شک ہونا گمراہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہر چیز جوڑے میں پیدا کی ہے اور واحد اسی کی ذات ہے اور واحد کے ۱۹ عدد ہیں۔

انسان کے اندر روشنی ہوگی یا اندھیرا

محبت ہوگی یا نفرت

شر ہوگا یا خیر

متضاد چیز ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی محبت کرنے والے کو خوبی کو خامی بنانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

قرآن کریم کا ایک ایک حرف حساب میں ہے اور اللہ کی واحدانیت بیان کرتا ہے اور حساب کا تعلق ۱۹ پر ہے۔

اور واحد کے ۱۹ ہیں۔

عربی کے ۲۸ حروف ہیں اور سورہ الحمد میں اگر مکرر حروف کو کاٹ دیں تو ۲۱ حروف رہ جاتے ہیں تو گویا ۲۸ حروف میں سے ۲۱ حروف شامل ہیں اور جو ۷ حروف نہیں آئے وہ سب نکتے والے ہیں۔ جیسے

ز ج ش خ ف ظ ث

یہ وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سورہ حمد میں نہیں رکھا اس کی وجہ یہ ہے کہ سورۃ حمد نماز میں دن میں پانچ مرتبہ پڑھی جاتی ہے اگر یہ حروف بھی ہوتے تو اگر غلطی ہوتی تو رجعت ہو جاتی اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو نہیں رکھا یہ علم ہے جس کے اشارے کنائے کو فلپ صاحب نہیں جان سکتے فلپ صاحب اس کو صرف قانون کی کتاب سمجھتے ہیں یہ علم کا سمندر ہے اگر یہی مان لیا جائے کہ قانون کی کتاب ہے تو غور کرو کیسے روزے رکھیں کب عید کریں سب حساب میں ہے۔ ایک قانون ہے کیسے عبادت کریں پھر اس میں مکمل حساب ہے پھر ایک قانون ہے کیسے زکواۃ دیں اس میں بھی حساب ہے پھر ایک قانون ہے کیسے حکومت کریں پھر اگر اگر لڑائی ہو تو قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کریں پھر جو سامان لڑائی کے میدان رہ جاتا ہے اس کی تقسیم کا حساب کیسے حساب میں تقسیم ہو اسلام کا نظام حیات مکمل حساب میں ہے بس یہ نشانی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کے تمام نظام میں شر فساد نظر نہیں آئے گا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے بندے شر پھیلاتے ہیں پھر قرآن کریم میں اسم اعظم ہے جس کا فلپ صاحب نے نام تک نہیں سنا۔

اسم اعظم کیا ہے۔

جب میری کتاب منزل دوئم طباعت میں تھی میرے دوست موسیٰ رضوی صاحب کراچی کے رہنے والے ہیں انہوں نے ایک مثنوی کے چند صفحات عنایت

کئے جس میں اسم اعظم کے بارے میں تھا آپ نے فرمایا اس کو اپنی کتاب میں شامل کرلو آپ کی کتاب کی زینت دوبالا ہو جائے گی میں نے فیصلہ کیا کہ پہلے میں خود اسم اعظم حاصل کروں میرے دوست احباب بیٹھے ہوئے میں قرآن مجید کا ایک ایک صفحہ ایک ایک سورہ دیکھ رہا تھا ایک سطر پر میری نظر جم گئی اور میں نے سر اونچا کیا سب لوگ خاموش ہو گئے۔ میں نے ہاں کا لفظ بولا اور میں بولنے کو تھا یہ اسم اعظم ہے۔ فورا" ایک گرج دار آواز آئی تو اس کے بارے میں بات نہیں کر سکتا اور میں نے توبہ کی کہ میں تو اس عظیم اسم کو حاصل کرنے کا اہل نہیں ہوں کہیں بات کر کے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب نہ بن جاؤں اور یہی سارا واقع میں نے منزل دوئم میں تحریر کردیا اور ساتھ ہی مثنوی کا ترجمہ تحریر کردیا تاکہ دنیا میں علم باقی رہے جو اہل ہو وہ حاصل کر سکے فلپ صاحب یہ علم ہے قرآن کریم کا جو آپ کو نصیب نہ ہو سکے گا کیونکہ آپ نے قرآن کریم کی خوبی کو خامی بنانے کا راستہ اختیار کرلیا ماتھے پر مہر لگالی جو دنیا میں اور دین میں رشدی کے ساتھ ہو گے سلمان رشدی کے ماتھے پر مہر کیسے لگتی ہے جب ایک دفعہ غلطی کرتا ہے بہت افسوس ہوتا ہے مثال کے طور پر جب پہلی مرتبہ مرغی یا بکری ذبحہ کرو تو بہت افسوس ہوگا اور اگر روزانہ یہی کام کرنے لگیں تو دل کی رحم والی آواز سلب ہو جاتی ہے پھر گویا کانوں اور دل پر مہر لگادی جاتی ہے یہ وہ بات ہے جو اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں ان کے دلوں پر کانوں پر مہر ہو جاتی ہے فلپ صاحب کو علم ہونا چاہیے کہ قرآن کریم کی خوبی پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے جو کامیاب نہ ہو سکے گی۔۔ قرآن کریم میں ارسال ہوا طف ہے۔ تحت الارض ہے جس کا نام تک نہیں جانتے قرآن کریم میں ہر قسم کا علم ہے جس کی تہہ کو ہر آدمی نہیں جانتا۔ فلپ صاحب آپ تو حساب کو ہی غلط

سمجھتے ہو جو آپ کو غلط نظر آتا ہے۔ کنویں کے مینڈک کو ساری دنیا اسی میں نظر آتی ہے۔ فلپ صاحب کنویں سے باہر نکل کر دیکھو ساری کائنات ۲۸ آواز میں ہے اور ۲۸ آوازوں کی ترتیب قرآن کریم ہے جس کے بارے میں تحریر کرچکا ہوں قرآن کریم حساب میں ہے حساب کا تعلق ۱۹ پر ہے۔ ترتیب حرف ہے تکرار حرف ہے یہ قرآن مجید ہے۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کے ابجد کے حساب سے اعداد نکالنے کا طریقہ ہے جس سے پڑھنے کا طریقہ نکالا جاتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ہر چیز باحساب پیدا کی ہے اور پھر یہ سوچنا کہ حساب میں نہیں یہ اپنے علم کی کمی ہے کوئی آدمی یہ دکھلائے کہ کونسی چیز حساب میں نہیں، غور کرو۔

دیکھو شہد کی مکھی کو دیکھو اس کا چھتا دیکھو کس طرح شہد کو جمع کرکے رکھا جاتا ہے کیسے سوراخ ایک سائز کے رکھے جاتے ہیں اور ہر سوراخ کا مسدس میں ہونا چھ در چھ ہونا یہ بتلاتا ہے کہ انجینیئر نے بنایا ہے کبھی ایسا نہیں ایک سوراخ گول ہوتا ایک چپٹا ہوتا ایسا نہیں تمام حساب میں ہے علم والوں کے لئے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی اسکول سے تعلیم حاصل کی ہو ڈرافٹ مین ہے اس میں انجینئر ہے اس میں سولجر ہیں پہرے داری کے لئے الگ، کام کرنے کے لئے الگ کارندے ہیں ایک باقاعدہ نظام ہے پھول ڈھونڈ کر، ڈانس کرکے بتلاتے ہیں کس طرف جا، پھول کہاں پر ہیں ہر قسم کے خطرے سے آگاہ کرتے ہیں اگر گرمی ہوجائے تو پانی ٹھنڈا رکھتے ہیں تاکہ موم پگھل نہ جائے یہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتلادیا کہ شہد شفا ہے کل امراض کے لئے افسوس اس بات کا ہے کہ ہر چیز اللہ تعالیٰ نے حساب میں پیدا کی اور حساب کا علم تمام مخلوق کو سکھلایا اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں شک کرنے والے کہتے ہیں کہ حساب میں نہیں اگر حساب میں نہ ہو تو کیا ہوگا۔ اگر قرآن کریم حساب میں نہ ہوتا تو دنیا

کہتی کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز حساب میں پیدا کی ہے پھر قرآن کریم کیوں حساب میں نہیں۔ یاد رکھو حساب میں ہونا یہ نشانی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے پھر حساب بے معنی نہیں ہر حرف اللہ تعالیٰ کی واحدانیت بیان کررہا ہے ہر سورہ ہر سطر میں اس کی وحدانیت کا اظہار ہے یہ ضروری نہیں کہ اگر ہم نے اسکول کی کالج کی ڈگری لے لی تو ہم کو سب ہی کچھ معلوم ہوگیا یہ اللہ کی کتاب ہے روشنی کے بغیر کچھ بھی حاصل نہ کرسکے گا آج اتنے فرقے بن گئے صرف اس کی وجہ یہی ہے کہ قرآن کریم کو سمجھنے سے قاصر ہیں اس کے برعکس صوفیائے کرام سب ایک ہی پلیٹ فارم میں ہیں اب میری تحریر پر نہ یقین کرو خود تجربہ کرکے دیکھو کھانے سے پہلے ۱۹ بار **بسم اللہ الرحمن الرحیم** پڑھ کر کھانا کھاؤ مگر شرط یہ ایک آواز سے ایک ردھم سے ہو کیونکہ یہ آواز قیامت تک فضاء میں رہنے والی ہے اس کی تفصیل آگے تحریر کروں گا کبھی کتنے ہی آدمی آجائیں کھانا کم نہیں ہوسکتا اور ایک دفعہ بغیر پڑھ کر دیکھو فرق خود معلوم ہوجائے گا میں یہ راز تحریر کررہا ہوں جو صرف صوفیائے کرام جانتے ہیں میری کتاب کا یہ موضوع نہیں مگر چونکہ ۱۹ کی بات ہے اور واحد کے ۱۹ عدد ہیں۔

لندن میں تمام سکھ' ہندو' عیسائی بسم اللہ ۱۹ دفعہ پڑھتے ہیں اور یہ مشہور ہوگیا کہ کھانا کم نہیں ہوتا چاہے ایک دم کتنے ہی آدمی آجائیں اس کے علاوہ ۱۲۰۰۰ اور ۱۹۰۰۰ کے وظیفے ہر مذہب والے یہاں پڑھتے ہیں جو مشکلوں کا حل ہے فلپ صاحب اس کو بدعت خیال کرتے ہیں قرآن کریم کو صرف قانون کی کتاب خیال کرتے ہیں رٹا لگا کر پروفیسر تو بن سکتے ہیں مگر قرآن کریم کے اسرار کو نہیں پاسکتے کیونکہ یہ روشنی کا محتاج ہے۔

نتیجہ پڑھنے والے کے سامنے ہے کہ قرآن کریم کی خوبی کو خامی بنانے کی کوشش کی صرف یہی نہیں بلکہ دوسرے طالب علموں کو بھی گمراہی میں ڈال دیا۔
ساری دنیا قرآن کریم کو حساب میں جانتی ہے جس میں شک کی کوئی بات نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کھانے پینے کے لئے ایک قانون دیا ہے یہ تحریر کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی کہ تاکہ معلوم ہوجائے پڑھنے والے پڑھیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے نتیجہ کیا برآمد ہوگا۔ میری تحریر کا لب لباب اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قرآن کریم کی حساب والی خوبی کو تحریر کرنا ہے مگر یہ راستے میں آگئی تو میں تحریر کررہا ہوں تاکہ یہ مغالطہ ختم ہوجائے کہ توبہ کرنے سے سب ٹھیک ہوجائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نظام کا دستور کا ہے کہ جب تک دین قائم ہے جو بونے کے بعد جو اور گیہوں بونے کے بعد گیہوں پیدا ہوں گے یہ نظام عدل ہے غلط کام کا صحیح انجام نہیں ہوسکتا چاہے کتنی توبہ کرلیں۔ یہ اللہ کا نظام ہے میری تحریر سوچنے پر مبنی نہیں میری فکر کی روشنی کا بہاؤ ہے جو اللہ تعالیٰ اور سرکار دوعالم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کرم نوازی کا صدقہ ہے میں ہمیشہ کہتا ہوں میری تحریر نہ بزنس کے لئے ہے نہ کسی دشمنی کی بنا پر ہے بس قرآن کریم کی خوبی پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے جو میرے لئے ضروری ہوگیا کہ جواب تحریر کروں تاکہ دنیا گمراہ نہ ہو۔ کچھ وہ لوگ ہیں جو ہدایت کا راستہ اختیار کرتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے روشنی ملتی ہے جو سب کو روشن کرتے ہیں بعض گندگی اچھالتے اچھالتے خود بھی اور دوسروں کو بھی گندگی اچھالنے کی تعلیم دیتے ہیں جس کے پاس جو کچھ ہوگا۔ وہی کچھ دے گا۔

حلال کیا ہے۔

حلال چھری سے گلا کاٹنے کا نام نہیں وہ جانور جو اللہ تعالیٰ نے حلال رکھے حلال جانور میں پانچ خوبیاں ہونی چاہئے چوپائے میں۔
نمبرایک جگالی کرتا ہو نمبردو اوپر کے دانت نہیں ہوں صرف نیچے کے ہوں، نمبر تین پاؤں کے کھرچرے ہوئے ہوں، گھوڑے گدھے کی طرح نہ ہوں، نمبر چار جب بیٹھنے لگے پہلے اگلے گھٹنے موڑلے نمبرپانچ جب کھڑا ہونے لگے تو پہلے پچھلا حصہ اٹھائے پھر کھڑا ہو۔

یہ پانچ خوبی ہونی چاہئے حلال جانور میں اس کے علاوہ کچھ ایسے جانور ہیں جو مسخ شدہ ہیں جن میں وہ جانور جن کو ماہواری آتی ہے جیسے سی کاؤ، جس کو ماہواری بھی آتی ہے اور بچہ کو جنم دیتی ہے اور ڈھائی برس تک دودھ پلاتی ہے اس کے علاوہ خرگوش کو ماہواری آتی ہے اس کے علاوہ وہ مچھلی جس کے سکیل نہ ہوں۔ وہ نہیں کھانی چاہئے جیسے ڈالفین اور شارک مچھلی وغیرہ۔

پھر وہ پرندے جس کے کان باہر ہوں جیسے چمگادڑ وغیرہ پھر پرندے کی تین صفتیں ہونی چاہئے ایک جب اڑے تو پروں کو یعنی بازو کو ہلائے چیل کوے کی طرح ہوا میں تیرے نہیں بلکہ کبوتر کی طرح بازو ہلائے نمبردو پاؤں میں دبا کر نہ کھائے نمبرتین چونچ مڑی ہوئی نہ ہو طوطے کی طرح پوری تفصیل اگر تحریر کی جائے تو ایک الگ کتاب بن جائے اس لئے مختصر تحریر کر رہا ہوں ایک بات ضروری یہ ہے جن کی جین انسان کی جین سے قریب ترین ہے وہ بھی نہیں کھانا چاہئے جیسے بندر، مینڈک، چوہا، خرگوش اسی لئے ان پر تمام تجربات دواؤں کے کرتے ہیں۔

ہم جنس کو کھانے سے کیا ہوتا ہے ایسی خون کی بیماری ہو سکتی ہے جس کا علاج کرنے سے قاصر ہوں گے جیسے زایا میں بندر کھاتے ہیں ایسی بیماری پیدا ہو گئی ہے جس کا علاج نہیں خون جسم کے ہر حصہ سے باہر نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور پھیلنے والی بیماری ہو گی مثال کے طور پر جب خون کسی کو دیا جاتا ہے تو بلڈ گروپ دیکھا جاتا ہے وہ خون جو برابر گروپ ہو دیا جاتا ہے اگر بلڈ غلط ہو تو اسکیپ ہونا شروع ہو گا کیونکہ جسم قبول نہیں کرتا' دراصل وجہ جنیٹک اگر قریب ہوں تو بلڈ کی بیماریاں ہوں گی پھر میں تحریر کر رہا ہوں میری کتاب تو قرآن کریم کے حساب پر ہونے کی ہے یہ بات آپ کو خود معلوم ہو جائے گی کہ میں اپنے موضوع سے نہیں ہٹا یہ یاد کرانے کے لئے میں نے تحریر کر دیا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ حلال کھانے سے کیا ہوتا ہے دیکھو اگر ہم چوہے کھانے لگیں تو دیکھو غور کرو کالرے کے جرم چوہے سے پیدا ہوتے ہیں چوہے کے اوپر پسو ہوتے ہیں جس سے کالرہ پھیلتا ہے پھر پسو کے اوپر ایک فلی ہوتی ہے جو پسو کا خون پیتے ہیں وہ اتنے باریک ہوتے ہیں کہ سوائے خردبین کے نہیں دیکھ سکتے وہ سب چوہے کی پیدائش ہے پھر ہم اگر چوہے کھانے لگیں جیسے فرانس' چائنا وغیرہ میں کھاتے ہیں ایسی بیماریاں جنم لیں گی جس کا علاج ناممکن ہو گا اور تمام خصلتیں چوہے والی ہوں گی۔

اب ایک بات صاف کر دوں پسو اور فلی چوہے کی اپنی پیدائش ہے بالکل جیسے جوئیں ہمارے کپڑوں میں ہو جاتی ہیں یا سر میں ہو جاتی ہیں وہ ہماری اپنی پیدائش ہے کہیں باہر سے نہیں آتیں پھر اگر ہم کتا کھانے لگیں تو کتے والی خوبیاں ہوں گی کیونکہ ہمارا گوشت پوست اس سے بنا ہے کتے بغیر وجہ کے بھی بھونکتا ہے وہ سب

عادتیں ہوں گی اسی کی بیماریاں ہم میں جنم لیں گی یعنی ہڑکا ہونے کی اس کے علاوہ کتا کتے کا دشمن اپنی **ہمجنس** سے محبت نہیں رکھتا ساؤتھ ٹونس میں بھی کتے کھاتے ہیں۔

غرضیکہ جو بھی جانور ہم کھائیں گے وہی خوبیاں اور خرابیاں ہوں گی ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ ہمیں علم دیا کیا کھائیں اور کیا نہ کھائیں ہمیں ہر وہ جانور جو ویجی ٹیرین نہیں منع فرمایا ہے اس کے علاوہ ایک بات اور تحریر کردوں۔ کبھی باز کے چیل کے غول نظر نہ آئیں گے لیکن جن کو یہ کھاتے ہیں ان کے غول نظر آئیں گے شیر کے بھیڑیے کے ریوڑ نظر نہ آئیں گے ہرن نیل گائے کے ریوڑ نظر آئیں گے کیونکہ جو قربانی دیتا ہے اس کی افزائش نسل ہے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا راز اس میں ہے امام حسین علیہ السلام کی قربانی میں ہے اسی قربانی کی وجہ سے ساری دنیا میں اسلام پھیلتا چلا گیا یاد رکھو قربانی میں فراوانی کا راز ہے جس نے پیسے کی قربانی دی پیسہ کی فراوانی ہو گئی جس نے کپڑے کی قربانی دی کپڑے کی فراوانی ہو گئی۔ یہ بات راستے میں آ گئی تو میں نے تحریر کر دی تو حلال کے بارے میں تحریر کر رہا تھا حرام کھا کر جس کا خون گوشت پوست بنا ہو جس کے ماں باپ جس کے آباؤ اجداد حرام کھاتے رہے وہ پی ایچ ڈی کرا رہے ہیں طلباء سے کہ ثابت کرو کہ قرآن کریم حساب میں نہیں اور ۱۹ کا بیس ہی غلط ہے بلکہ یہ بدعت ہے اور غلط ہے مجھے ان سے صرف یہی امید ہو سکتی ہے کہ قرآن کے حساب میں ہونے کی خوبی کو کسی طرح خامی ثابت کریں۔

اس کا نتیجہ کیا ہو گا اور کیا ہوا سعودی عرب فقیر ہو گیا کیوں کہ ایک قاتل ہوتا ہے ایک مددگار اور تماشائی تینوں ہی قصوروار قرآن کریم کی خوبیوں کو خامیاں بنائی

جس کا نتیجہ عراقی وار مفلسی کی شکل میں ہوا۔ دنیا اسلام فقیر ہوگیا جیتنے والا بھی فقیر ہوگیا اور ہارنے والا بھی فقیر ہوگیا۔ آج کل جو چوپائے کو غلط غذا دے رہے ہیں جس کے نتیجہ میں خطرناک بیماریاں ہورہی ہیں جو جانور وجیٹرین ہیں ان کو میٹ (گوشت) والی غذا دی جس کے نتیجے میں گائے پاگل ہوگئی اسی لئے غذا کا انسان کی زندگی میں بڑا دخل ہے اس کی سوچ اس کا جسم اوسی سے بنتا ہے۔ اسلام میں سب سے پہلے کھانے پینے کی تعلیم تاکہ سوچ جسم تندرست ہو' اب میں پینے کے بارے میں تحریر کردوں تاکہ پڑھنے والے خود فیصلہ کریں گے کہ فلپ صاحب کی یہ سوچ کیوں ہے۔

پینے کے لئے ایک قانون ہے پانی اللہ تعالیٰ نے ایسی چیز پیدا کی ہے جس کا نیا متبادل کوئی شے نہیں اور نہ اس کے جیسا مزا ہے انسان نے پینے کے مختلف ذائقوں کے مشروب مختلف موسم کے لحاظ سے بنائے لیکن جو پانی ہے وہ ہماری فطرت کے مطابق ہے جو ہر موسم میں استعمال ہوسکتا ہے اور ہر ملک میں استعمال ہوسکتا ہے۔
مگر ہماری بدقسمتی کہ ہم نے پانی کو چھوڑ کر کوک بنایا اور نہ جانے کتنی قسم کی ڈرنک بنائی جس کو فیزی ڈرنک نام دیا اور ہمیں اس کے نقصان کا اندازہ ہی نہیں ہوسکتا پھر دنیا یہ کہتی ہے ہم فروٹ جوس پیتے ہیں اس میں کیا خرابی ہے سنو گاجر ایک کلو آپ کھا نہیں سکتے ایک وقت میں مگر جوس ایک کلو گاجر کا پی سکتے ہیں اور یہ فطرت کے خلاف ہے جس سے مختلف قسم کی بیماریاں جنم دیتی ہیں اور پھر جو شراب کو پیتے ہیں اور اپنے آپ کو ایڈوانس کہتے اور باقی کو بیک ورڈ کہتے ہیں اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے ہمارے جسم میں عقل جو جسم کا اعلیٰ حصہ ہے عقل جس کی وجہ سے انسان اور جانور کا فرق کرتا ہے یہ شراب اسی کو مفلوج کردیتی ہے اس کے علاوہ اللہ

نے منع فرمایا ہے اور اسی لئے دماغ میں جو حساس حصہ ہیں جیسے یاد رکھنے کے اور غم کی مشکلات بھلانے کے یہ پھر ان کو زندہ کردیتی ہے جس کو ہونا نہیں چاہئے یہ شراب شر والی خوبیوں کو اجاگر کردیتی ہے بعض آدمی جھگڑے فساد کرتے ہیں پھر تمام سوچنے والی صلاحیتیں تبدیل ہوجاتی ہیں یہ شراب آپ کو یہی کچھ دیتی ہے مثال آپ کے سامنے ہے کوئی قرآن کریم سے موتی نکالتا ہے اور کوئی موتی نقلی بتلاتا ہے موتی نقلی بتلانے والا نہ جوہری ہے نہ سنار کہہ رہا ہے سونا کھوٹا ہے رٹا لگا کر ڈگری تو لے سکتا ہے مگر روحانیت کہاں سے لائے گمراہ اسلام میں آکر دینا کو گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ سلطان باہو فرماتے ہیں تم کو لاکھ واری مکہ لے جاؤ خربوزہ نہیں ہوسکتا اور کڑوے پانی کے کو میں سو من چینی ڈال دو میٹھا نہیں ہوسکتا۔ ساری کائنات حساب میں ہے ہر حکم جو اللہ تعالٰی نے قرآن کریم دیا ہے وہ حساب میں ہے پھر کس طرح ہوسکتا ہے کہ یہ قرآن حساب میں نہیں اور اللہ تعالٰی واحد ہے اور عدد ۱۹ ہیں اور تمام قرآن حساب میں ہے اور ہر حکم حساب میں ہے اور تمام حرف اللہ تعالٰی کی واحدنیت بیان کرر ہے ہیں کیونکہ حساب کا تعلق ۱۹ کے حساب پر ہے یہ الگ بات کس کو کہاں سے حساب کیا جائے قرآن کریم جیسے نازل ہوا اس طرح تحریر میں نہیں اس لئے ہر آدمی کا حساب کرنا ممکن نہیں جو اللہ تعالٰی فرماتے ہیں ہر چیز بالحساب پیدا کی ہے قرآن مجید کی ترتیب صحابہ کرام نے روشنی کی بنیاد پر رکھی ہے جس کا راز ہر آدمی نہیں جانتا یہ راز روشنی والے ظاہر کریں گے اس راز کی راز ہی میں خوبی ہے جس کو تمام ملائکہ صحابی پسند فرماتے ہیں اور اللہ تعالٰی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اب پینے کی بات چل رہی تھی اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی کہ کیا پیو کیا نہ پیو میں پیچھے تحریر کرچکا ہوں اس کی طرف سے تو پیشاب پیے انڈیا کے وزیراعظم کی طرح یا جو زمین سے پانی نکلتا ہے یا آسمان سے بارش کی شکل میں آتا ہے اور اس کا ایک فائدہ ہے کہ تمام معدنیات کی جو انسان کی ضرورت ہوتی ہیں وہ مہیا ہوتی ہے اس کے علاوہ ایک ذائقہ ہے وہ ایسا ہے کہ کبھی بھی دل اکتائے گا نہیں اور اس کا نیا نعم البدل نہیں ہوسکتا ہے نہ ٹیسٹ کا نہ اس کی خوبی کا ویسے تو اللہ تعالیٰ نے جو بھی چیز خلق کی ہے وہ یکتا ہے اس کا ثانی نہیں اگر ہمیں فنگر پرنٹ دی ہیں تو ایسی دی کہ روئے زمین پر ایسا دوسرا نہیں ہوسکتا بلکہ جب تک دنیا قائم ہے ایسا فنگر پرنٹ نہ ہوگا صرف یہی نہیں بلکہ جب تک دنیا قائم ہے اس شکل کا آدمی پیدا ہوگا ہی نہیں تو بات پینے کی چل رہی تھی دوسری پینے کی چیز اللہ تعالیٰ نے دودھ بخشا ہے۔ مگر میں دودھ کی تشریح سے پہلے یہ تحریر کردوں کہ ہر چیز کا ایک عروج اور کمال ہے مثال کے طور پر پہاڑ کا کمال ماؤنٹ ایورسٹ میں جس کی بلندی اور خوب صورتی کی مثال نہیں پتھروں کا عروج بھی ہیرے میں ہے یہ تھی جمادات۔ اور اب نباتات، تمام فروٹ میں ہے سوکھا فروٹ اور تازہ فروٹ انگور میں دیکھو انار میں دیکھو زیتون پر نظر کرو اور انجیر میں دیکھو اور کمال جس کی مثال نہیں وہ کھجور ہے نہ درخت کی مثال نہ فروٹ کی مثال پھر پتھر کا جب اور عروج ہوا خانہ خدا ہوگیا، بیت اللہ بن گیا جب پانی کا عروج ہوا آب زم زم بن گیا دین اور دنیا زندگی بخشنے والا ہوگیا۔

دودھ پہلے ماں کا پیدا کیا سب ہی خوبیوں کو انسان ابھی تک نہ پہنچ سکا وہ جو خوبی بخشتا ہے جسمانی قوت کی اس کا ثانی نہیں وہ جو ماں کے دودھ پینے سے محبت پیدا ہوتی ہے

اس کی مثال نہیں اب لوگ یہ کہیں گے جانور کا دودھ بھی وہی کچھ رکھتا ہے بالکل ہے وہ پینے سے اگر بھینس کا دودھ پیا بھینس والی عقل ہوگی جو اللہ تعالیٰ نے اس کے بچے کے لئے دیا ہے اگر گائے کا دودھ پئیں گے گائے والی خوبیاں ہوں گی یاد رکھو ابھی سے اللہ تعالیٰ نے پینے کے لئے قانون دیا ہے جو خوبی ماں کے دودھ پینے سے ہوں گی وہ انسان والی وہ اس کے مذہبی سوچ والی خواہ کوئی بھی مذہب ہو وہ ہوں گی ہمارا جسم گوشت پوست اسی سے بنتا ہے اسی سے سوچ پیدا ہوتی ہے ایک وقت آئے گا جب معلوم ہوگا جانور کا دودھ پینے سے جانور والی خوبیاں ہوں گے انسان والی عظمتیں نہ ہوں گی جو لاکھوں سال سے بتدریج ارتقائی منزل میں ہیں۔

میری تحریر میں تکرار یا وہی تھوڑا بہت مضمون کا آنا روشنی کے بہاؤ کی وجہ سے ہے مگر مضمون اور مطلب الگ ہوگا۔

میری تحریر شعور کے تحت نہیں بلکہ جو مجھے روشنی ہوتی ہے وہ میری تحریر ہے شعور سے جو تحریر کی جاتی ہے وہ سوچنے کی محتاج ہوتی ہے میری کتاب قرآن کریم کے حساب کی خوبی کو تحریر کرنا مگر کھانے پینے پر جو میں نے زور دیا ہے کہ رزق حلال ہو صرف یہی نہیں ہر وہ چیز اللہ نے منع فرمائی ہے بس وہی حرام ہے حرام حلال کو تحریر کردیا ہے۔ اس سے کیا فائدہ کیا نقصان ہے اور قرآن کی خوبیوں پر اس کا کیا اثر ہے دراصل جو بھی ہم کھاتے پیتے ہیں اس سے ہمارا گوشت پوست بنتا ہے اور اس کھانے پینے سے جو وجود میں اثرانداز ہوتا ہے حرام کھانے والے کا وجود الگ دکھلائی دے گا سور کے کھانے سے سور ہی کی طرح جسم کی بناوٹ ہوگی اور شکل اور چہرے کی بناوٹ ہوگی پھر لوگ یہ کہیں گے کہ انگریز تو بڑے خوب صورت ہوتے ہیں بچہ تو گدھے کا بھی خوب صورت ہوتا ہے عمر ڈھلنے کے بعد خوب صورتی کا پتہ

چلتا ہے حلال کھانے والے کے چہرے پر ایک نور ہوتا ہے جو بڑھاپے تک رہتا ہے جیسے جیسے عمر زیادہ ہوتی چہرہ نورانی ہوتا ہے رنگ سے خالی خوب صورتی نہیں ہوتی خوب صورتی نورانیت سے معصومیت سے ہوتی ہے چھوٹے بچوں کو دیکھو کھیلتے ہوئے وہ صاف اور اچھے کپڑے پہنے ہوئے نہیں ہوتے مگر خوب صورت معلوم ہوتے ہیں اس کی وجہ ان کی معصومیت اور گناہوں سے پاک ہونا ہے اگر آپس میں جھگڑا بھی ہو جائے تو پھر بعد میں ویسے ہی ہو جاتے ہیں پھر اگر رزق حلال سے گوشت پوست بنا ہوا تو پھر قرآن کریم کی خوبیوں کو خامیاں بنانے کی ضرورت نہیں ہوتی وہ لوگ بناتے ہیں جن کی سوچ حرام کھانے پینے سے بنتی ہے پھر ہم ایک نہیں' ایک میں ہوں ایک میری روح یعنی ایک جسم ہے ہمارے جسم میں جو بھی تبدیلی ہوتی ہے اس کے اثرات ہماری روح پر بھی پڑتے ہیں اگر ہمارا جسم بھدہ یعنی موٹا ہو جائے تو ہماری سوچ میں بھی وہ جوانوں والی خوبیاں نہ ہوں گی خواہ دوڑنے والی صلاحیت ہو بولنے والی صلاحیت یا سوچنے والی صلاحیت سب ہی متاثر ہو گی اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری سوچ تعمیری یا تخریبی کا زیادہ دارومدار ہماری خوراک اور پینے کی شے پر ہے یہ میں بار بار تحریر کر چکا ہوں ایک لاکھ کم و بیش پیغمبر آئے ہر ایک کے پیغام کا تعلق اللہ تعالیٰ کی واحدنیت پر ہی رہا اگر اللہ تعالیٰ کا یقین ہو جائے تو دنیا جنت بن جائے نہ چوری رہے نہ قتل و غارت رہے نہ کسی کو دھوکہ دینے والا ہو گا کیونکہ یہ یقین ہو گا کہ سزا جزا دینے والا موجود ہے نہ ہم اس سے چھپا سکتے ہیں نہ کوئی شے اس سے چھپی ہوئی ہے۔ اب رہ گیا کہ یقین نہیں تو کیا ہو گا ہو گا وہی جو اعمال کئے ہیں اس کا نتیجہ تو بھگتنا ہی پڑے گا اس کے ہونے کا یقین ہو یا نہ ہو فرق یہ ہے کہ اپنی زندگی دوسروں کی زندگی قوم کی زندگی ملک کی بربادی کئے ہوئے ہو گی

اگر یقین نہ ہوگا۔

میرے دوست فرمارہے تھے ہم اشرف المخلوقات ہیں ہمیں جانوروں کی طرح نہیں ہونا چاہئے ہمارا دماغ جانوروں سے افضل ہے ہاں یہ بالکل ٹھیک ہے جانور اور انسان کا فرق صرف دماغ سے ہے۔

اس کے علاوہ انسان کا دماغ تو بڑا تھا مگر جب بھائی نے بھائی کو ماردیا تو سوچنے لگا اب کیا کروں تو ایک کوا زمین میں کچھ دفن کررہا تھا یہ کوے سے سیکھا ہے دفنانے کا طریقہ۔

اس کے علاوہ جب انسان اللہ کے حکم سے روگردانی کرتا ہے تو یہ روگردانی کہاں لے جاتی ہے پھر جانور والی خوبیاں زندہ ہوجاتی ہیں کسی کی لومڑی والی ہوتی ہے کسی کی بھیڑیے والی کسی کی گھوڑے والی ہے کسی کی خنزیر والی ۔ اللہ کے حکم سے روگردانی نہ کرو رنہ حشر جانوروں والا ہوگا جانور تو تقدیر کے تابع میں ہے اور انسان اگر انسان ہے تو اللہ کے حکم کے تابعداری میں ہے اٹھ انسان بن۔

انسان جسم سے ہی نہیں جسم رکھتا ہوا بھی انسان نہیں رہتا کیونکہ روح جسم میں ہے تو ہر چیز زندہ ہے دماغ بھی ہے عقل بھی ہے اور اگر روح پرواز کرگئی تو سب ڈھانچا ہے جو بیکار ہے جس کو دفنا' جلادیتے ہیں پانی میں بہادیتے ہیں اور روح امر ربی ہے تو نافرمانی کرکے اللہ تعالٰی کی ذات کی عطاکردہ روح کو مردہ نہ کر جسم تو روح سے ہی زندہ ہے ورنہ جانور ہوجائے گا مگر جانور تو نافرمانی میں نہیں آتا آپ اس سے بھی گزر جاؤ گے اللہ تعالٰی کی نافرمانی روح کو مردہ کردیتی اور سکون اللہ تعالٰی کے

ذکر سے ہے۔ یہ سوچنا کہ قرآن حساب میں نہیں یہ ہماری علم کی کمی ہے اور قرآن کا ۱۹ کے حساب میں ہونا یہ نشانی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے میں نے سورۃ مدثر کا حوالا تحریر کردیا ہے کہ جب ۱۹ کا ذکر آتا ہے مومنین کا یقین بڑھ جاتا ہے۔

اب خود غور کرو فسٹ ورلڈوار ۱۹۱۴ء = (انیس چودہ) میں شروع ہوئی۔

اور ختم ۱۹۱۸ء میں ہوئی اور دنیا میں پیس (امن) ہوگیا ۸+۱+۹+۱=۱۹

دوسری ورلڈوار سیکنڈ ورلڈوار شروع ۱۹۳۹ء میں۔

اور ختم ہوئی ۱۹۴۵ء میں اور دنیا میں پیس ہوگیا ۵+۴+۹+۱=۱۹

اس کا مطلب یہ ہوا کہ دنیا میں امن ہوگیا جب ۱۹ کا سال شروع ہوا اور صرف یہی نہیں جب ۱۹ کا سال آتا ہے جو غلام ملک تھے آزاد ہوگئے جو ملک تباہ ہوئے یعنی ملبہ کا ڈھیر ہوئے وہ تعمیر ہونے شروع ہوئے سیمنٹ کی فیکٹریاں شروع ہوگئیں راج مزدوروں کا کام شروع ہوگیا لکڑی کا کام کرنے والوں کا کام شروع ہوگیا الیکٹرک کا کام الگ شروع ہوگیا تار بنانے کا کام شروع ہوگیا پھر سوئچ بنانے والے کام میں مصروف ہوگئے' غرضیکہ بیکاری کا نام نہ رہا غلامی کا دور ختم ہونا شروع ہوگیا برما آزاد ہوا انڈونیشیا آزاد ہوا تمام ساؤتھ پیسفیک آزاد ہوگئے ہندوستان پاکستان غلامی سے آزاد ہوگئے غرضیکہ تمام دنیا میں آزادی کا دور شروع ہوگیا اگر ایک ملک کا تحریر کروں تو ایک ہسٹری کی کتاب بن جائے یہ ۱۹ نے آپ کو دیا پھر دنیا میں جتنی ایجادات ہوئیں اسی ۱۹ کی صدی جس کو عام آدمی بیسویں صدی کہتے ہیں کاربنی' ہوائی جہاز بنے لڑائی کے ہتھیار بنائے گئے اسی صدی میں ٹینک سے لے کر میزائل راکٹ ایٹم بم ہائیڈروجن بم تک بنائے گئے

فلائی کیلر سے لے کر جرم کیلر تک بنائے گئے اسی طرح فارم میں کھاد سے لے کر جرم والی دوائیں بنائیں گئی مرغی کے فارم کیٹل کے فارم شیمپ کے فارم بنائے کھانے پینے کی جتنی چیزیں ہیں ان کی مثال نہیں جیسے جیسے دنیا قائم ہوئی ایسی ایسی چیزیں قائم ہوئیں جن کی مثال نہیں چاند پر اتر گئے خلاء کی تمام معلومات ہوئی سیٹلائٹ اسپیس سے لے کر زمین کے نیچی کی چیزیں دیکھنے کے آلات بنائے گئے پھر ٹیلی ویژن' ریڈیو' ویڈیو بنائے گئے صرف یہی نہیں کلکولیٹر سے لے کر کمپیوٹر بنائے جب سے دنیا قائم ہوئیں اسی صدی میں سب کچھ بنایا گیا تفصیل تحریر کی جائے تو کتاب بن جائے ٹیلی فون سے لے کر فیکس مشین تک بنائی گئی کس کس چیز کا ذکر کیا جائے یہ اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کی صدی تھی جواب ختم ہو جائے گی ۲۰۰۰ سال کے بعد ۱۹ کا کوئی نشان نظر نہیں آتا اگر نہیں ہوگا تو کیا ہوگا یہ میں دوسری کتاب میں تحریر کروں گا یہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اثر تھا کہ دنیا میں پیں ہوا میں کس کس چیز کا ذکر کروں واحد کے ۱۹ کا ذکر تھا اگر انسان نہ مانے تو کسی پر زبردستی تو ہو نہیں سکتی۔

ایک صاحب فرما رہے تھے کہ تھوک میں بڑی شفا ہے اگر آنکھ میں لگایا جائے تو آنکھ میں شفا کا باعث ہے۔ تو میں ایک بات تحریر کردوں جو چیز جسم سے خارج ہوتی ہے وہ نجس ہے یعنی اس سے بیماری والے جراثیم پھیلتے ہیں خواہ منہ سے ہو یا ناک سے ہو پیشاب ہو یا رفع حاجت ہو یا کان سے خارج ہو یا آنکھ سے خارج ہو اور جب جسم سے کسی قسم کی شے خارج کرنی ہو تو کسی کے سامنے نہیں ہونی چاہئے یہ صول ہونا چاہئے اس کے علاوہ کسی قسم کی چیز جو جسم کی ہو باہر نہیں پھینکنی چاہئے خواہ ناخن یا بال ہی کیوں نہ ہوں ان کو دفن کرنا چاہئے تاکہ غلاظت سے بیماریاں نہ

پھیلیں کیونکہ بال چڑیا کبوتر وغیرہ کے پاؤں میں پھنس جاتے ہیں اور کئی قسم کے مشکل کے اسباب پیدا ہوتے ہیں اب لوگ کہیں گے رسول اللہ نے خود آب دہن لگایا کوئی انؐ کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ یہ میں نے مختصر تحریر کردیا ہے میری فکر کی روشنی کا بہاؤ تھا گو کتاب کے موضوع سے الگ

۱۲ ربیع الاول کو ختم کے بعد یہ سوال کیا۔

اول غلام احمد پیغمبر تھے یا نہیں نمبردو اور پیغمبر آسکتے ہیں یا نہیں یہ موضوع میری کتاب سے ہٹ کر ہے مگر سوال ایسا ہے کہ مجھے جواب ضرور دینا چاہیئے۔ یہ بات ایسے ہے کہ ایک قاتل ہوتا ہے اور ایک مددگار اور ایک تماشائی اللہ تعالیٰ کی نظر میں تینوں ہی قصوروار ہیں ہر جگہ آدمی خاموشی اختیار کرسکتا ہے کچھ ایسی جگہ ہیں جہاں خاموشی دین سے خارج کردیتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق ہو تو دین سے خارج نہیں ہوسکتا خواہ جواب دے یا نہ دے مگر قرآن اور سرکار دوعالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک پر کوئی حرف ہو تو خاموشی گمراہی ہے اسلام سے خارج ہونے کے مترادف ہے۔ میں اپنی روشنی کے مطابق جواب تحریر کررہا ہوں پہلی بات دعویٰ تو کوئی بھی کرسکتا ہے کوئی روک تو نہیں سکتا' اس کا طریقہ یہ ہے کہ پیمانہ بنالو اور اس پر ناپ لو میں تحریر کررہا ہوں فیصلہ پڑھنے والے خود ہی کریں گے۔

پہلی چیز ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے کم وبیش کسی نے تعلیم اس دنیا میں آکر حاصل نہیں کی کیونکہ اگر تعلیم حاصل کرتے تو تعلیم دینے والے کو پیغمبر ہونا چاہیئے تھا وہ زیادہ قابل تھا نمبر۲ جو تعلیم دیتا وہ کسی کی تحریر کی ہوئی کتاب پڑھاتا اس کا مطلب یہ ہے اس کو پیغمبر ہونا چاہیئے تھا وہ زیادہ علم والا تھا جس نے کتابیں تحریر کیں۔

نمبر۳ اب سوال یہ ہے پیغمبر کیوں پڑھنے والا نہیں ہوتا اس کا راز کیا ہے پہلی چیز اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو پڑھانے کے لئے بھیجتا ہے پیغمبر کو نہ کے پڑھنے کے لے ورنہ لوگ کہتے کہ فلاں ماسٹر زیادہ قابل ہے تم ہمیں کیا بتلاؤ گے پھر ہمارے ماموں نے تمہیں پڑھایا اب اتنی لمبی لمبی باتیں کرتے ہو اب میں اس کی تشریح کردوں۔ پیغمبر کل علم ہوتا ہے اور عقل کل ہوتا ہے آگے پھر میں تشریح کروں گا۔ اس کے علاوہ روشنی دینے والا ہوتا ہے روشنی لینے والا نہیں علم دینے والا ہوتا ہے علم لینے والا نہیں ہدایت دینے والا ہوتا ہے ہدایت لینے والا نہیں اس کے علاوہ ہماری اور پیغمبر کی محبت ہی جدا ہے پیغمبر پیدائشی ہی پیغمبر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہادی بنا کہ پیدا کرتا ہے بچپن میں جوانی میں بڑھاپے میں سب میں پیغمبر ہی رہتا ہے اب میں صاف تحریر کردوں پیغمبر نور سے ہوتے ہیں اور نور کو آگ جلا نہیں سکتی نور آگ کو ٹھنڈا کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہماری ہر قوت محدود ہوتی ہے اور پیغمبر اللہ تعالیٰ کی طرف سے لامحدود قوتوں کے مالک ہوتے ہیں اس سے پہلے کچھ اور تحریر کروں میں پیغمبر کے اوصاف تحریر کردوں نور کی تشریح میں آگے تحریر کروں گا۔

نمبر۱ پیغمبر کسی سے تعلیم حاصل نہیں کرتا جو پڑھتا ہے وہ یاد کرتا ہے کہ بھول نہ جاؤں یہ پیغمبر کی صفت نہیں ہوتی ورنہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو بھلادے نمبر۲ پیغمبر ہی کی اولاد سے پیغمبر پیدا ہوتے ہیں یہ بات جنیٹک والے اچھی طرح سے سمجھ سکتے ہیں شیر کی نسل سے شیر پیدا ہوتے ہیں اور بھیڑیئے کی نسل سے بھیڑیئے پیدا ہوتے ہیں یہ بات ایسے ہے اس دنیا میں ہر چیز ارتقا کی منزل سے گزر کر اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی کتاب یہ قرآن اوج کمال ہے اس سے آگے اب اور ارتقا نہیں ہو سکتا جیسے انسان فضا میں چلا گیا اب **کہکشاں** سے باہر نہیں جا سکتا۔

اور تمام پیغمبروں کی ارتقا کی منزل ہے اور اب آخری پیغمبر تشریف لائے ہیں ہر چیز کی ایک ابتدا اور ایک انتہا ہے یعنی یہ کمال ہے نمبر۳ پیغمبر اس زمانے کا توڑ لے کر آتا ہے۔ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں کود کر آگ کو ٹھنڈا کردیا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے خوش الحانی دکھلا کر سب کو مات کردیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا کو ڈال کر سانپ بنایا اور سب سانپوں کو نگل گیا اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر جب باہر نکالتے تو روشن ہوجاتا غرضیکہ سب جادوگروں کو مات کردیا۔

پھر سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائے اور حکمت کا زور تھا آپ نے مردے زندہ کردے اور سب حکمت کو مات کردیا پھر پیغمبر غلام پیدا ہو کر غلام نہیں مرتا اپنی قوم کو آزاد کراتا ہے۔ پیغمبر کو اس کی اپوزٹ پاور سے پہچانا جاتا ہے۔ حضرت موسیٰؑ کی فرعون تھی حضرت ابراہیمؑ کی نمرود شداد تھی حضرت عیسیٰؑ کی اس زمانے کی بادشاہی تھی جب محمد علی بوکسر نے کلیم کیا مسلمان ہونے کا تمام عیسائیت مقابلہ میں آگئی اپوزٹ قوت سے اس کے مرتبہ کا پتہ چلتا ہے اسی لئے صوفی لوگ جنگلوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور کوئی دعویٰ نہیں کرتے۔ روحانیت اور کیمیا دو جھوٹ کے درمیان ہے ایک وہ جو علم رکھتا ہے وہ بولتے نہیں اور ایک وہ جو نہیں جانتا وہ کہتا ہے میں سب کچھ جانتا ہوں میرے پاس اکٹھے ہو اور جاننے والا چھپاتا کیوں ہے وہ سوچتا ہے میں جاہل کو کیوں بتلاؤں اور میاں صاحب کا شعر سناتا ہے۔

خاصاں کی گل عاماں آگے نہیں مناسب کرنی
مٹھی کھیر پکا محمد کتے آگے دھرنی

میں تحریر کرچکا ہوں اس دنیا میں ہر چیز ارتقا کی منزلوں میں پہنچ گئی ہے یعنی اپنے

کمال پر پہنچ چکی ہے اور اس دنیا کا یہ نظام ہے۔ اس کے علاوہ پیغمبر ایک خطے میں تشریف لائے۔ اس کی خاص وجہ ہے کہ یہ خطہ ازل سے روحانی نظام کا مرکز رہا ہے۔

اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ خطہ جس کو یروشلم یعنی (بیت المقدس) اور مکہ کہتے ہیں یہیں پر ان کے اردگرد تمام پیغمبر آئے یہ وہ جگہ ہے زمین کے گرد چاند گردش کرتا ہے انٹی کلوک اور تمام ستارے زمین کے گرد انٹی کلوک گردش کرتے ہیں اور یہ دنیا سورج کے گرد انٹی کلوک گھومتے ہیں اور بعین ہی ہم خانہ کعبہ کے گرد گھومتے ہیں انٹی کلوک اس سے یہ ظاہر ہے کہ یہ گھومنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی گردش گھومنا زندگی کا باعث ہے۔ اسی نکتہ پر یہ نکتہ وہ ہے جہاں اسود لگا ہوا ہے اسی کی وجہ سے روحانی نظام زندہ ہے۔ اگر ایک طواف رہ جائے تو سارا نظام جو ہم نے انجام دیا وہ بیکار ہو جاتا ہے یعنی ٹوٹ جاتا ہے۔ روحانی زندگی کے لئے یہ مکمل عمل ضروری ہے اسی طرح چاند، ستاروں کا گردش کرنا اس زمین کے گرد اس کائنات کی زندگی کا راز ہے جب ایک گردش ٹوٹ گئی تمام کائنات درہم برہم ہو جائے گی۔ اسی لئے تمام پیغام لانے والے یہیں سے ظاہر ہوئے اس کی کیا وجہ دوسری جگہ کیوں نہیں آئے نمبردو پیغمبر چائنا میں آتے چھوٹی آنکھ گول چہرہ دوسرے علاقہ کے لوگ نہ مانتے کہتے یہ چائنی پیغمبر ہے۔ اگر افریقہ میں آتے تب بھی ایسا ہی ہوتا یورپ میں آتے تب بھی لوگ نہ مانتے۔ اس کے علاوہ جگہ ایسی خوبیوں والی ہو کہ دنیا کا ہر آدمی قبول کرلے۔ رنگ بھی ایسا ہو جو دنیا میں قبول ہونے والا ہو۔

غرضیکہ نہ کالا ہو کہ گورے انکار کریں نہ گورا ہو کہ کالے انکار کریں ایسا رنگ

ایسا علاقہ ایسا قدو قامت کہ دنیا میں ہر جگہ مطابقت ہو ہر لحاظ سے پھر آخری پیغمبر ہر لحاظ سے ارتقا کی منزلیں طے کرچکا ہو جس کے بعد کسی بھی لحاظ سے ضرورت نہ رہے۔

پیغمبر اللہ کے تمام صفات کا مجمع ہوتے ہیں یہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہوتے ہیں۔ میری کتاب کا یہ موضوع نہیں پھر بھی میں نے فیصلہ کیا کہ اسی کتاب میں شامل کروں غلط اور صحیح کا فیصلہ پڑھنے والے کریں گے اس کتاب کا تعلق چونکہ قرآن کریم کے نومیریکل معجزہ ہونے سے ہے اس لئے لازمی ہے کہ کتاب سے متعلق جو بھی ہو تحریر کیا جائے پہلی چیز یہ تو میں نے تحریر کردیا کہ پیغمبر میں یہ خواص ہونے چاہیئے اب ایک بات صاف تحریر کرنا چاہتا ہوں پیغمبر تمام انسانی اوصاف کی خوبیوں کا مجمع ہوتا ہے تمام روئے زمین پر کیوں اگر کسی کے اندر اس سے زیادہ ہو تو اس کو پیغمبر ہونا چاہیئے۔ اس کے علاوہ جب معجزہ دکھانے کی ضرورت ہو تو اس معجزے کی مثال نہ ہو۔

اب سوال یہ تھا کہ یہ پیغمبر آنا چاہیئے یا آسکتا ہے۔ اس کی مثال ایسے ہے نہ ایک یونیورسٹی میں ایک پروفیسر ہے ان تمام اوصاف کے ساتھ جو پروفیسر میں ہونا چاہیئے۔ یونیورسٹی چلانے والے نے اس پروفیسر کو اس کی ذمے داری سونپ رکھی ہے اب چند آدمی کے کہنے پر کہ اور پروفیسر ہونا چاہیئے تو یا تو دوسرا پروفیسر اس سے زیادہ قابل ہو جبکہ وہ پہلے ہی مکمل ہے اس سے زیادہ ہو ہی نہیں سکتا نہ تعلیم میں نہ اور کسی خوبی میں اسی طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم علم میں کل تھے میں نے پہلے تحریر کردیا ہے اور ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر کا علم ارتقا کے ساتھ آیا جیسے مثال کے طور سے حضرت ذکریا سورۃ مریم میں ۱۶ سپارہ میں اللہ تعالیٰ سے عرض کررہے ہے

کہ ایک لڑکا عطا فرما جو میرے علم لدنی کا وارث بنے اور آل یعقوب کا وارث ہو اس کا مطلب یہ ہے کہ علم لدنی وہ علم جو پیغمبر کا ارتقا کے ساتھ آ رہا ہے وہ صرف اس کی اولاد میں ہی آ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی کتاب یعنی اللہ تعالیٰ کا معجزہ ہے۔

نمبر ا یہ کتاب نمیریکل یعنی حساب کا معجزہ ہے جو پیش کر کے دکھائے وہ پیغمبر ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کوئی ایسی ایک آیت تو لا کر دکھلائے یہ قرآن کریم کا اللہ تعالیٰ کا دعویٰ ہے۔

نمبر ۲ اس کا اول نام فرقان ہے یہ دو چیزوں میں فرق بتلاتی ہے۔

روشنی اور اندھیرے کا فرق

سچ اور جھوٹ کا فرق اس کتاب کا پہلا قانون انسان کی ہدایت کے لئے جو دیا گیا پیدا ہونے پر بچہ جو آنکھ کھولنے سے پہلے اس کے کان میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے اقرار کی تعلیم دینا ہے کیوں ایسا ہے یہ پہلا عہد نامہ ہے۔ اب کم علم والے یہ کہیں گے بچہ نہ سمجھ سکتا ہے نہ بول سکتا ہے اس کی کیا ضرورت ہے۔ اب غور کرو جو سننا جانتا ہے یعنی سن سکتا ہے وہی بولنا سیکھے گا یعنی جو بہرہ ہوگا وہ گونگا بھی ہوگا۔

اب جب بچہ نے عہد نامہ سنا اذان کے ذریعہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت سنی حضرت محمد رسول اللہ ہیں یعنی میں شہادت دیتا ہوں حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں یہ نہیں کہ تھے اقرار سنا اب اگر اس پر قائم رہا تمام زندگی تو مسلمان کہلایا اور کسی اور پیغمبر کو مانے گا تو مسلمانیت سے خارج ہو جائے گا یعنی پہلے عہد نامہ پر تمام زندگی قائم رہنا ہوگا یہ اسلام اور مسلمان ہے ورنہ گمراہ ہوگیا یعنی

کافر ہو گیا۔

میں نے تحریر کیا ہے یہ قرآن حساب کا معجزہ ہے اور حساب میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کو بیان کیا ہے۔ قرآن کا اصلی نام فرقان ہے یعنی یہ فرق کرتا ہے۔

روشنی اور اندھیرے کا فرق

کیا کھائیں کیا نہ کھائیں حرام اور حلال کا فرق لور ہر حالت میں اللہ کے حکم پر عمل ہو کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ وہ موجود ہے۔ رزق حلال ہے وہ چوری بددیانتی سے حاصل نہ کیا ہو۔ کیا پیے کیا نہ پیئں شراب کو منع فرمایا ہے اور یہ پہلو ہر وقت سامنے ہو وہ دیکھ رہا ہے اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا یقین کیسا کپڑا پہنیں مثال کے طور پر ریشم کے بارے میں بتلایا عبادت میں کیسے کپڑا پہنا جائے مثال کے طور پر حج پر گھر میں کس حالت میں رہا جائے۔ کیسے اپنے بزرگوں سے برتاؤ کریں دستک دیں اگر انکار کریں افسردہ نہ ہوں۔ کتنا سوئیں سونے پر پابندی نہیں مگر ایک حد ہے۔ آفتاب طلوع سے پہلے، ہنسا منع نہیں مگر اخلاق کو مد نظر رکھیں بولنا منع نہیں مگر گدھے کی طرح نہ ہو، غصہ کو منع فرمایا ہے غرضیکہ تمام اخلاقیات کی تعلیم دی۔

اس کے بعد شادی پر نظر کریں کس کس رشتہ دار سے شادی کر سکتے ہیں مثال کے طور پر خالہ، مامی وغیرہ پھر کتنی عمر ہو اور اگر طلاق ہو تو کیسے ہو پھر عدت کے بارے میں مکمل نظام ہے اور کتنی بیوی ایک وقت میں ہو غرضیکہ مکمل تعلیم دی اب آج کل کم علم والے غلط بتلاتے ہیں کہ قریب والوں میں شادی کرنے سے جنیٹک بیماریاں جنم لیتی ہیں اگر ایسا ہوتا تو تمام یہودی ہنڈی کیپ ہونے چاہئے تھے پھر بوہری، میمن اپنی کمیونٹی میں ہی شادی کرتے ہیں دراصل یہ تمام بیماریاں حرف کی ترتیب کا نتیجہ ہے جو میں آگے تحریر کروں گا۔ اس کے علاوہ جب انسان کا انتقال

ہوجائے تو کیا کرنا چاہئے غرضیکہ اگر مکمل تحریر کیا جائے تو ایک ایک موضوع ایک کتاب بن جائے اسی لئے مختصر تحریر کررہا ہوں۔

پھر حکومت کیسے کریں اگر وار یعنی جہاد کا موقع ہو تو قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کریں حاکم وقت کو کیسا ہونا چاہئے اس کی کیا ذمہ داریاں ہیں یہ سب یورپ والوں نے قانون میں شامل کرلیا ہے۔ ان تمام قوانین پر صحابہ کرام نے عمل کرکے دکھلایا۔ یہ حکومت کی ذمے داری ہے کہ وہ انتظام کرے۔

نمبرا انسان کا پیدائشی حق ہے اس کو گندم یا مکئی جو بھی ممکن ہو میسر ہو ملنا چاہئے۔ چاہے وہ بیکار یا بیمار ہے یا چور نکما ہے اس کا حساب لئے بغیر ملنا چاہئے اور اگر اپنے حصہ کا بیچ کر نشہ کرلیتا ہے پھر بھی مہیا ہو رات کو کوئی بھوکا نہ سوئے اسی لئے خلفاء رات کو گھومتے تھے کہ کہیں کوئی بھوکا نہ ہو کیوں کیا ووٹ کے لئے تھا نہیں وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے میں حاکم وقت ہوں' میری ذمہ داری ہے مجھے اللہ تعالیٰ کو جواب دینا پڑے گا وہ یہ نہیں یقین رکھتے تھے کہ جواب مرنے کے بعد ہوگا بلکہ اسی وقت وہ اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جانتے تھے۔

نمبر۲ جسم ڈھکنے کے لے کپڑا مہیا ہونا چاہئے بغیر کسی امتیاز کے اگر وہ بیچ دے پھر بھی ننگا نہ پھرنا چاہئے اس کو مہیا ہو (انگریز مہیا کرتے ہیں)

نمبر۳ دودھ بچے کا پیدائشی حق ہے وہ اس کو ملنا چاہئے ماں کا ہونے کے باوجود حکومت کی طرف سے الگ ملنا چاہئے۔

نمبر۴ سر چھپانے کی لئے جگہ مہیا کرنی چاہئے خواہ جھونپڑی ہو محل ضروری نہیں۔

نمبر۵ اگر بیمار ہے تو علاج کی سہولت ہو۔

نمبر۶ تعلیم کی ذمے داری ہے ہر حالت میں بچہ کو تعلیم ہونی چاہئے یہ حکومت کی

ذمے داری ہے۔

نمبر۷ عبادت اس کی مرضی کے مطابق ہو کوئی پابندی نہ ہو۔

نمبر۸ آزادی اس کا پیدائشی حق ہے وہ حاکم وقت سے پوچھ سکے بغیر خوف وخطر کے۔

نمبر۹ اس کے مال کی حفاظت اگر بینک میں رکھے یا گھر میں رکھے۔

نمبر۱۰ اس کی جان کی حفاظت

اس لئے کہتے ہیں جہاں اسلام ہوگا اس کی نشانی یہ ہے۔

اس کی جان کی حفاظت ہوگی اس کا مال محفوظ ہوگا اس کی نوکری محفوظ ہوگی۔ اس کے بچے کی تعلیم محفوظ ہوگی کسی زبان کسی طریقہ سے ہو اس کی عبادت گاہیں محفوظ ہوں گی کیونکہ عبادت گاہوں کو خالق کا گھر سمجھا جاتا ہے۔

یہ نشانی ہے کہ حاکم وقت مسلمان ہے۔ اگر حاکم وقت مسلمان ہوگا تو نوکریاں ختم کرنے سے پہلے سوچے گا کہ میں کسی کی روزی بند کر رہا ہوں کہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی نہ ہوجائے۔ میری نوکری ہوگئی اب کسی کو نوکری نہیں رہنے دوں گا حکومت کے پاس پیسہ نہیں۔ میں پیدا ہوگیا کسی کو پیدا نہیں ہونے دوں گا۔ یہ باتیں میرے موضوع سے ہٹ کر ہیں مگر میری فکر نے کہا تحریر کر پھر پیدائش سے لے کر تمام قانون دیا زندہ رہنے کے لئے پھر اسی طرح روح کے لئے قانون دئے یہ جسم کے تھے اب میں روح کے لئے تحریر کروں۔

یہ روح کے قانون ہیں

اور روح یہ چاہتی ہے کہ جسم ختم ہوجائے اور میں آزاد ہوجاؤں دیکھو اگر

موٹر سائیکل پر سوار ہو جتنا تیز چلاؤ گے اتنا اچھا معلوم ہو گا حالانکہ یہ جانتے ہیں کہ اگر ایکسیڈنٹ ہو گیا تو جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا پھر بھی تیز چلانے میں لطف محسوس کریں گے صرف یہی نہیں ہر خطرناک کام آپ کو یہی کچھ دے گا اس کے علاوہ جب مرد اور عورت اکٹھے ہوں تو وہ لذت کیا دیتی ہے جسم کو تباہی کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی خوشی محسوس کرتا ہے اور اسی ذریعہ سے انسان کی افزائش نسل ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کتا خالی ہڈی چباتا ہے اور اپنا منہ زخمی کر کے اپنا خون چوستا ہے ہڈی کے ساتھ اور سمجھتا ہے اس ہڈی سے لذت حاصل ہو رہی ہے اس کو معلوم نہیں اس کا جسم تباہ ہو رہا ہے۔

اسلام اور قرآن کریم نے آپ کو کیا دیا کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا یقین دوسرے اعتدال ہر کام میں۔ جتنا جسم کے لئے ہو اتنا روح کے لئے ہو یعنی کھاؤ پیو جس طرح چاہو چاہے مٹی کے گھر بناؤ مکان کے گرنے کے خطرے میں ہر وقت رہو یا عقل کو استعمال کر کے مٹی کی اینٹ کو پکا کر پکا گھر بناؤ روئی کا موٹا کپڑا بناؤ کھلا یا باریک لٹھا بناؤ اسی طرح کھانا اچھا بنا کر کھاؤ یا ابلا ہوا کھاؤ چاہے فقیر بن کر رہو یا امیر بن کر یہ اپنے اوپر ہے ہاں رات کو کھا پی کر سوؤ اور سورج نکلنے سے پہلے اللہ کی یاد میں چلے جاؤ روح جسم کے قید خانہ میں اس دنیا کی مشکلات کے باوجود سکون میں ہو گی۔ لوگ کہیں گے یہ کیسے ہو سکتا ہے سنو سکون محل کے گدوں بڑے بڑے محل بڑی بڑی کاریں سکون کا باعث نہیں ہوتی اللہ کے ذکر یہ نماز روزہ اگر سکون نہ دیتا تو تمام مخلوق امیروں کو قتل کر کے سب کچھ لوٹ لیتی سکون کے لئے۔ غور کرو جو فقیر ہوتے ہیں ایک جگہ بیٹھ کر زندگی گزارتے ہیں باہر جانے کا خیال تک نہیں ہوتا۔ روح کو اللہ کے ذکر سے سکون ہوتا ہے۔

اب مختصر کرتا ہوں اتنا مکمل نظام بخشا اللہ تعالیٰ نے جسم کے لئے روح کے لئے تو یہ تحریر اللہ تعالیٰ نہیں کر سکتا تھا ایک اور پیغمبر آئے گا اس کو ماننا اتنا مکمل قرآن کی ہدایت اور اللہ تعالیٰ یہ نہ تحریر کرتا کہ پیغمبر اور آسکتا ہے تمام گزرے ہوئے حالات تحریر ہیں اس میں ہدایات ہیں اس میں تسبیح ہے اس میں آنے والے حالات یعنی پریڈکشن موجود ہیں۔ پہلے والوں نے یہ یہ غلطی کی تھی تم نہ کرنا تمہارے ساتھ بھی ایسا ہوسکتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ تمہارے یہود اور نصارا دشمن ہیں یہودی نصارہ کیا چاہتے ہیں کہ اللہ کے رسول کو دین سے نکال دو تو پھر ان کو کیا فائدہ ہوگا پھر یہودی نصارہ بن جائیں گے وہ بھی اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں۔ نتیجہ اگر تم مسلمان رہنا چاہتے ہو نہ اور پیغمبر کی گنجائش ہے نہ معراج پر جانے والا ہوگا۔ اب کہو گے یہ معراج نعوذ باللہ صرف روحانی معراج تھا یعنی خواب سنو اللہ تعالیٰ نے خاص طور سے اس بات کا ذکر کیا ہے اپنی نعلین نہ اتارو اسی طرح آؤ اللہ کے حبیب یاد رکھو روح کے ساتھ جوتے کا سوال نہیں ہوتا صرف اور صرف جسم کے ساتھ جوتا ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی اس آگ کو ٹھنڈا کر سکتی ہے جہاں جانے سے جبرائیل امین کے پر جل سکتے ہیں۔ اب فیصلہ خود کرو گے اعلیٰ کو مانو اعلیٰ کی کتاب کو مانو۔ قرآن کریم کو توڑ مروڑ کر بے وقوف نہ بنو۔ یا ادنیٰ کو مانو فیصلہ خود کرنا ہے۔

پیغمبر کل علم ہوتا ہے میں نے پہلے تحریر کیا ہے ایک آدمی اسکول، کالج میں تعلیم حاصل کرتا ہے۔ کسی کی تحریر کی ہوئی کتابیں پڑھتا ہے اور پڑھاتا ہے اب سوال یہ ہے اس بات کا کہیں آخر ہوگا کہ پڑھنے سے پہلے پڑھانے والا نہیں بن سکتا پھر پڑھنے والا زیادہ قابل نہیں قابل پڑھانے والا ہی ہوگا مگر وہ ہو جو کسی سے نہ پڑھا ہو

وہ پیغمبر ہوتا ہے اور جو کسی سے پڑھتا ہے یا سن کر یاد کرتا ہے وہ صرف راوی ہوتا ہے کسی سے سنے یا کسی کی کتاب پڑھے۔

پیغمبر کل علم اسی لئے ہوتا ہے اس کے سینے سے علم روشن ہوتا ہے وہ بولتا بھی نہیں اللہ کی مشیت کے بغیر اسی سے ساری دنیا راوی ہے اور پیغمبر علم کامل ہے اب ایک میرا واقعہ ہے میں وہی تحریر اپنی کمزوری ایمان کی تحریر کررہا ہوں میرا علم حدیث اور قرآن کی روشنی پر مبنی نہیں میرے ذکر فکر کی روشنی پر حاصل ہوا ہے۔ میں تحریر کرتا ہوں مجھے اس سے سروکار نہیں کون پسند کرتا ہے اور کون ناپسند۔ میری تحریر سے سرکار دوعالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا اظہار ہوتا ہے میں تعریف کرنے کے قابل نہیں میں اپنے آپ کو آل محمد سے وابستہ کرتا ہوں اپنی روشنی کے مطابق میں عابدی خاندان کا ایک فرد ہوں میرے دل میں اپنے آباؤاجداد کی اندھی عقیدت اور محبت ہے۔ میری جوانی یا بچپن کا زمانہ تھا انگلینڈ جانے سے پہلے میں ناظم آباد کراچی میں مقیم تھا۔ شام کو واپس جارہا تھا جہاں مقام پذیر تھا۔ راستے میں تنبو لگا ہوا تھا اور مجلس ہورہی تھی میرے ساتھ میرے دوست تھے پوچھا یہ کون تقریر کررہا ہے یہ چلتے ہوئے سوال جواب تھے۔ میرے دوست نے کہا یہ حافظ کفایت حسین صاحب ہیں تقریر کے دوجملہ سنے اور سوچ میں پڑگیا۔ حافظ صاحب فرمارہے تھے کہ اگر پنجتن پاک کا نور نہ ہوتا تو کائنات میں کچھ نہ ہوتا اور میرے دل میں سوال و جواب شروع ہوگئے روحانیت میں جب ایک بات شروع ہوجاتی ہے تو پھر چلتی رہتی ہے اور میں سوچتا تھا عیسائی خدا کو بیٹا کہتے مسلمان یہ تو نہیں کرسکتے تو کہنے لگے اگر یہ نور نہ ہوتا تو کچھ نہ ہوتا۔ ہر وقت وہی بات فکر دہراتی رہتی۔ سلسلہ جاری رہا میں انگلینڈ چلا گیا دوبرس یہ سلسلہ چلا۔ پھر

اس کا جواب آیا۔ میں نے دیکھا کوئی کہہ رہا ہے یہ پانچ ہزار سال سے پہلے کا زمانہ ہے ایک جوان لڑکا سانولا رنگ جو میں دیکھ رہا تھا۔ سر پر جوڑا بندھا ہوا گلے میں تیر کمان ڈلی ہوئی تھی دھوتی جو گھٹنے سے اوپر تک بندھی ہوئی کھڑا تھا اور ماتھے پر پنجتن پاک کے نام لکھے ہوئے تھے اور آواز آرہی تھی تو یقین کر یا نہ کر جا ہندوستان جا اور دیکھ آج بھی وہ شکلیں بدل کر نشان باقی ہیں۔ اور اس زمانے میں بھی لوگ ان کو جانتے تھے فیصلہ پڑھنے والے خود کریں گے کوئی پیغمبر آسکتا ہے یا اور کوئی ہو سکتا ہے۔

میں نے ناموں کے متعلق منزل اول و دوئم میں بھی تحریر کیا ہے اب اس کتاب میں تمام کائنات کا حساب میں ہونا تحریر کیا ہے۔ جب ہر چیز حساب میں چل رہی ہے تو قرآن کریم کا حساب میں ہونا اللہ تعالیٰ کی کتاب ہونے کا ثبوت ہے پھر انسان کا حساب میں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ انسان پر جو واقعات صورت پذیر ہوتے ہیں وہ بائی چانس نہیں کسی اثرات کے تحت واقع ہوتے ہیں اور وہ حرف کے اثرات ہیں جس کو لوگ علم الاعداد کہتے ہیں مگر ایسا نہیں۔

دیکھو غور کرو محمد علی اور علی محمد حساب میں ہیں مگر اثرات مختلف ہیں کیونکہ ترتیب کے ساتھ نہیں محمد علی بڑے بڑے آدمی ہوئے ہیں مگر علی محمد نہ ہونے کے برابر اگر عدد پر دارومدار ہوتا تو دونوں کے برابر اثرات ہوتے اس سے پہلے کچھ اور تحریر کروں میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں نام کے اثرات کہاں تک اثر انداز ہوتے ہیں۔

سب سے پہلے فیملی اور پروفیشن قصائی کا لڑکا اور ایک ماسٹر کا لڑکا دونوں کی سوچ مختلف ہوگی چاہے نمبر ایک ہی کیوں نہ ہو۔ چاہے تعلیم برابر ہو میرا ہمیشہ یہ دہرانا کہ بھیڑیے کا بچہ آخر بھیڑیا ہی ہوگا یعنی فیملی کے اثرات اثر انداز ہوں گے پھر شکل پر بھی پروفیشن کے اثرات نمودار ہوں گے حرف کے کمبینیشن یعنی حرف کی

Manzil 3

ترتیب جیسے ہندو، ہندوستان بندہ یہ اسلام کے دشمن ہوں گے جیسے مسٹرہمفوی جس نے اسلام کو تقسیم میں بڑا کردار ادا کیا۔ پھر تاریخ پیدائش کے اثرات پھردن کے اثرات پھردن میں ۷ ستارے رول کرتے ہیں ان کے اثرات پھرنام کے شروع کے اثرات مثال کے طور پر گ سے شروع ہونے کا اثر جیسے گ سے گندگی ،گوبر گڑھا، گالی، گنجا۔ ج سے جنگلی جانور جوتا اور پھرمذہب کے اثرات اگر اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کی سوچ نہ ہوگی تو توہم پرستی کا شکار ہوگا پھرنام کا مطلب جہانگیر جہانگیر تھا اور نورجہاں نورجہاں تھی نام کے اثرات کا یہ اثر ہے اب پھر میں دہرا رہا ہوں کہ نمبر صرف حساب کرنے کے لئے ہے نمبر حرف اور آواز ہی ہے اب یہ ایک سوال ہے کہ پہلے حرف یا پہلے نمبر پہلے مرغی تھی یا پہلے انڈہ اس کا جواب نہیں ہے۔ اسلام میں سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نام بدلی فرمائے حضرت ابوبکرصدیق اکبرؓ کا نام عبدالکعبہ سے حضرت ابوبکرصدیقؓ فرمایا اور حضرت عمرفاروق رضی اللہ کی صاحب زادی کا نام تبدیل فرمایا۔ اب میں تحریر کردوں کہ نام کا حساب کیسے ہونا چاہئے۔ نام کے حرف الگ الگ کرلو جملہ کبیر کو جملہ صغیر کرلو۔ مثال کے طور پر جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے میں اس متبرک نام سے شروع کررہا ہوں۔

محمد م ح م د

۴۰ ۸ ۴۰ ۴ = کل جمع ۹۲ ہوئے اگر نو سے تقسیم کریں تو بھی دو بچیں گے اور یا جملہ سفر کیا۔

۴۰+۸+۴۰+۴=۹۲ کو پھر جملہ صغیر کیا یعنی

۹۲=۱۱=۲=۲+۹=۱۱ ۱+۱=۲

کسی بھی طریقہ پر حساب کریں۔ یہ یاد رکھنا جو نام ہے صرف اس کے اثر ہوں گے اور وہی حرف اصلی نام کا جز کہلائے گا اگر نمبر سے پکارو یا حرف سے پکارو بات ایک ہی ہے پھر جو تخلص ہو گا جیسے راجہ یا خان یا سید اس کے اثرات الگ ہوں گے ایک بات تحریر کردوں جو بہت ضروری جس کے نام کے عدد ۱۹ ہوں وہ ایک میں نہیں آئے گا وہ صرف ۱۹ ہی ہوں گے۔ واحد کے ۱۹ ہیں میں پہلے تحریر کر چکا ہوں دنیا میں ۹ قسم کے ہی انسان ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں، نام بڑا اہم سمجھا جاتا رہا ہے آپ نے نام بدلی فرمائے ہمیشہ لڑائی میں بھیجنے سے پہلے ایک نام سے نوازتے تھے۔ آپ کو یہ علم تھا کس وقت کس نام کا عروج ہے آپؐ سے نام پانے والا کبھی ناکام نہیں لوٹا۔

حرف اعداد کے خواص لب لباب

نمبر۱ الف مفلسی غربت پریشانی اولاد اور ازدواجی زندگی کی ناکامی علم فلسفہ موسیقی سفر۔

نمبر۲ ب علم فلاسفر شاعر شجاع مذہبی انقلاب اللہ کا پیغام دینے والے سخی خوش پوشاک

نمبر۳ ج گوریلا ڈاکو چور تجارت کاری گر غصہ جذباتی بے اعتبار کنسٹرکشن تعمیر دولت مندی غرور

نمبر۴ د حکومت قائم کرنا فضول خرچ غصہ عادل سوچ سیدھی نہ ہو۔ اچھی حالت میں رہنے کی بجائے خراب حالت میں رہنا زیادہ سونا ذہین کم سننا زیادہ بولنا بحث مباحثہ

نمبر۵ ھ گانا بجانا عشق زیادہ کھانا بہت بولنا ہر بات کو لمبا کر بیان کرنا

بیماری لڑکیاں لڑکے کم اولاد کثیر یا بالکل نہ ہو۔
نمبر۶ و اکیلا رہنا صوفی شاعر رائٹر مشہوری ناکام ازدواجی زندگی کم عقل معالج
نمبر۷ ز روحانی کنجوس ظالم بزدل زیادہ کھانا دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست سمجھنا بیماری قاتل ڈاکو چور قربانی کثیر اولاد لڑکے زیادہ بحث مباحثہ
نمبر۸ ح نحس عشق محبت ترش کلام جھگڑا لڑکیاں زیادہ
نمبر۹ ط غصہ ظالم کفایت شعار لڑکیاں زیادہ ریاضت کرنے والا حکیم لالچی دوست کا دوست بھروسہ والا دوست قاتل بدزبان

عدد ایک واحد

غصہ گرم مزاج گھر میں ٹینشن توہم پرستی
خوش پوشاک اونچے درجہ کا رہنے کا شوقین بڑا مہمان نواز اپنی استطاعت سے زیادہ اونچی سوچ گانے بجانے کا شوقین ۔ کھانے میں اونچے درجہ کا کھانا اور کھلانا اور پکانا مذہب پر یقین جس کے ساتھ تعلق ہو جائے وہ توڑنے کا یقین نہیں رکھتا نفع نقصان کے سوچے بغیر ساری عمر گزار دے آرام پرست' عبادت گزار' آخری عمر میں دولت کی ریل پیل' اولاد کی طرف سے بے اطمینانی

پروفیشن

یہ نمبر والے بڑے عظیم انسان ہوتے ہیں یہ بہترین جرنل ہوتا ہے جو کبھی کسی بھی حالت میں غدار نہیں ہو سکتا چونکہ اس میں غصہ زیادہ ہوتا ہے اس لئے یہ نڈر ہوتا

ہے بڑے سے بڑے طوفان سے ٹکرا جاتا ہے اپنی جان کے خوف کے بغیر بچپن ہی
سے خود اعتمادی اور اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا جذبہ ہوتا ہے اس کی نجی کی زندگی میں
اس کے ماموں کا بڑا کردار ہوتا ہے عموماً" یہ زندگی میں بڑے پروفیشن بدلتا ہے ہاں
جب فوج میں چلا جائے تو ایک جگہ مجبور ہو جاتا ہے اس کے علاوہ لوہے سے متعلق
کام میں چلا جائے تو پھر ٹھہر جاتا ہے مثال کے طور پر موٹر کا کاروبار یا مکینک یا کمپیوٹر
مکینک غرضیکہ کہ ہر پروفیشن میں داخل ہو سکتا ہے جو لوہے سے متعلق ہو یا مشین سے
متعلق یہ دماغی لحاظ سے مکینیکل دماغ کا مالک ہوتا ہے خواہ الیکٹرونک ہو یا اس
سے متعلق یہ نوکری میں بس کامیاب تو ہوتا ہے مگر مالی لحاظ سے نہیں ہاں اگر بزنس
میں چلا جائے تو بڑا کامیاب ہوتا ہے۔ بزنس میں اس کی کامیابی یا لوہے سے متعلق
ہو الیکٹرونک میں ہو یا کھانے کا کاروبار ہوٹل کیفے ریسٹورنٹ اس کی زندگی میں
کھانے پکانے کا بھی موقع آتا ہے چاہے کتنا بڑا آدمی ہو خواہ اپنے گھر میں یا پکنک
میں لیکن اس میں سے گزرنا پڑتا ہے اس کی سوچ وقت کے ساتھ ساتھ ہوتی ہے یہ
لمبے پروگرام نہیں بناتا اس میں قناعت پسندی بہت ہوتی ہے اس لئے یہ کسی کو
نقصان پہنچا کر خود کامیاب نہیں ہونا چاہتا یہ بغیر کھائے رات کو سو سکتا ہے مگر ہاتھ
پھیلانا پسند نہیں کرتا اور ہر حالات میں مہمان نواز ہوتا ہے چاہے بعد میں پریشانی
اٹھانی پڑے یہ زندگی کے نشیب و فراز میں اپنے پروفیشن کو بدلتا رہتا ہے۔ یہ ایکٹر
اور ڈاکٹر بھی ہوتے ہیں اگر تھوڑی سی کوشش کریں تو سائنس کے میدان میں بڑی
کامیابی حاصل کر لیتے ہیں یہ بولنا زیادہ پسند نہیں کرتا ہے بہ نسبت سننے کے۔

عدد نمبر ا مذہب

یہ بڑا تعصب والا اپنے مذہب پر اندھا یقین رکھنے والا ہوتا ہے اس کی نظر میں

سب غلط اور یہ بالکل صحیح ایسی سوچ مذہب کے نام پر لڑنے بھڑنے سے بھی گریز نہیں کرتا یہ توہم پرست بھی ہوتا ہے اس کو ہر چیز میں معجزہ نظر آتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اپنے اعتقاد پر یقین رکھتا ہے عقل و علم کے بغیر یہ کبھی بھی مذہب تبدیل نہیں کرتے خواہ کیسی ہی تبلیغ کرنے والا ہو یہ جس جگہ پر ہوتا ہے مطمئن ہوتا ہے یہ خیرات زکواۃ پر بھی بڑا یقین رکھتا ہے۔ غریب پرور بھی ہوتا ہے یہ مذہب کے نام پر بحث مباحثہ بھی کرتا رہتا ہے خواہ اختتام لڑائی بھڑائی ہی ہو یہ اپنے گھر کو عبادت گاہ بنا کر بڑا فخر کرتا ہے اتنے لوگ مذہبی تقریب میں تھے اس میں منافقت نہیں ہوتی جس کی وجہ سے ناراضگی مول لیتا ہے یعنی صاف گوئی ہوتی ہے یہ منہ پر صاف کہہ دیتا ہے یہ سوچے بغیر انجام کیا ہوگا اسی لئے اس کی نوکری متعدد بار خطرے میں پڑ جاتی ہے یہ صحافی اونچے درجہ کا ہوتا ہے یہ نڈر اور بے باک صحافی ہوتا ہے یہ غلط بیانی نہیں کرتا اس کی تحریر میں بڑا اثر ہوتا ہے۔

عدد نمبرا لباس

یہ سفید لباس کو زیادہ ترجیح دیتا ہے لیکن اگر سفید نہ ہو تو نیلا رنگ کو پسند کرتا ہے یہ ہمیشہ صاف ستھرے لباس میں رہتا ہے خواہ کام ہو یا گھر یہ عموماً" گھر میں بھی بن سنور کے رہتا ہے اور گھر کے تمام کام خود انجام دینے میں کوئی برائی تصور نہیں کرتا یہ اپنے لباس کو اپنی حیثیت سے زیادہ اچھا رکھتا ہے یہ گھر کو سجانا بہت پسند کرتا ہے یہ فطرتاً" اونچے درجہ کا انسان ہوتا ہے خواہ کچھ ہو یا نہ ہو اس کے بولنے میں دبدبہ ہوتا ہے۔

عدد نمبرا گانے بجانے کا شوقین ساز بجانا

یہ نعت خواں بھی ہوتا ہے اور گویا بھی ہوتا ہے آواز میں خوب صورتی اور سوز

بھی ہوتا ہے یہ ماں اور پا کی آواز سے قریب ہوتا ہے کیونکہ ان دونوں سروں میں بڑا سوز ہوتا ہے۔ یہ شاعر بہت اچھا ہوتا ہے۔

یہ اسکالر قسم کا انسان ہوتا ہے ضروری نہیں بہت تعلیم یافتہ ہو۔ ویسے ماسٹر خواہ میوزک ہو یا تعلیم کا ہو پروفیسر فنون کا زبان کا پروفیسر یہ بہت ذہین قسم کا انسان ہوتا ہے مگر قسمت کا اتنا یاور نہیں ہوتا۔ فیملی زندگی میں عموماً ٹھہراؤ نہیں ہوتا۔

شاعری فلسفہ اور گانے بجانے کا رجحان ہوجاتا ہے۔ دردمندانہ دل کا مالک ہوتا ہے۔ یہ اداکاری اور ہدایت کاری میں بھی دخل رکھتا ہے یہ فلم اور ڈرامے کا بھی شوق رکھتا ہے۔ یہ آخری عمر تک زندہ دل ہوتا ہے یہ ساز بجانے کا اور رہبر کا بھی ماہر ہوتا ہے۔ زندگی میں سمندر کے سفر کا بھی موقع ملتا ہے خواہ نوکری ہو یا تفریح۔

عدد نمبر ا　　تندرستی

یہ بہت تندرست ہوتا ہے کیونکہ کھانے کا بہت شوقین ہوتا ہے اسی لئے معدے کا عموماً" یا ہارٹ کا مرض بھی ہوسکتا ہے اس کے علاوہ اس کو برص کا مرض ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں یہ کھانا کھلانا اور پکانا تینوں چیزوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور یہی اس کی بیماری کا سبب ہوتا ہے خون کی بیماری بھی ہوتی ہے پائلس وغیرہ یعنی بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی ہو یہ کھانے پینے میں نکتہ چین بھی ہوتے ہیں کیونکہ کھانے کو بنانا اور کھانا جانتا ہے۔ یہ میٹھے کو زیادہ پسند کرتا ہے اس کو شوگر کا مرض عموماً" نہیں ہوتا خواہ کتنا میٹھا کھاتا ہو۔

عدد نمبر ا　　شادی

اس کی ازدواجی زندگی اتنی خوشگوار نہیں ہوتی مگر عقل مندی سے وقت گزار دیتا

ہے۔ اس کی شادی اس کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے مگراس کے باوجود گھر میں خوشگوار حالات نہیں ہوتے۔ اس میں منافقت نہیں ہوتی غلط کو یہ غلط کہتا ہے مگر خوب صورتی سے یہ گھر میں غنڈہ گردی کبھی نہیں کرتا یعنی اخلاق سے گری ہوئی باتیں چاہے گھر میں کتنی ٹینشن ہو۔ اس کی اولاد اس سے بڑی محبت کرتی ہے۔

نمبر۲ ب

نمبر کے اثرات اس کائنات کی ہر چیز پر ہوتے ہیں نمبر کھو یا حرف بات ایک ہی ہے خواہ انسان ہو یا جانور ہو۔ مثال کے طور پر سواری والے جانور ہاتھی اب اس کے نمبر جب نکالیں گے تو ایسے نکالیں گے۔

ھ ا ت ھ ی

۵ ۱ ۴۰۰ ۵ ۱۰

کل میزان ۴۲۱ ہوگی اگر ہم نو سے تقسیم کریں گے تو بھی ۷ بچیں گے یا جملہ کبیر کو سغیر کرلیں تب بھی وہی بات ہوگی یعنی ۴۲۱ کو آپس میں جمع کیا وہ بھی ۷ ہی ہوں گے پھر گھوڑے کو لیں گھوڑا ہو یا گھوڑے ہو۔

گ ھ و ڑ ے

۲۰ ۵ ۶ ۲۰۰ ۱۰

جو ۲۴۱ ہوں گے وہ بھی ۷ ہی ہیں پھر اسی طرح اونٹ کو لیں۔

ا و ن ٹ

۱ ۶ ۵۰ ۴۰۰

۴۵۷ = ۷ ہی ہوں گے اسی طرح شترمرغ کو لیں۔

ش ت ر م ر غ

۳۰۰ ۴۰۰ ۲۰۰ ۴۰ ۲۰۰ ۱۰۰۰

کل ۲۱۴۰ = جو ۷ ہی ہوتے ہیں۔

میں دو کے بارے میں پہلے کچھ تحریر کردوں۔

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام سمندر سیاہی ہو جائیں میں قرآن کریم کے بارے میں تحریر کروں اور ملائکہ تمام زندگی حساب کرتے رہیں۔

جو کچھ کے قرآن مجید میں ہے وہی سب کچھ سورۃ الحمد میں ہے اور جو کچھ الحمد میں ہے۔ وہی سب کچھ بسم اللہ میں ہے اور جو کچھ بسم اللہ میں ہے وہی سب کچھ بائے بسم اللہ میں یعنی بسم اللہ کی ب میں اور میں اس ب کا نکتہ ہوں۔

اب سوال یہ ہے کہ وہ ب کیا ہے اب غور سے پڑھو۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' اب حساب ایسے ہو گا۔

م ح م د

۴۰ ۸ ۴۰ ۴ = ۹۲= جو ۲ ہوا یعنی ب

علم والے کہتے ہیں کہ اگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور نہ ہوتا تو کائنات میں کچھ نہ ہوتا وہ کیا ہے دیکھو حضور پاکؐ عدد ۹۲ ہوتے ہیں وہی ۹۲ الیمنٹ سے اس کائنات کی تخلیق ہوئی اگر ۹۲ الیمنٹ نہ ہوتے تو کائنات میں کچھ نہ ہوتا۔

پھر ہماری تخلیق ۴۶ کروموسوم سے ہوئی جو وہ بھی جوڑا ہیں جو ۹۲ ہو جاتے ہیں اگر یہ الیمنٹ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا۔

نمبر ۲= ب ۲ کا عدد ظاہر کرتی ہے اور اگر ایک ایک جمع کیا جائے تو دو ہوتا ہے گویا دو ایک کا مجمع ہے اور ایک اللہ کی ذات کو تصور کرتے ہیں ۱۹ بھی ایک ہی ہو جاتا ہے جیسے ۹۲=۲ ہو گئے۔ اسی طرح ۱۹ بھی ایک ہی ہوا۔

میں ہمیشہ کہتا ہوں تکرار قوتوں کا راز ہے ایک کی تکرار سے دو بنا پھر سرکار دو عالم کا پہلا میم۔ دو میم کا تکرار ہوا پھر پہلا میم کا میم ۴ کا تکرار ہوا اب اس طرح ہو گا یہ علم کی بات ہے۔

پہلا م ی م پھر دوسرا م ی م گویا ۴۔ ۴ کی تکرار ہوئی اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے نام م ح م د یعنی دوم = میں ۸ دفعہ تکرار جب دو دو کی تکرار جمع کیا جائے تو ۱۶ ہو جاتی ہے۔ قوت کا راز تکرار میں ہے یعنی حرف کی تکرار یا نمبر کی تکرار۔

مثال کے طور پر ڈورین ڈورین بہت مشہور فرم تھی گانے والوں کی سانچی اینڈ سانچی تھی اس کے علاوہ اگر غور کرو نام میں تکرار صرف تمام خوبیوں کا باعث ہوتی ہے سی این این 'بی بی سی مشہور ہوئے قوت کا راز تکرار میں ہے تکرار سے قوت کا سرچشمہ پھوٹتا ہے خواہ ریاضت ہو یا ایکسرسائز ہو یا تقریر کی ریاضت ہو یا تحریر کی یاضت ہو یا گانے کا ریاض ہو یا ساز بجانے کا ریاض ہو یا سپورٹ میں دوڑنے کا ریاض ہو یا ایک ہی کام کو لگاتار کرنا ٹیکنیکل موڑ ہو کوئی بھی چیز ہو لگاتار ریاضت قوت کا راز ہے۔ تو یہ دو کی خوبیوں کا راز ہے۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام گرامی روئے زمین پر پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہوا جو دو بنتا ہے۔ پھر دو ہی حضرت علی علیہ السلام کے ہیں اور دو ہی امام حسین علیہ السلام کے ہیں۔

ع ل ی

۷۰ ۳۰ ۱۰=۱۱۰ =۹ سے تقسیم کریں یا جملہ کبیر کو سغیو کر لیں۔ ۲ ہی ہو گا۔

ح س ی ن

۸ ۶۰ ۱۰ ۵۰=۱۲۸ ہیں جو دو ہی بنتے ہیں۔

جواب دو اور دو چار بن جائے تو کامیابی کی علامت سمجھی جاتی ہے حضرت علی علیہ السلام کو آپ نے بچپن میں ہی اپنے ساتھ ملایا تاکہ چار ہو جائے۔

اس لئے حضور پاکؐ نے اپنے گرد چار والے رکھے جیسے حضرت عمر رضی اللہ

عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر حضرت صدیق اکبر کا نام عبدالکعبہ تھا آپ نے بدلی فرمایا اور ایسا نام بدلی فرمایا کہ پہلا نام اور دوسرا نام مل کر چار بنے تاکہ چار کے اثرات ہوں۔

نمبر۲ب

بہادر یقین والا علم والا ارادہ پختہ خوب صورت خوب سیرت علم و عقل دینے والا روشن کرنے والا ملک کو قوم کو محبت کرنے والا ہو

خوش پوشاک خوشبو کا شوقین سفید کے ساتھ رنگین لباس کو بھی پسند کرے

متضاد چیزیں اس میں ہوں جیسے جرنیل اور فلاسفر

پروفیشن خصوصیات

نمبر۲ب اس نمبر والے جرنیل بڑے کامیاب ہوتے میں نے تحریر کیا ہے یہ دو ایک کا مجمع ہے اس میں ایک کی بھی بہت سی خوبیاں ہوں گی یہ فوج پولیس میں بھی ہوں گے یہ خفیہ ایجنسی سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ بچپن میں ہی بڑے ذمے دار ہوں گے۔ یہ ڈاکٹر اور حکمت سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ ویسے جتنے سائنس دان ہوئے' وہ زیادہ تر اسی نمبر کے تحت ہوں گے اس کے ہر کام میں پرفیکشن ہوتی ہے یہ بہترین پروفیسر' ماسٹرہاں ذرا چڑچڑاپن یعنی جلدی غصہ آئے اور جلدی ہی رفع ہوجائے یہ پیدائشی ہی بادشاہوں کی طرح ہوتا ہے یہ بہت اعلیٰ دماغ کا مالک ہوتا ہے اس میں سخاوت بہت ہوتی ہے یہ اپنے ماں باپ کا بہت خیال رکھتے ہیں اس کے ماں باپ سے ایک کا جدا ہوجانا ممکن ہوتا ہے۔ یہ رائٹر شاعر فلاسفر سائنٹیسٹ ہوتے ہیں ان کا دماغ ٹیکنیکل دماغ ہوتا ہے خواہ کام کرنے کا موقع ہو یا نہ ہو یہ

مذہبی قسم کے انسان ہوتے ہیں یہ اس نمبر کے انسان ایسا کوئی کام نہیں کرتے جس سے کسی کو نقصان ہو اور جو بھی کام کرتے ہیں وہ باوقار ہو یہ اصولوں پر جان قربان کردیتے ہیں۔ یہ موسم کے ساتھ بدلتے نہیں ہیں ان کی زندگی میں بہت نشیب وفراز ہوتے ہیں یہ ایسا کام کرگزرتے ہیں جس سے رہتی دنیا تک نام رہتا ہے یہ اکثر کتابوں کے رائٹر ہوتے ہیں۔ دو اکیلا ناکام ہے جب تک دو اور دو چار نہ ہوں جب دو اور دو والے اکٹھے ہو جائیں تو آسمان کو چلے جاتے ہیں ہر شعبہ زندگی میں

نمبر ۲ب

ازدواجی زندگی اور لباس

ازدواجی زندگی ہوتی خوشگوار مگر ذرا سی دیر میں مسئلہ بنادیتے ہیں اکثر ایسا نہیں ہوتا اولاد کثیر ہوتی ہے۔ یہ عموماً بے اولاد نہیں ہوتے ان کی زندگی دنیا میں دوسروں کی نسبت خوشگوار ہی ہوتی ہے ان کی زندگی کی خواہش ہمیشہ اوپر جانے کی ہوتی ہے یہ کنگ میکر کہلاتے ہیں ان کی ایک سے زیادہ شادیاں بھی ہوسکتی ہیں یا محبت دوستی بھی ہوسکتی ہے۔ یہ سفید لباس کو ترجیح دیتا ہے مگر رنگین بھی پسند کرتا ہے مگر یہ اونچے قسم کے لباس کا حامل ہوتا ہے۔

نمبر ۲ب

سیروسیاحت

یہ سیاحت کے بڑے شوقین ہوتے ہیں جب بھی موقع ملے۔ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں یہ گوشہ نشینی کی زندگی پسند نہیں کرتے اس سے اس کے دوست بہت ہوتے ہیں اس کی زندگی میں سفر بہت ہوتے ہیں چاہے اپنے ملک یا باہر۔

نمبر ۲ب

گانا ساز، بجانا یا نعت خواں

قدرتی طریقہ پر ان کی آواز میں حلاوت اور خوب صورتی ہوتی ہے خواہ خوش الحانی سے قرآن پڑھے یا نعت پڑھے یا ساز کے ساتھ گائے لیکن عموماً" یہ ساز سننے کا شوقین ہوتا ہے یہ ایسی سوسائٹی کا ذمہ دار فرد بھی ہوتا ہے یعنی اس کی دیکھ بھال بھی کرتا ہے یہ ایسے اداروں کی سرپرستی بھی کرتا ہے۔ یہ بہت اچھا شاعر ہوتا ہے اس قسم کی محفلوں کی سرپرستی کرتا ہے یہ ترنم سے بھی گاتا ہے۔ اس کے اندر ایک نور ہوتا ہے جو اس کی آواز کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

لیڈر قوم اور مذہبی رہنما

یہ بہترین مقرر ہوتا ہے مجمع پر چھا جانے کی صلاحیت رکھتا ہے یہ مذہبی اور قومی
لیڈر بھی ہوتا ہے یہ اس لئے کامیاب ہوتا ہے کہ یہ دور اندیش ہوتا ہے خواہ یہ مسجد
کا امام ہو یا حافظ جہاں یہ ہوگا شر فساد بہت کم ہوگا اس کے سامنے دشمن بھی نرم
رویہ اختیار کرلیتا ہے چاہے بعد میں کچھ سوچے اس نمبر کا لیڈر ملک اور قوم کو بنانے
کی صلاحیت رکھتا ہے اس کا یقین کامل ہوتا ہے۔ اللہ پر کام کرنے کے لئے پہلے یہ
سوچتا ہے کہ کہیں اللہ تعالیٰ کی ذات ناراض نہ ہو جائے۔

صحت

یہ عموماً تندرست ہوتا ہے بشرطیکہ کسی بیوی بچے کے نام میں فرق نہ ہو۔ اس
کو تکلیف صرف معدے ہی سے متعلق ہوتی ہیں اس کو جگر کی بیماریاں بھی ہوسکتی
ہیں جس کی وجہ سے پائلس کی بیماری ہوسکتی ہے یہ قدرتی طور پر بہت صحت مند اور
اسمارٹ ہوتا ہے اس کی بیماریاں صرف اچھی خوراک کی وجہ سے ہوتی ہیں مرغن
غذائیں کھانے سے اس کو فالج لقوہ وغیرہ عموماً نہیں ہوتا اور نہ ہی شوگر کی بیماری
سے دوچار ہوتا ہے۔

مشکلات

اس کی زندگی عموماً بچپن ہی سے نشیب و فراز میں گزرتی ہے یہ
پیدائشی خوش لباس خوش خوراک رہن سہن بادشاہوں کی طرح دوسرے لوگوں کو نا
قابل برداشت ہوتا ہے۔ یہ بہت سخی قسم کا انسان ہوتا ہے جو دوسرے کے

حسد کا باعث ہوتا ہے۔ اس کی زندگی میں خوشبو خاص نشان رکھتی ہے یہ زندگی میں کئی بار نشیب و فراز سے گزرتا ہے لیکن اپنی منزل سے متزلزل نہیں ہوتا اگر یہ سائنس کے میدان میں آجائے تو قوم کی تقدیر بدل دیتا ہے اس کی زندگی جدوجہد اور نشیب و فراز کی زندگی ہوتی ہے۔ یہ تقدیر کا بادشاہ کہلاتا ہے اور تقدیر اس کو آخری دھکہ لگادیتی ہے یہ تخت سے زمین پر آجاتا ہے پھر بھی اس کے وقار اور اس کی عزت میں فرق نہیں آتا۔

اس کی زندگی کا لب لباب اوصاف

تمام خوبیاں ہونے کے باوجود ۲ اکیلا ناکام ہے جب تک دو اور دو چار نہ ہوجائیں۔ دنیا میں جتنے بھی ریفارمر آئے وہ زیادہ اس نمبر کے مالک ہوتے ہیں دنیا میں مذہب کے بانی اسی نمبر یعنی ب والے ہوئے ہیں اگر کسی محکمہ کا ذمہ دار آدمی ہو تو اس کو چار چاند لگ جاتے ہیں اس میں شان بان تو ہوتی ہے مگر غرور نہیں ہوتا یہ بانی مذہب بھی ہوتے ہیں ان میں آواز کا جادو جگانے کی صلاحیت ہوتی ہے یہ بہترین مقرر یہ بہترین منتظم اور بہترین شاعر اس کے علاوہ ان میں قوم کو ملک کو چلانے کی صلاحیت ہوتی ہے یہ گانے والے بھی ہوتے ہیں ان کی زندگی میں سفر ہوتے ہیں اگر محکمہ سیاحت کے اعلیٰ افسر ہوں تو اس سیاحت کے محکمہ کو بڑا فروغ حاصل ہو اس کا دماغ رات دن مشغول رہتا ہے کھانا اور ہر وقت سونا اس کی زندگی کا مشغلہ نہیں بن سکتا اس کی زندگی مشین کے مانند چلتی رہتی ہے اس کی اپنی مصروفیات اتنی ہوتی ہیں بعض وقت تو یہ خود بھی پریشان ہوجاتا ہے اس میں دنیاوی کام اور فلاحی مصروفیات بھی ہوتی ہیں یہ مذہبی اور روحانی انسانوں پر بھی یقین رکھتے ہیں چونکہ

ان کی فطرت بانی مذہب ہوتی ہے تو یہ اپنے مذہب کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں یہ دوستوں پر بھروسہ بھی کرتے ہیں اور قربانی بھی دیتے ہیں ان میں دوراندیشی بہت ہوتی ہے ان کے پروگرام دیرپا ہوتے ہیں۔ یہ اپنی زندگی میں ہجرت بھی کرتے ہیں یہ میوزک سننے کے علاوہ گانے کا شوق کرتے ہیں یہ دیکھنے میں ہنس مکھ نظر نہیں آتے یعنی سیریس معلوم ہوتے ہیں مگر ہنس مکھ ہوتے ہیں اس نمبر سے بہتر منتظم نہیں ہوتا یہ تعلیم حاصل کرنے کے میدان میں بھی کسی سے کم نہیں ہوتا یہ اخبار کا رپورٹر بہت زبردست ہوتا ہے کیونکہ اس میں کسی بھی بات کو یا واقعہ کو بیان کرنے کی اور تحریر کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے اسی لئے یہ کتاب کے مصنف بھی ہوتے ہیں اس نمبر والے روحانی صفات کا مجموعہ ہوتے ہیں یہ علاج کے شعبہ میں اگر چلا جائے تو بڑا قابل معالج ہوگا ہاں یہ شعبہ اس کے لئے اچھا ثابت نہ ہوگا کیونکہ محبت اور رحم کا جذبہ بہت رکھتا ہے یہ فن تعمیر میں بھی منفرد سوچ رکھتا ہے گھر فیکٹری مسجد ہر قسم کی بلڈنگ ڈیزائن کر سکتا ہے دراصل یہ پیدائشی آرٹسٹ ہوتا ہے شاعری گانا بجانا مصوری اس کی فطرت میں ہوتی ہے خواہ اس کو بروئے کار لانے کا موقع ملے یا نہ ملے لیکن یہ ان خوبیوں کا مالک ہوتا ہے۔

زندگی کا نچوڑ اوصاف زندگی

خواص نمبر ۳ یعنی ج

نام کے شروع میں اگر جیم ہو تو کیا ہوگا ج سے جوتا، جنگلی، جانور، جاندار جسم، جوان

اس نمبر والے گوریلا قسم کے ذہن کے مالک ہوتے ہیں یہ فوج میں زیادہ یعنی

حکومت میں زیادہ ہوتے ہیں ان میں اعلیٰ افسران بھی ہوتے ہیں **مثلاً** "جرنل وغیرہ
ایک خاص بات یہ ہے یہ غدار نہیں ہوتے ان میں اپنی سوچ کم ہوتی ہے۔ دوسروں
کا مشورہ زیادہ قبول کرلیتے ہیں یہ عقل کو کم' مشورہ کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں یہ پہلے
کام کرتا ہے پھر سوچتا ہے یہ غلط ہے یا ٹھیک ہے ان میں رحم نہیں ہوتا اس نمبر
والے بزنس میں زیادہ ہوتے ہیں یہ حکومت میں بھی ہوتے ہیں چونکہ پاکستان کا بھی
تین ہے اس لئے اس ملک میں بھی جنگ جو قسم کے لوگ زیادہ پیدا ہوتے رہیں گے
اس نمبر کا دشمن ہمیشہ بھارت اور افغانستان ہوگا اور رہے گا یہ ہر قسم کے بزنس میں
ہوں گے جیسے ٹیک اوے یعنی فاسٹ فوڈ۔ تمام لوہے کے جتنے کاروبار ہوسکتے ہیں
مل' فیکٹری' شپ بریکر' کار بنانے کے کارخانے۔ یہ اپنے رشتہ داروں کا بڑا خیال
رکھتا ہے اور اپنے ساتھ اپنے رشتے داروں کو بھی شامل کرلیتا ہے اس میں
اقرباپروری بہت ہوتی ہے۔ اس کا ذہن تخریب پسند ہوتا ہے۔ نوکریوں کو ختم کرو
وغیرہ اس نمبر میں اسلام والی خوبیاں نہیں ہوتیں جس میں اسلام کی خوبی ہوگی وہ
دوسرے کو تباہ کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے ڈرے گا یہ اپنے مفاد یعنی کرسی کے
لئے سب کچھ قربان کردینے میں گریز نہیں کرے گا اس میں مروت نہیں ہوتی اس
کی سوچ کچھ ایسے ہوتی ہے میں پیدا ہوگیا اب کسی کو پیدا نہیں ہونے دوں گا کہ آبادی بڑھ
گئی ہے میری نوکری ہوگئی اب کسی کو نوکری پر نہیں رہنے دوں گا حکومت کے پاس
پیسہ نہیں۔ اس کو یہ معلوم نہیں اگر مخلوق صحرا میں چلی جائے تو اللہ تعالیٰ بارش
برساکر صحرا کو گلزار کردیتا ہے اس نمبر والے فلاسفر شاعر' رائٹر نہیں ہوتے اگر رائٹر
ہوتے ہیں تو تخریبی سوچ ہوتی ہے یہ اچھے صحافی نہیں ہوتے یہ سیاست میں بھی
ہوتے ہیں ان کی زندگی میں محبت کے واقعات بھی ہوتے ہیں۔ اس کی سوچ ملک

میں سڑک بناؤ' پل بناؤ لوگوں سے پیسا لوٹ کر ملک کی تعمیر کرو یعنی موٹروے بناؤ' پل بناؤ اس نمبر والے تعمیر تو کرتے ہیں ان کی تعمیر اتنی فائدے مند نہیں ہوتی اس کی وجہ یہ ہے کہ عوام نوکری روٹی' کپڑا چاہتی ہے بڑی بڑی سڑکیں صرف چند آدمی کے استعمال کے لئے ہوتی ہیں یعنی زیادہ سے زیادہ پانچ پرسنٹ۔ لیاقت علی' عبدالرب نشتر اور ناظم الدین تھے ہاں ایک بات یہ ہے جب کرسی پر بیٹھ جائیں تو زبردستی یا گولی سے اترتے ہیں جیسے لیاقت علی کنگ فیصل وغیرہ ان کی زندگی میں گدی کا چانس بہت ہوتا ہے خواہ سیاست میں ہو بزنس میں ہو یا گوریلا جنگ ہو یہ لیڈر تو ہوتے ہیں مگر ان کی اچھی شہرت زیادہ عرصہ نہیں رہتی لوگ نفرت کرنے لگتے ہیں یہ جتنا زیادہ حکومت میں رہتا ہے بس اتنا زیادہ لوگ ناپسند کرنے لگتے ہیں یہ عموماً" اچھے مقرر نہیں ہوتے۔ ان میں لیڈری کم اور حاکمیت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ ان کے اشارے پر دنیا مرنے کے لئے تیار ہوجائیں ہمارے ملک میں صرف قائداعظم صاحب کے بعد بھٹو صاحب لیڈر تھے اور بے نظیر صاحبہ اور ایم کیو ایم کے الطاف حسین صاحب اور یہ تحریر کردوں ہمارے ملک میں الطاف حسین صاحب سے بہتر لیڈر نہیں ہے اور نہ ہوگا عزت اور ذلت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے لیڈر وہ کہلانے کا حق دار ہے جس کو عوام الناس پسند کر لے اچھے اور برے کا فیصلہ صرف عوام ہی کرتے ہیں۔

خطرات

اگر یہ ملک کی باگ ڈور سنبھالیں تو ان کو بھارت افغانستان کی طرف سے بڑے خطرات کا سامنا ہوگا کیونکہ پاکستان اور کشمیر کا بھی تین ہی ہے اور بھارت افغانستان

سے ہمیشہ خطرہ رہے گا اگر بھارت سے سرحدیں کھول دیں یعنی بارڈر کھول دی تو نتیجہ افغانستان کی طرح ہوگا جو آجائے گا وہ واپس جانے کا نام نہیں لے گا میرا موضوع مشورہ دینا نہیں صرف اوصاف تحریر کرنا ہے میری تحریر میری فکر کی روشنی کا بہاؤ ہے اس لئے اپنے موضوع سے ہٹ کر تحریر ہوتی ہے یہ خطرہ ہمیشہ رہے گا جب تین کا سال آئے گا خطروں سے دوچار ہونا پڑے گا' اسی طرح اردن کا ہے خواہ کچھ بھی کرلے کیسی بھی صلح کرے اسرائیل سے خطرات ٹل نہیں سکتے اپنا علاقہ پٹے پر دے دیا جو واپس نہیں مل سکتا جیسے ہانگ کانگ' چائنا طاقت ور تھا اسے لے کر چھوڑا' ورنہ یہ اس سے ہاتھ دھولیتے یاد رکھنا اگریمنٹ صرف کمزور کی زبان بند رکھنے کے لئے ہوتا ہے ہندوستان یہ چاہتا ہے کہ پاکستان پھر مل جائے یہ وہ بھولے ہوئے ہے یہ کوریا یا جرمن نہیں یہ مذہب کے نام الگ ہوا یہ قیامت تک اکھٹا نہیں ہوسکتا اس کو لاکھوں آدمی کا خون سینچ کر بنایا ہے۔ اس میں نواز شریف کی طرح انسان نہیں تھے کہ پہلے غلطی کی پھر سوچا کہ یہ غلط تھا اس کو بنانے والے لیڈر تھے وو ٹنگ سے ہیر پھیر سے وزیر بن جانا الگ بات ہے اور وہ قائداعظم تھے محمد اور علی کو ماننے والے تھے اسی لئے محمد علی تھے اور ملک بنایا جیسے پریذیڈنٹ ایوب صاحب نے دارالخلافہ تعمیر کیا نواز شریف صاحب موٹروے کے چکر میں ہیں۔ اس کا اپنا رہن سہن بہت اونچا ہوتا ہے یہ لباس پر زیادہ توجہ دیتا ہے اس نمبر والے چور اور ڈاکو بھی ہوتے ہیں اس کے دانت بہت خوب صورت ہوتے ہیں جسم کبھی بھی سلم نہیں ہوتا بھاری جسم ہوتا ہے۔

نمبر۳ج عادت اطوار کردار

اس نمبر میں محبت کا جذبہ بہت ہوتا ہے اپنے ماں باپ سے محبت اپنے رشتے

داروں سے محبت اپنے بہن بھائی کا خیال رکھنا ان کے لئے بڑی سی بڑی قربانی دینا یہ اس نمبر کی خاص بات ہے اس کے علاوہ اس کی زندگی میں اسکینڈل بھی ہوتا ہے جو اس کو یا دوسرے کو تباہی پر لے جاسکتا ہے محبت میں اس پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا اس کی ازدواجی زندگی میں ٹھہراؤ ہوتا ہے اس کی اپنی زندگی کا دارومدار صرف پیسہ ہوتا ہے اس کی محبت بھی بزنس کی سوچ پر ہوتی ہے اس کی محبت عموماً "٦ والے سے ہوتی ہے یعنی دوستی بھی ٦ والے سے ہوتی ہے ٦ والا یعنی واؤ شروع میں کسی حرف سے نہیں ملتا کچھ ایسے حرف ہیں جو شروع میں کسی حرف سے نہیں ملتے جیسے الف شروع میں اکیلا ہی ہوتا ہے ب مل جاتا ہے ج مل جاتا ہے مگر واؤ اکیلا ہی رہتا ہے اسی طرح واؤ والا بھی اکیلا ہی رہتا ہے یہ ایک دو کی صفات کا مجموعہ ہوتا ہے کچھ ایک اور دو کی خوبی خرابی بھی ہوتی ہے لیکن زیادہ اپنے نمبر کے اوصاف ہوتے ہیں۔

پروفیشن

دنیا میں جتنے شعبہ ہیں ان میں یہ ہوتے ہیں لوہے کی فیکٹری، مل، فاؤنڈری، موٹر کے کارخانے غرضیکہ ہر شعبہ میں ہوتے ہیں خواہ شوگر مل ہو یا کپڑے کی مل ہو یہ ہر شعبہ بزنس میں اپنے آپ کو ایڈجسٹ کرلیتا ہے اور اگر فوج میں ہو تو جرنل تک جاتا ہے یہ گوریلا فطرت میں نمبرا ہوتا ہے اس میں رحم نہیں ہوتا یہ چور ڈاکو بھی ہوتے ہیں یہ ریس کے میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتے۔

اور جب سیاست میں آتے ہیں تو یہ کامیاب ہونے کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دیتے ہیں اور پھر اس سے بڑا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اپنے رشتہ دار اپنے دوست سب کو

بھر لیتے ہیں اور اپنے مفاد کے لئے پوری قوم کو تباہ و برباد کرتے ہیں یہ ہمیشہ دوسرے کے مشورے پر عمل کرتے ہیں خواہ بزنس ہو یا نوکری ہو یا سیاسی شعبہ ہو' اس کی قسمت میں کنسٹرکشن ہوتی ہے جیسے پریذیڈنٹ ایوب صاحب تھے دارالخلافہ بنایا اپنے گھر کے نزدیک لے گئے کراچی سے نواز شریف صاحب سڑکوں کے چکر میں ہیں یہ تین والے کے کارنامے تھے لیاقت علی نے کشمیر میں سیس فائر کر کے ملک کو قوم کو نقصان پہنچایا ایوب صاحب نے وہی غلطی کی اور وہی غلطی نواز شریف کرنے کی فکر میں ہیں مگر اب قوم چوکنا ہے جب تین حکومت میں ہو گا یہی کچھ ہو گا یہ اپنے مفاد کی خاطر اپنے دوستوں کو فراموش کر دیتا ہے ہاں یہ دعوے بہت کرتا ہے اور یہ سب کھوکھلے ہوتے ہیں بے نظیر کے بعد جس نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی اس نے ایسا نظام دیا کہ ملک تباہی کے دھانے پر چلا گیا صحیح اور غلط تو وقت بتلائے گا۔

نمبر ۳ ج شادی محبت

اس نمبر والے کی شادی میں خاندان کا دخل ہوتا ہے جہاں گھر والے کر دیتے ہیں وہیں ہو جاتی ہے۔ اس کی شادی میں بھی رشتے داری کا خاص خیال رکھا جاتا ہے اس کی کامیابی کا راز اس کے والد کے دوستوں پر ہوتا ہے یہ اپنی زندگی میں محبت میں سے بھی گزرتا ہے جو اس کو تباہی کے کنارے پر لے جا سکتی ہے اور اپنے کو اور دوسرے فریق کو بھی مگر یہ بے وفا ہوتا ہے۔ محبت تو بہت بڑی چیز ہے۔ اس میں مروت بھی نہیں ہوتی یہ قربانی دینا نہیں لینا جانتا ہے اس کا بولنا خشک اور پر غرور ہوتا ہے۔

نمبر۳ ج صحت تندرستی

یہ ہر لحاظ سے تندرست ہوتا ہے جسم کے لحاظ سے سوچ کے لحاظ سے دماغ کے لحاظ سے مگر سوچ منفی ہوتی ہے اس کو ہر لحاظ سے دوسروں کو نقصان پہنچا کر کامیابی نظر آتی ہے۔ اس کو نزلے کا عارضہ رہتا ہے جو اس کو معدے کے مرض میں بھی مبتلا رکھتا ہے اس لئے اس کی آنکھ اور بال اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

نمبر۳ ج مالی حالات

یہ حکومت میں ہو یا بزنس میں یہ پیسہ پیدا کرنا جانتا ہے یہ کنجوس تو نہیں ہوتا مگر کفایت شعار ہوتا ہے ویسے اس کی زندگی مالی لحاظ سے خراب نہیں ہوتی اور زندگی میں پیسے کی ریل پیل ہوتی ہے یہ ہر حالت میں اپنے عزیزوں دوستوں کے کام آتا ہے۔

شوق ہابی

یہ نمبر بدذوق ہوتا ہے اس کو اخبار پڑھنے کا بڑا شوق ہوتا ہے اگر ٹرین میں کوئی اخبار چھوڑ جائے تو یہ اس کو اٹھالیتا ہے پڑھنے کے لئے۔ اس کو کتابیں پڑھنے کا بھی شوق ہوتا ہے اس کو آرٹ یا گانے سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی یا مصوری سے بھی کوئی لگاؤ نہیں ہوتا مثال کے طور سے نصرت فتح علی کو دنیا کے ہر ملک میں اس کو پسند کیا جاتا رہا ہے کچھ ایسے ملک تھے جہاں اس کے پوسٹر کے سامنے جھک جاتے تھے جیسے جاپان مگر نواز شریف کے دور حکومت میں اس کو کوئی اہمیت نہیں دی اور اب اس کا انتقال ہوگیا۔ یہ وہ آدمی تھا جو اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ تھا کوئی پسند کرے یا نہ

کرے عزت اور ذلت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہوتی ہے یہ اچھا لباس پہننا پسند کرتا ہے یہ اگر کسی کی مدد کرنا چاہتا ہے تو اپنے پاس سے نہیں بلکہ حکومت یا دوسرے کے پیسے سے۔ اس کو اسپورٹ سے دلچسپی نہیں ہوتی بلکہ اپنے جسم کو سنبھالنے کی فکر ہوتی ہے کہ میں اور موٹا نہ ہو جاؤں اس لئے یہ اسپورٹ میں حصہ لیتا ہے۔

نمبر۴ دال جنرل خوبی اور خرابی

بہادر عقل مند دور اندیش خوش پوشاک زیادہ بولنا کم سننا غصہ بحث مباحثہ آرٹ کو پسند کرنا خود آرٹسٹ ہونا مذہبی جنون گانا بجانا سخی پہلے خرچ کرے پھر اس مشکل کا مقابلہ کرے کہ پیسہ زیادہ خرچ ہو گیا۔

۴ نمبر والے حکومت قائم کرتے ہیں جیسے محمد علی، شوکت علی نے جدوجہد کی جیسے محمد علی جناح صاحب جنہوں نے پاکستان حاصل کیا اور حکومت قائم کی اس نمبر والے زیادہ حکومت میں رہتے ہیں ان سے بہتر انتظام کرنے والا کوئی نہیں ہوتا مگر ان کا ہر کام دو مرتبہ میں مکمل ہوتا ہے خواہ تعلیم ہو نوکری ہو بزنس ہو اس کا ہاتھ کھلا ہوتا ہے پہلے خرچ کرتا ہے پھر سوچتا ہے یہ مہمان نواز ہوتا ہے ہاں اس کی زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ پیسہ ہوتا ہے اس کی سوچ سیدھی نہیں ہوتی اس کی اپنی زندگی سکون والی نہیں ہوتی اس کی زندگی میں ٹھہراؤ نہیں ہوتا اس کو بڑے نشیب وفراز سے گزرنا پڑتا ہے اس کے ماں باپ اس سے بہت محبت کرتے ہیں اس کی زندگی میں بینک میں پیسہ ضرور ہوتا ہے جس کے منافع سے یہ اچھی زندگی گزارتا ہے یہ ہر شعبہ زندگی میں کامیاب ہوتا ہے یہ بہترین مشیر ہوتا ہے یہ دنیا میں ایسے

کام کر گزرتا ہے کہ تاریخ میں ذکر رہتا ہے اس میں غصہ بہت ہوتا ہے ہر بات میں بحث مباحثہ کرتا ہے یہ اگر پڑھا لکھا نہ ہو تو ہر ایک سے جھگڑے کرتا پھرتا ہے یہ زندگی میں ذہنی انتشار کا شکار ہو جاتا ہے اس میں اپنے نمبر کے علاوہ ایک سے لے کر تین نمبر تک کے اوصاف ہوتے ہیں اس کو نیند بہت آتی ہے اس کا نیند کا بیلنس نہیں رہتا یعنی رات کو جاگنا اور صبح ہونے پر سونا یعنی دن بھر سونا کھانا بازاری پسند کرتا ہے چاہے کچرہ ہو کھانے میں نکتہ چینی بہت کرتا ہے یہ تیز کھانوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ یہ اگر پڑھا لکھا نہ ہو تو گھر میں بچوں پر چلانا اس کی خصلت ہوتی ہے نمبر ایک کی طرح اور گھر والے شکر کرتے ہیں کہ باہر چلا گیا اس میں مذہبی جنون بھی اکثر پایا گیا اس کی زندگی حادثات سے دوچار ہوتی ہے نمبر ۴ ہمیشہ ادھار لے کر خرچ کرتا ہے پھر واپس کرتا ہے اس کا پیسہ کا لین دین رہتا۔

نمبر ۴ والے کے اوصاف اور خوبیاں

اس نمبر والے ذہین اور بہادر ہوتے ہیں اس کے دوست ہمیشہ یہ چاہتے ہیں کہ ہمارا دوست رہے ہر ایک دوستی کا خواہش مند ہوتا ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی خوشی کا اظہار فرمایا جتنی حکومتیں قائم ہوئیں ان میں چار نمبر والوں کا ہاتھ تھا محمد علی، شوکت علی، نے بڑی کوشش کی حکومت قائم کرنے کی اسلامی حکومت پھر محمد علی جناح صاحب نے کامیابی حاصل کی۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گرد چار والے رکھے حضرت ابوبکر صدیق اکبرؓ کا نام عبدالکعبہ تھا جو تبدیل فرمایا اور ابوبکر صدیق اکبر کا نام فرمایا

پھر دونوں مل کر چار ہو جاتے ہیں اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ چار والے تھے پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ چار والے تھے پھر اپنے ساتھ حضرت علی علیہ السلام کا نام تجویز فرمایا جو دو تھا یعنی اپنا دو اور حضرت علی علیہ السلام کا دو جو چار ہو جاتا ہے گویا سب چار والے تھے جس کی وجہ سے دنیا میں حکومت قائم ہوئی پاکستان میں ذوالفقار علی بھٹو صاحب جو کام کر گئے تاریخ میں اس کی مثال نہ ہوگی پاکستان پر بلکہ عالم اسلام پر دو طوفان آنے والے تھے جس کی زد میں عالم اسلام بہہ جاتا نمبر ایک قادیانیت کا طوفان جو بھٹو صاحب کے دور حکومت میں ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا گیا۔ دوسرا بھارت کی فوج کا جو بنگلہ دیش کے سبب دماغ آسمان پر تھا کہ ہم پاکستان کے جھنڈے کو بنگلہ دیش کی طرح پاؤں میں روندیں گے وہ سوچ خاک میں ملادی بھٹو صاحب کے ایٹمی پروگرام نے یعنی ایٹم بم کا خوف ہے جو اس طوفان کو روکے ہوئے ہے۔ عموماً" نمبر ۴ کی سوچ انقلابی ہوتی ہے۔

نمبر ۴ دال ازدواجی زندگی

اس کی ازدواجی زندگی میں بڑا ٹھہراؤ ہوتا ہے اس کی اگر دو شادی ہوں تو کوئی تعجب کی بات نہیں کیونکہ اس کی زندگی کے تمام کام دو مرتبہ میں مکمل ہوتے ہیں یہ بچوں کو ہر لحاظ سے بہت اچھی تربیت دیتا ہے۔ خواہ تعلیم ہو یا کوئی اور شعبہ زندگی ہو ہر لحاظ سے اونچا لے جانے کے لئے بچپن سے ہی تربیت دینے کی کوشش کرتا ہے اور اگر اچھی سوسائٹی میں نہ بیٹھا ہو اور جاہل ہو تو گھر کو جہنم بنا کر رکھتا ہے ہر وقت شور شرابا بچوں پر چلاتا رہتا ہے گویا گھر والوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا عذاب بن کر رہتا ہے اگر باہر چلا جائے تو گھر والے شکر کرتے ہیں اس کو غصہ کرنے کے لئے

کوئی بہانا چاہئے شادی میں اس کی مرضی کا بڑا دخل ہوتا ہے۔

نمبر۴ دال پیشہ ملازمت

بیرسٹر' وکیل' پروفیسر' ماسٹر' ڈاکٹر' بزنس مین کاروبار ہر قسم کی مذہبی خدمت مسجد کی تعمیر' اسکول کی تعمیر لیکن اگر مسجد بنادے تو اس کے انتظام سے الگ ہونا ناممکن ہے بس وہ اس کو اپنی ذاتی ملکیت سمجھتا ہے یہ ڈر کر بھاگنا نہیں جانتا لیکن ایمان دار ہوتا ہے۔ یہ خیرات زکواۃ میں بڑا سخی ہوتا ہے کوئی بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا مذہب کے بارے میں اس کا یقین کامل ہوتا ہے یہ بزنس مین اتنا کامیاب نہیں ہوتا سیاست میں توڑ جوڑ میں الیکشن سلیکشن میں بڑا کامیاب ہوتا ہے۔

نمبر۴ دال شوق یعنی ہابی مشاغل

یہ گانے کا شوق رکھتا ہے اور اس کی آواز عموماً" اچھی ہوتی ہے میوزک سننے میں اور آلات موسیقی کے استعمال میں مہارت رکھتا ہے یہ تبلیغی بھی بہت اچھا ہوتا ہے کیونکہ یہ فاسٹ بہت ہوتا ہے۔ اگر ستار بجائے تو بہت فاسٹ بجانے والوں میں شمار ہوتا ہے بچپن ہی سے اللہ تعالٰی کی مہربانی اس کے ساتھ ہوتی ہے یہ کھیل کے میدان میں بھی کامیاب ہوتا ہے یہ شوقین مزاج ہوتا ہے اس کو نعت اور مذہبی قوالی سے بڑا لگاؤ ہوتا ہے۔ یہ ستار بجانے والا ہو تو تار بہت توڑتا ہے اپنی تیزی کی وجہ سے۔

نمبر۴ دال صحت تندرستی

یہ دماغی لحاظ سے ہمیشہ تندرست ہوتا ہے اس کی سوچ سیدھی نہیں ہوتی جسمانی

لحاظ سے بھی بہت تندرست ہوتا ہے اس کو نزلہ زکام ہمیشہ رہے گا اس کی وجہ سے آنکھ کی بینائی متاثر ہوتی ہے۔ زندگی میں ذہنی مشکلات سے بھی متاثر ہو سکتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ رات کا جاگنا اور نزلہ کی وجہ سے نیند بہت آتی ہے اور اگر یہ نہ سوئے تو اور قسم قسم کے حالات سے متاثر ہوتا ہے یعنی غصہ زیادہ آنے لگتا ہے۔

نمبر۴ دال مال دولت

اس نمبر کی قسمت میں دولت بہت ہوتی ہے یہ قسمت کا یاور ہوتا ہے مگر یہ خرچ کرنا نہیں جانتا پہلے خرچ کرتا ہے پھر سوچتا ہے کہ غلطی ہوگئی اس کی قسمت میں دولت بینک میں جمع کر کے اس کے پروفٹ پر زندگی گزارتا ہے۔ اس کے پاس کتنا بھی پیسہ ہو یہ ہمیشہ کنگال رہتا ہے اس کا مسئلہ پیسہ ہی ہوتا ہے۔

نمبر۴ دال سیروسیاحت

اس کی قسمت میں سفر بہت ہوتا ہے خواہ اپنے ملک میں یا باہر سمندر پار یہ سیروسیاحت کا شوق بھی رکھتا ہے یہ سوشل آدمی ہوتا ہے اس کی سوچ خالی پیسہ نہیں وہ نمبر۲ میں آتا ہے اس کو فوٹو فلم بنانے کا بھی شوق ہوتا ہے اس نمبر کے فوٹوگرافر بڑے ماہر ہوتے ہیں اور فلم انڈسٹری میں سیاحت پر فلم بنانے کا بھی موقع ملتا ہے یہ جہاں بھی جاتا ہے خواہ قلی ہو مگر عزت و وقار قائم کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو سیرو تفریح کا موقع دیتا ہے۔

عدد نمبر۴ ذاتی زندگی کا نچوڑ

یہ نمبروالے سوتے زیادہ ہیں۔ بہت تھوڑا کھاتے ہیں مگرمین میخ بہت نکالتے ہیں ہروقت بحث مباحثہ کے لئے تیار رہتے ہیں بولتے زیادہ ہیں سنتے کم ہیں بہت اچھے مشیر ہوتے ہیں کیونکہ بحث دربحث کرتے ہیں' اس لئے کامیاب وکیل اور کامیاب بیرسٹر ہوتے ہیں یہ اچھے شاعر اچھے فلاسفر' مگریہ تیز بہت ہوتے ہیں یہ تیز کھانا کھاتے ہیں لباس اچھا نہیں پہنتے سوچ سیدھی نہیں ہوتی یہ لوگ بازار کے کھانوں کو بہت پسند کرتے ہیں' غصہ بہت ہوتا ہے سونے کا بیلنس خراب ہوتا ہے اکثر یعنی رات کو نیند کا نہ آنا صبح پو پوٹے پر سونا گانا سننے کا شوق گانا گانے کا شوق ہوتا ہے' تبلہ بجانا اور اچھا بجاتا ہے کیونکہ یہ تیز ہوتا ہے۔ یہ خطاط اچھے نہیں ہوسکتے کیونکہ انہیں عجلت بہت زیادہ ہوتی ہے اتنی جلدی کھاتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ بس کھانا چکھا ہے ہر کام میں عجلت ہوتی ہے اسی لئے داڑھی بناتے وقت اپنے چہرے کو زخمی کرلیتے ہیں اگر پڑھا لکھا نہ ہوتو رہن سہن بہت ہی پست ہوجاتا ہے **مثلاً** "کپڑا اچھا نہیں پہننا داڑھی کا بڑھا رہنا ایسے رہنا کہ نائی' دھوبی نظر آتا ہے۔

یہ دنیا کا کامیاب ترین لیڈر ہوتا ہے اس کو زندگی میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے گزرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ لیڈر قسم کے لوگ ہوتے ہیں اسی لئے ان کو پھانسی قتل یا حادثہ کی موت کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس کے ماں باپ اسے بہت محبت کرتے ہیں خواہ کتنی اولاد ہو یہ دولت منداور قسمت والا ہوتا ہے۔ یہ کتنا ہی پیسے والا ہو مگر یہ پیسے کے معاملے میں پریشان رہتا ہے یہ خرچ کچھ زیادہ ہی کرتا ہے بغیر سوچے سمجھے اس کے کام میں اعتدال نہیں ہوتا اگر عبادت کرتا ہے تو وہ بھی بہت اور تسبیح تو بہت ہی تیز کرتا ہے یہ دنیا میں ایسے کام کر گزرتا ہے کہ رہتی دنیا تک نام رہتا ہے اس کی زندگی کے تمام کام دو مرتبہ میں مکمل ہوتے ہیں خواہ تعلیم' خواہ سفر۔

عدد ۵ ھ کے اوصاف

اس کی زندگی بڑی مصروف زندگی ہوتی ہے جب نوکری کرتا ہے تو اوور ٹائم کے چکر میں ہوتا ہے اس سے زیادہ کوئی بھی لگاتار کام نہیں کر سکتا اس کی زندگی کا مقصد صرف پیسہ کمانا ہوتا ہے یہ رات دن اسی کام میں لگا رہتا ہے یہ نمبر کے مالک زیادہ تر مذہبی رجحان کے مالک ہوتے ہیں جس جگہ ہوں مطمئن ہوتے ہیں یہ مذہب بہت کم بدلتے ہیں یہ مذہب کے نام پر بڑی سے بڑی قربانی دینے سے گریز نہیں کرتے یہ بہت کفایت شعار ہوتے ہیں ان میں ملن ساری کا جذبہ بہت ہوتا ہے اس کے دوست بہت ہوتے ہیں اس کو فنون لطیفہ موسیقی سے بھی لگاؤ ہوتا ہے یہ اچھا قوال اچھا نعت خواں اور اس کی آواز میں درد ہوتا ہے اس لئے یہ گانے والا بہت اچھا ہوتا ہے یہ کھانے پر زیادہ توجہ دیتا ہے اس کی زندگی کا دارومدار اچھے کھانے اور ہر وقت منہ چلتا ہے یہ سوتا بہت کم ہے اس لئے یہ ذہنی پروبلم میں ہوجاتا ہے اس کی قسمت میں لکھا ہوا ہے۔ یا یہ خود بیمار رہے یا ماں باپ یا بہن بھائی اگر بھائی پاگل ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں اس کو شوگر کی بیماری عموماً" ہوجاتی ہے کیونکہ یہ میٹھے کو بہت پسند کرتا ہے۔ یہ دراصل گوشت خور ہوتا ہے سبزی اگر کھائے گا بھی تو اس میں گوشت ضرور ہوگا یہ اس کی زندگی کی خاص بات ہے خواہ برفانی سردی ہو یہ ٹھنڈے پانی سے ہی غسل کرتا ہے۔ اس کو زیادہ تر فالج لقوہ نہیں ہوتا یہ اگر جرنل ہوتا ہے تو غدار کبھی نہیں ہوگا بلکہ زندگی کے ہر معاملہ میں کبھی غداری نہیں کرے گا اس کو روحانی آدمیوں پر یعنی پیر، فقیر پر بڑا یقین ہوتا ہے یہ درباروں پر بھی جانے کا شوقین ہوتا ہے یہ اپنے اوپر کفایت شعار اس کا پیسہ دوستوں اور عیاشی اور

مذہب پر خرچ ہوتا ہے اس کی قسمت میں جہاں بیماری تحریر ہے وہاں مہمان نوازی بھی ہے اس کو کھیلوں سے بڑی دلچسپی ہوتی ہے یہ خود بھی پلیئر ہوتا ہے خاص طور سے کرکٹ کا بڑا دلدادہ ہوتا ہے یہ چونکہ پلیئر خود بھی ہوتا ہے اس لئے اس کو پلیروں کو دعوت دینا ان پر بڑی سے بڑی قربانی دینے کا جذبہ ہوتا ہے اس کو سفر کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے کسی کی شادی کسی کا غم غرضیکہ اس کو ایک بہانہ چاہیے یہ بزنس مین اچھا نہیں ہوتا یہ طویل **المعیاد** پروگرام نہیں بناتا دن بادن کے حساب سے چلتا ہے اس نمبر میں تعلیم یافتہ بھی ہوتے ہیں یہ مصور بہت پائے کے ہوتے ہیں ان کی زندگی شاعرانہ ہوتی ہے خود بھی شاعر ہوتے ہیں اور ایسی ہی محفلیں سجاتے ہیں ویسے اس نمبر والے کی زندگی ذوق شوق والی ہوتی ہے۔ ہر فن کو بہت پسند کرتے ہیں ان کی زندگی میں زندگی ہوتی ہے یہ گاڑی بہت تیز چلاتا ہے اور گاڑی کے **ایکسیڈنٹ** بھی کرتا ہے یہ نمبر روحانی نمبر ہے اس کے راز کو کوئی نہیں جانتا اور یہ روحانی بھی بہت پائے کا ہوتا ہے۔

نمبر۵ ھ تعلیم

اس نمبر والے ماسٹر پروفیسر ڈاکٹر بھی ہوتے ہیں یہ کیمسٹری کے شعبہ میں بھی خاص نام پیدا کرتے ہیں۔ یہ سائنس کے میدان میں پیچھے رہ جاتے ہیں یہ اخبار کے رپورٹر بھی ہوتے ہیں اور ہر خبر کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں اور اسی طرح ہر بات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں یہ زیادہ ہنس مکھ ہوتے ہیں اسی لئے ماسٹر اور پروفیسر اچھے ہوتے ہیں۔ ان کو بچے بہت پسند کرتے ہیں یہ لباس عموماً اچھا رکھتے ہیں اس کو کہانی لکھنے کا بھی شوق ہوتا اور کہانی سنانا اس کا بڑا مشغلہ ہے اور یہ بلڈنگ انجینئر

بھی ہوتے ہیں یہ ڈرافٹ مین بہت عمدہ ہوتے ہیں کیونکہ یہ مصورانہ خیال کے مالک ہوتے ہیں ان کی زندگی دو رخی نہیں ہوتی یا کسی سے محبت یا نفرت ایک ہی راستہ اختیار کرتے ہیں یہ خطاطی میں چلے جائیں تو بڑا نام پیدا کر لیتے ہیں۔

نمبر۵ ۔ پروفیشن

یہ زندگی کے ہر شعبے میں پائے جاتے ہیں ڈاکٹری ہو یا کمپونڈر یا نرس ہو یہ مولڈر ٹرنر انجنیئر ہو یا اور سیٹھ بھی ہوتا ہے۔ یہ راج اینٹوں سے بلڈنگ بنانے والے لکڑی کے کام میں بڑی مہارت رکھتے ہیں یہ بیکری کے شعبہ یعنی بریڈ کیک بنانا یہ جس شعبہ زندگی میں ہو بہت دل لگی سے کام کرتے ہیں یہ کبھی بھی بگاڑ نہیں ڈالتے اس نمبر میں موٹر انجینئر، موٹر مکینک، موٹر پینٹر بھی پائے جاتے ہیں یہ اسپورٹ کو بھی اپنا لیتے ہیں اور شہرت یافتہ بھی ہوسکتے ہیں۔ یہ مذہبی عالم اور مسجد کے ملا بھی ہوتے ہیں بچوں کو پڑھاتے ہیں ماسٹر، پروفیسر اور آرٹسٹ ذہن کے مالک ہوتے ہیں یہ گانے بجانے کو بھی پروفیشن بنا لیتے ہیں یہ پائلیٹ کو ٹریننگ دینے (گراؤنڈ پر) والے بھی ہوتے ہیں مگر ہوائی جہاز کے پائلیٹ نہیں ہوسکتے کیونکہ ان کی ایک لیزی آئی ہوتی ہے اور بھینگے بھی ہوسکتے ہیں۔ اس کی زندگی میں آنکھ کا بڑا مسئلہ ہوتا ہے یہ جج بہت اچھا ہوتا ہے انصاف کے علاوہ سنگدل نہیں ہوتا یہ اچھا مقرر نہیں ہوتا یہ روحانی آدمی بڑے پائے کا ہوتا ہے۔

نمبر۵ ۔ شادی بیاہ

اس نمبر والے کی شادی اس کی اپنی، محبت اور اپنی خواہش پر ہوتی ہے کبھی اس

اپنی عمر سے بڑی لڑکی یا شادی شدہ سے محبت ہو سکتی ہے اس میں شاذونادر ایسا دیکھا گیا کہ یہ بے اولاد ہو پھر یہ کئی کئی شادی کرلیتا ہے زیادہ تر ازدواجی زندگی خوشگوار ہوتی ہے اور کثیراولاد ہوتی ہے ہاں یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم ہوں یا نہ ہوں اس کی کمزوری عورت ہوتی ہے اور شادی جلدی ہو جاتی ہے کم عمری میں۔

نمبر۵ ھ بیماری صحت تندرستی

اس نمبر میں بیماری اس کی قسمت میں ہوتی ہیں یا خود بیمار رہے یا ماں باپ یا بہن بھائی اگر بھائی ذہنی توازن کھو بیٹھے تو کوئی تعجب کی بات نہیں لیکن عموماً" یہ بذات خود جسمانی لحاظ سے بڑا تندرست ہوتا ہے اس کو ایکسرسائز کا بڑا شوق ہے اس کے علاوہ ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کی ایک لیزی آئی ہو سکتی ہے یا بھینگا پن بھی پایا جاتا ہے اس کے علاوہ رات کو اندھراتا بھی ہو سکتا ہے۔ اس کو اکثر نزلہ کی بیماری بھی ہوتی ہے یہ اپنے کھانے' پینے پر قابو نہیں رکھ سکتا اس کے لئے کئی مسئلے پیدا ہو جاتے ہیں یہ نمبر والے کو رات کو جاگنے کی بیماری بھی ہو جاتی ہے یعنی اس کا سورج کے ساتھ جو تعلق ہے بیلنس کا وہ ختم ہو جاتا جب سورج غروب ہوتا ہے تو جاگتا ہے ہوشیار ہو جاتا ہے اور صبح پو پھوٹنے پر نیند غالب آتی ہے پھر سونے سے پہلے کھانے کی خواہش ہوتی ہے اس کو دل اور بلڈ پریشر کی بیماری ہو سکتی ہے کیونکہ اپنا کنٹرول کھانے پر نہیں ہوتا۔

خواص نمبر۶ واؤ

یہ روحانی نمبر ہے حضرت گوتم بدھ کا حضرت عیسیٰ کا یہی نمبر تھا پرنس چارلس کا

بھی یہی نمبر ہے اور خادم کا بھی یہی نمبر ہے اس نمبر کی خاص بات یہ ہے کہ بچپن میں ماں باپ سے ایک کا جدا ہو جانا یا ماں باپ سے دور رہنا اس کا بچپن ہی سے دل ٹوٹا ہوا ہوتا ہے اس کی اپنی حیثیت یہ ہے کہ جیسے موم بتی یا شمع خود جلتی رہتی ہے مگر دوسروں کو روشنی دیتی ہے اس کی زندگی عام انسانوں سے مختلف ہوتی ہے اور اس کی زندگی میں ایک ایسا وقت آتا ہے کہ ایک اچھا خاصا وقت اندھیری جگہ میں گزارتا ہے خواہ دفتر ہو یا شپ یا بیس منٹ ہو پہاڑ میں غار ہو یہ نمبر بچپن ہی سے اپنے پاؤں پر کھڑا ہو یہ زندگی کے ہر شعبہ زندگی میں پایا جاتا ہے یہ دنیا کے ہر معاملہ میں ریفارمر ہوتا ہے یعنی ترتیب دیتا ہے یہ مذہب کو بھی خوب صورت انداز میں پیش کرتا ہے اس کی سوچ بادشاہوں کی طرح ہوتی ہے اس کو ہر بڑی چیز پسند ہوتی ہے یہ حرف واؤ کے اثرات ہیں اور واؤ بھی کسی حرف سے شروع میں نہیں ملتا اکیلا ہی رہتا ہے اسی طرح یہ نمبر بھی ہمیشہ ماں باپ سے جدا اور جب شادی ہو جائے تو بیوی بچوں سے دور رہتا ہے عموماً" اس کی شادی بھی دیر سے ہوتی ہے اور ازدواجی زندگی بڑی دردناک ہوتی ہے۔ اس کی ایک سے زیادہ شادی ہونا معمولی بات ہے مگر اس کے رومانس بہت ہوتے ہیں یہ ایک نہیں اگر ایک ہزار شادی بھی کرے تو سکون حاصل نہیں کر سکتا یہ سکون کی تلاش میں مختلف طریقہ اختیار کرتا ہے مگر سکون آگے آگے ہوتا ہے اور یہ پیچھے پیچھے ہوتا ہے یہ دشت و صحرا میں سکون تلاش کرتا ہے۔ کیونکہ دنیا کی ہر چیز اس کے قدموں میں ہوتی ہے یہ عبادت گزار اور مذہبی آدمی ہوتا ہے یہ چاہے فقیر ہو مگر اس کا رہنا سہنا سوچ بچار بادشاہوں کی طرح ہوتی ہے یہ میوزک کو بہت پسند کرتا ہے اچھا قوال جیسے غلام فرید اور ساز بجانے والا بھی ہوتا ہے اس میں رحم بہت ہوتا ہے یہ شکار کرنا پسند نہیں کرتا یہ

کھانا سبزی بھاجی کو پسند کرتا ہے۔ اس کے کھانے کا ایک اپنا انداز ہے ہمیشہ اکٹھا ہو کر کھانا پسند کرتا ہے یہ غریبوں کو کھانا کھلانا اور باٹنا پسند کرتا ہے یہ تحائف دینے کو بھی بڑا پسند کرتا ہے اس کے دوست بہت ہوتے ہیں مرد ہوں یا عورتیں اکٹھے ہونا مختلف قسم کی محفلیں سجانا یعنی مذہبی یا میوزک کی غرضیکہ یہ بے تاج بادشاہ ہوتا ہے جس کا کوئی ملک نہیں ہوتا یہ اپنے ملک اپنے گھر میں غیروں کی طرح زندگی گزارتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ نے عوام الناس کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کو سیر و سیاحت کا بڑا شوق ہوتا ہے یہ پیدل چلنے کو بہت پسند کرتا ہے۔

خواص نمبر۶ واؤ بیماری اور صحت

یہ بیمار بہت کم ہوتا ہے اور بیماری صرف پیٹ ہی کی ہوتی ہے یہ اگر کھانے کے پاس سے گزر جائے تو موٹا ہو جاتا ہے اس کی ساری زندگی بدن کو سلم رکھنے میں گزر جاتی ہے یہ کھانے پر کنٹرول کرنے کی بجائے جسم کو کنٹرول چاہتا ہے اس کی عمر طویل ہوتی ہے اس کے خاندان کی نسبت اس کو اولڈ ایج میں آنکھوں کی بیماری ہو سکتی ہے زندگی میں خارش کی اور اسکن کی بیماری ہو سکتی ہے۔

لب لباب یہ ہے یہ اپنے آپ کو اسمارٹ رکھنے میں کوشاں رہتا ہے خاص بات یہ ہے اس کی زندگی میں کئی مرتبہ ایکسیڈنٹ سے گزرنا پڑتا ہے۔

خواص نمبر۶ واؤ شوق ہابی

اس کو گانے کا شوق ہوتا ہے خواہ قوالی ہو یا نعت ہو یا کلاسیکل موسیقی ہو اس کو ساز بجانے کا بھی شوق ہوتا ہے یہ رائٹر بھی ہوتے ہیں ان کو لکھنے پڑھنے کا بہت

شوق ہوتا ہے یہ ہر قسم کے آرٹ کو بڑا پسند کرتے ہیں یہ بہترین مصور ہوتے ہیں یہ گھر میں مختلف قسم کے مجسمے رکھنا پسند کرتے ہیں یہ گناہ ثواب کے چکر میں نہیں پڑتے اس کے گھر میں تصویریں بہت ہوتی ہیں مگر مذہبی نہیں گھڑیاں گھر میں رکھنے اور دیواروں پر لگانے کو پسند کرتا ہے لباس پر بڑی توجہ دیتا ہے یہ گھر میں بھی ہر وقت بن ٹھن کر رہتا ہے۔ اس میں عقل نہیں ہوتی قسمت اور اللہ کی مہربانی سے زندہ رہتا ہے یہ گھر کو محل بنانا پسند کرتا ہے۔ خواہ غریب آدمی ہو رہن سہن بادشاہوں کی طرح ہوتا ہے اس کو نیند کم آتی ہے۔

خواص نمبر۶ واؤ مالی حالات قسمت کا راز

اس نمبر کی قسمت میں بچپن ہی سے کشادگی ہوتی ہے۔ اس کو کبھی بھی کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں پڑتی' یہ نمبر والے بچپن ہی سے اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاتے ہیں یہ آگے آگے ہوتے ہیں پیسہ ان کے پیچھے ہوتا ہے ان کی زندگی میں ان کے ماموں' چچا وغیرہ کا ہاتھ ہوتا ہے یہ کردار لازمی ہر ایک ہی کے لئے ہوتا ہے یہ اس نمبر کی خاص بات ہے۔ اس نمبر والے کی اگر ایک ایک چیز کا ذکر کیا جائے تو ایک کتاب بن جائے گی اس کی زندگی واقعات سے بھرپور ہوتی ہے۔

خواص نمبر۶ پروفیشن یعنی پیشہ

یہ نمبر والے دنیا کے ہر شعبہ زندگی میں ہوتے ہیں یہ بزنس کو بڑا پسند کرتے ہیں مگر اچھے بڑے بزنس مین نہیں ہوتے یہ بہت ہی ایماندار ہوتے ہیں اور سخی اپنے نوکروں سے ایسا سلوک کرتے ہیں کہ اپنی مثال آپ ہوتے ہیں بہادری اور شجاعت

ان کی خصلت ہے یہ فوج میں بھی ہوتے ہیں بڑے رینک تک نہیں جاتے یہ ٹیکنیکل میں بھی ہوتے ہیں اچھے انجینئر نہیں ہوسکتے بس اپنا وقت گزارنے کی بات ہوتی ہے۔ یہ ڈاکٹر بہت اچھے ہوتے ہیں علاج کرنے کے جتنے شعبہ ہیں اس میں یہ نمبر بہت کامیاب ہے۔ ایک بات یہ ہے کہ بلڈنگ انجینئر ہوتو احرام مصر کی طرح تعمیر ہوگی۔

یہ عمل جراحی میں بھی کامیاب ڈاکٹر ہوتے ہیں یہ اچھے ٹیچر اور اچھے پروفیسر ہوتے ہیں یہ سائنس کے ہر پروفیشن میں بڑے کامیاب ہوتے ہیں خاص طور سے کیمسٹری کے شعبہ میں بہت کامیاب ہوتے ہیں یہ اچھے وکیل اچھے بیرسٹر ہوتے ہیں اور بحیثیت جج بہت رحم دل اور قابل ہوتا ہے اس میں زیادہ تر خوبیاں خداداد ہوتی ہیں یہ اگر حکیم ہوتو عطاری کے شعبہ میں بہت کامیاب ہوتے ہیں۔ اس کو تصویر بنانے کا شوق بہت ہوتا ہے گلاس کٹنگ کے شعبہ میں بڑا نام پیدا کرلے گا یہ پروفیشنل کتابوں کے رائٹر بھی ہوتے ہیں۔

خواص نمبر۶ واؤ شادی بیاہ

اس کی ازدواجی زندگی عبرت کی طرح ہوتی ہے اس کی قسمت میں لکھا ہوا ہے۔ بچپن میں ماں باپ سے جدا اور شادی کے بعد بیوی بچوں سے الگ رہتا ہے اس کے بچے اس سے بہت محبت کرتے ہیں اس کے لڑکے زیادہ لڑکیاں کم ہوتی ہیں یہ اپنے بچوں سے اس قدر محبت کرتا ہے کہ بچوں کی تعلیم و تربیت نہیں کرسکتا اس کی دوشادیاں ہوں تو کوئی تعجب کی بات نہیں اس کی زندگی میں محبت کے بہت افیئر ہوتے ہیں یعنی رومان یہ اگر ایک ہزار شادی بھی کرے تو سکون حاصل نہیں

کر سکتا۔

خواص نمبر ۷ مالی حالات

اس نمبر میں اللہ تعالیٰ نے خوبی رکھی ہے یہ پیسہ بنانا جانتا ہے یہ بزنس مین بہت اچھا ہوتا ہے یہ بے ایمان تو نہیں ہوتا مگر ایک ایک پیسہ کا حساب کرتا ہے ہاں اگر پیسہ لے لے تو واپس رو رو کے کرتا ہے یہ انتہائی کفایت شعار ہوتا ہے یہ اپنے اوپر پیسہ خرچ نہیں کرتا یہ ہمیشہ اگر کھانے پینے کا سامان خریدے تو اکٹھا خریدنے کو پسند کرتا ہے پیسہ خرچ کرنے کے معاملے میں اس کی خوبیاں گنی نہیں جاسکتی پیسہ اس کی قسمت میں بہت ہوتا ہے مگر اس کے اپنے اوپر کام نہیں آتا اس کو اچھی گاڑی خریدنے کا بڑا شوق ہوتا ہے یعنی مرسڈیز بینز کو زیادہ پسند کرتا ہے اس کو اچھے گھر کی بڑی آرزو ہوتی ہے اور عموماً" دیکھا گیا ہے ۷ نمبر والے کا گھر بہت اچھا ہوتا ہے مگر ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ اپنے مکان میں رہنے کی بجائے کرائے کے مکان میں رہتے ہیں اس کو سیروسیاحت کا بڑا شوق ہوتا ہے یہ گھومنے کو بڑا پسند کرتا ہے یہ کھانا خریدنے کی بجائے اپنے ساتھ کھانے پینے کا سامان رکھتا ہے کہ کہیں پیسہ خرچ نہ ہو جائے اس کے پاس پیسہ ہونے کے باوجود خرچ کرنے میں کفایت غرضیکہ یہ ہر چیز سے پیسہ نکالنے کی فکر میں رہتا ہے یہ اپنے مرنے والے سے بھی یہ چاہتا ہے کہ کسی طریقہ سے پیسہ نکل آئے انشورنس سے یا کسی بھی طریقہ پر غرضیکہ اس کی سوچ پیسے کی طرف جاتی ہے۔

خواص نمبر ۷ شوق یعنی حابی

صاحب عدد کو گیم کھیلنے کا بہت شوق ہوتا ہے خواہ فٹ بال ہو یا کرکٹ ہو یا کوئی

اور قسم ہو اس نمبر کے کھلاڑی بہت مشہور و معروف بھی ہوتے ہیں اگر ٹیلی ویژن پر بھی بیٹھے گا پہلے گیم کی طرح خیال رکھے گا یہ خبریں سن کر بہت متاثر ہوتا ہے "گانے بجانے کا بھی شوق ہوتا ہے یہ خاموش نہیں رہ سکتا اس کو کوئی موضوع چاہئے یہ مقرر بھی ہوتے ہیں اور اپنی تقاریر کی تعریف سننے کا انتظار کرتے رہتے ہیں لوگ تعریف کریں اسی طرح شعر شاعری میں بھی بڑی دلچسپی رکھتے ہیں مگر زندگی کے ہر شعبہ سے پیسے بنانے کی فکر ہوتی ہے اس کو مسجد کا چندہ جمع کرنے کا بہت شوق ہوتا ہے اس کے ہاتھ میں اگر پیسہ آئے تو یہ بہت خوش رہتا ہے خواہ اپنا ہو یا کسی کا یہ زیادہ تر ایماندار ہوتے ہیں مگر ہر چیز سے پیسہ نکالنے کا طریقہ نکال لیتے ہیں یہ ایک پائی پر بھی نظر رکھتا ہے یہ اپنی نوکری کو ہابی سمجھ کر انجام دیتا ہے۔ اس کو تصویر بنانے کا بھی شوق ہوتا ہے اس کو ہوائی جہاز کے ماڈل بنانے کا بھی شوق ہوتا ہے یہ ذہین ترین انسان ہوتا ہے اور ہر وہ کام جس سے فوراً" یا آئندہ پیسہ نکلنے کی امید ہو بس یہ شروع کردیتا ہے اس کو اسکول بنانے کی بھی بڑی تمنا ہوتی ہے اور یہ کام کر گزرتا ہے یا مسجد بنانا جتنی خوبی اور خرابی ہوسکتی ہیں اس نمبر میں ہوتی ہیں اس کو بیل پالنے اور ریس میں دوڑانے کا بڑا شوق ہوتا ہے اور ریس کورس وغیرہ اسی نمبر والوں کی مرہون منت ہوتے ہیں۔ خود بھی ریس کھیلتا ہے اور ریس کے گھوڑے پالتا ہے، مذہبی اجتماع جیسے میلاد، مجلس کو بھی قائم کرتا ہے۔

خواص نمبرے ز لباس آرائش

صاحب عدد صاف ستھرا رہنا پسند کرتا ہے ہمیشہ صاف لباس رکھتا ہے ہاں نہانے دھونے میں یا وضو میں لگ جائے تو بس گھنٹہ لگادے تو کوئی تعجب کی بات نہیں اس

کو قسم قسم کے کپڑے جمع کرنے کا بھی شوق ہوتا ہے یہ رنگین کپڑے کو زیادہ پسند کرتا ہے گھر میں بھی اپنی حیثیت سے زیادہ ہی اپنے رہن سہن پر خرچ کرتا ہے اور ہر وہ چیز جو مضبوط قسم کی ہو گھر میں رکھتا ہے اس کی زندگی کا ایک الگ اسٹائل ہے۔ اچھی گاڑی ہو اچھا گھر ہو مگر یہ ہمیشہ تبدیلی کرتا رہتا ہے' یہ نوکر چاکر کو رکھنا اتنا پسند نہیں کرتا اور اگر اس کے نوکر ہوتے ہیں تو یہ ان کی جان کو عذاب میں رکھتا ہے اس کی اپنی ایک الگ دنیا ہوتی ہے۔

اوصاف نمبر ۷ ز

یہ ایک اللہ تعالٰی کا راز ہے اس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا دنیا کے ہر ملک میں مختلف قسم کی قیاس آرائیاں ہیں کوئی اس کو لکی نمبر کہتا ہے اور کوئی نحس کہتا ہے میں پہلی بار اس کا راز فاش کر رہا ہوں۔

۷ ستارے ہیں جو ۷ دن سے منسوب ہیں۔

۷ زمین کے طبق ہیں ۷ آسمان کے طبق ہیں۔

۷ سمندر ہیں ۷ دریا ہیں۔

۷ موسیقی کے سر ہیں ۷ قوس وقزح کے رنگ ہیں۔

۷ پتھر پھینکتے ہیں شیطان پر حج کے موقع پر۔

۷ بیت اللہ کے دروازے تھے۔

۷ مینار ہیں۔

۷ بیت اللہ کے طواف ہیں۔

۷ صفا مروہ کے طواف ہیں۔

۷ ہمارے جسم میں سوراخ ہیں۔

۷ سجدہ کے ارکان ہیں۔

۷ حضرت ابراہیم کے نام کے عدد ہیں ابجد کے حساب سے۔

صاحب عدد کے خواب سچے بھی ہوتے ہیں یہ اگر تھوڑی سی عبادت کرے تو اپنے کو اولیاء سمجھنے لگتا ہے اور اپنے رہبر کو سوچتا ہے کہ عقل نہیں اور بلکہ رہبر کو بھول جاتا ہے۔ اس نمبر میں قربانی ہی قربانی ہے خاص بات یہ ہے اس نمبر والے کو اولاد ہی کی قربانی دینی پڑتی ہے۔ اس کو خواب عجیب وغریب آتے ہیں بچے کو ذبح کرنا بیوی کو ذبح کرنا اس کے خواب سچے بھی ہوتے ہیں۔ زیادہ تر نرینہ اولاد ہی کی قربانی دیکھی گئی ہے یا ایکسیڈنٹ یا لوکیمیا جیسی بیماری سے گزرنا بھی دیکھا گیا ہے۔ اگر ۷ نمبر کا آدمی ہو اور ایک بچہ کا ۵ ہو اور دوسرے لڑکے کا اگر ۶ ہو تو ۶ کو لوکیمیا ہوگی یہ لازم وملزوم ہے۔ بہت کم دیکھا گیا ہے کہ لڑکی کی قربانی ہو۔

یہ نمبر والا یا خود بیمار رہے یا ماں باپ یا بہن بھائی۔ بیماری اس کی قسمت میں لکھی ہوتی ہے مگر صرف جسمانی نمبر ۵ کی طرح پاگل ہونے کا خطرہ نہیں نمبر ۷ کی خاص بات یہ ہے کہ اس کا دماغ نہیں سوتا یہ خود سوتا ہے مگر دماغ جاگتا رہتا ہے یہ انتہائی سنگدل ہوتا ہے اس میں رحم والی کوئی چیز نہیں ہوتی۔

یہ انتہائی کفایت شعار ہوتا ہے پیسہ خرچ کرنے پر ذہنی تکلیف ہوتی ہے۔ اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ زندگی گزر جائے اور پیسہ خرچ کرنا نہ پڑے یہ پیدل سفر طے کرے گا مگر ٹکٹ نہیں خریدے گا اسی طرح اپنے بچوں پر بھی خرچ نہیں کرتا۔ اس کو پیسہ جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے چاہے خود مرجائے اور پیسہ دوسروں کے کام آئے یہ اگر پیسہ ادھار لے لے تو جھگڑے ہی سے واپس کرے گا یہ بات بہت لمبی

کرتا ہے بار بار اسی بات کو دہراتا رہتا ہے اس کے ساتھ زندگی گزارنا بہت مشکل ہوتا ہے اس کے کثیر اولاد ہوتی ہے اس کی یادداشت اتنی اچھی نہیں ہوتی۔ یہ زندگی کے ہر شعبہ میں پائے جاتے ہیں یہ سیڑھی چڑھنے یعنی بلندی سے بہت ڈرتا ہے یہ اگر خون کو دیکھ لے تو خوف سے بے ہوش ہوجائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں یہ میٹھے کو بہت پسند کرتا ہے اور کھانا بہت کھاتا ہے اس کی شادی ایک سے زیادہ ہوسکتی ہے اور اگر فوج میں ہو تو رجمنٹ کا افسر ہو تو عذاب بنائے رکھتا ہے اور جرنل تو لازمی غدار ہوگا غداری تو زندگی کے ہر شعبہ میں ہوتے ہوئے کرسکتا ہے۔
اس نمبر میں ملن ساری بہت ہوتی ہے غم اور خوشی میں ہر ایک کی شامل ہوتا ہے۔

اوصاف نمبر ۷ ز پروفیشنل

اس نمبر والے فوج میں اونچے درجہ تک جاتے ہیں مگر جرنل اگر غدار ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں یہ ٹریننگ دینے اور کرنے میں بہت اچھا ہوتا ہے۔ یہ نمبر والے انجینئر خواہ موٹر ہو یا ہوائی جہاز ہو اس کے ہاتھ میں بڑی پرفیکشن ہوتی ہے یہ ہر کام کو بڑی خوب صورتی سے انجام دیتا ہے یہ بلڈنگ میں انجینئر یا ڈرافٹ مین بھی ہوتے ہیں یہ راج، مزدور سے لے کر انجینئر تک ہوتے ہیں۔ یہ ٹریننگ کے شعبہ میں ہوتے ہیں یہ ماسٹر سے لے کر پروفیسر تک ہوتے ہیں یہ موٹر مکینک سے لے کر موٹر انجینئر تک ہوتے ہیں یہ زندگی کے ہر شعبہ میں پائے جاتے ہیں یہ آرٹ میں بھی پائے جاتے ہیں یہ مصور بھی ہوتے ہیں اور گانے بجانے والے بھی ہوتے ہیں۔ یہ شاعر بھی اچھے ہوتے ہیں یہ لکڑی کا کام بہت اچھا کرتا ہے اس کو کام کرتے ہوئے اگر دیکھے ایسا خوب صورت کام کرتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے اور

فاسٹ کام کرے تو عقل حیران رہ جاتی ہے۔ یہ فوٹوگرافر اور رپورٹر بہت اچھا ہوتا ہر چیز کو بڑی خوب صورتی سے پیش کرتا ہے یہ مذہب کے بارے میں لڑائی بھڑائی سے بھی نہیں ڈرتا یہ مولوی حافظ بھی ہوتے ہیں اور خاص بات یہ ہے چاہے کسی فرقہ سے تعلق رکھیں لیکن چندہ جمع کرنے والے ۷ نمبر کے ہی ہوتے ہیں یہ اچھا پائلیٹ نہیں ہو سکتا کیونکہ کسی وقت بھی ہائٹ میں جاکر توازن کھو بیٹھتا ہے اس کا جہاز ہمیشہ کریش ہو سکتا ہے یا کریش لینڈنگ کرے گا۔ یہ ڈرائیور بہت اچھا ہوتا ہے تحمل سے چلاتا ہے تیز چلانے کو پسند نہیں کرتا یہ گرمی میں بھی کپڑا اوڑھ کر سوتا ہے۔

اوصاف نمبر ۷ شادی بیاہ

اس نمبر کی شادی ایک سے زیادہ ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ اس کی کثیر اولاد ہوتی ہے یہ گھر والوں کے لئے مصیبت بنائے رکھتا ہے یہ بولتا بہت ہے اور ہر بات میں بحث مباحثہ کرتا رہتا ہے اس کی قسمت میں چونکہ قربانی ہے اس لئے ہر شعبہ زندگی میں تھوڑی بہت قربانی دیتا ہے اس کی زندگی میں افیئر بہت ہوتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں ہر ایک سے شادی کرے ہاں اپنی بیوی بچوں کی زندگی عذاب بنائے رکھتا ہے جب گھر سے باہر چلا جائے تو بچے شکر کرتے ہیں یہ شادی بیاہ کے معاملہ میں قتل کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ یہ بچوں کی تعلیم تو چاہتا ہے مگر پیسہ خرچ کئے بغیر بچوں کو چاہتا ہے کہ پارٹ ٹائم کام کر کے پڑھیں یہ اگر وزیر خزانہ جیسی نوکری پر آجائے تو دنیا کو اور خود کو مصیبت میں ڈال دیتا ہے اور اس کا نتیجہ اس کی صحت پر پڑتا ہے یہ بالکل ایسا ہی سوچتا ہے۔ جیسے اس کا اپنا پیسہ اسی لئے مختلف قسم

کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اوصاف نمبرے زبیماری تندرستی صحت

اس نمبر والے کو بیماری اس کی قسمت میں لکھی ہوئی ہے یا یہ خود بیمار رہے یا ماں باپ یا بہن بھائی جب شادی ہو جائے یا بیوی یا بچہ بیمار رہے گا زیادہ تر یہ دیکھا گیا ہے کہ صاحب عدد کو نرینہ اولاد ہی کی قربانی دینی پڑتی ہے چاہے کسی شکل میں ہو بیماری ہو ایکسیڈنٹ ہو اس کو خود کو فالج ہو یا لڑکے کو ہو ہاتھ پاؤں سے معذور ہونا اس کی قسمت میں لکھا ہوا ہوتا ہے بہت کم لڑکی کی قربانی ہوتی ہے چونکہ یہ کھانا بہت کھاتا ہے اس لئے اس کو پیٹ کی بیماریاں بھی بہت ہوتی ہیں اس کے علاوہ گرمی ہو یا سردی ہو یہ کولڈ ڈرنک کو بہت پسند کرتا ہے یعنی لیمو اور اچار لیمو کا جس کی وجہ سے آنتوں کی بیماریاں ہوتی ہے اس کو نسیان یعنی بھولنے کی بیماری بہت ہوتی ہے اور خاص بات ہے اس کا دماغ سوتا نہیں اس کا دماغ جاگتا رہتا ہے یہ خود سوتا ہے یہ گھر کی کھڑکیاں ہمیشہ کھول کر رکھنے کو پسند کرتا ہے خواہ گرمی ہو یا سردی ہو یہ اگر نہانے کو چلا جائے تو گھنٹہ دو لگا دے تو کوئی تعجب کی بات نہیں اسی طرح وضو میں پانی پانی کرتا ہے اسی لئے بیماریاں مختلف قسم کی ہوتی ہیں اس کو دل کی بیماریاں بھی ہوتی ہیں کیونکہ اس کی زندگی عام انسانوں سے مختلف ہوتی ہے ہر کام میں کفایت کرتا ہے انتہا یہ ہے کہ دوا میں بھی کفایت شعاری سے کام لیتا ہے تعجب کی بات یہ ہے کہ سخت گرمی میں بھی موٹا کپڑا اوڑھ کر سو جاتا ہے اس کی بیماریوں کا تعلق جگر اور گردوں کی خرابی سے ہوتا ہے اس کو شوگر کی بیماری بھی ہو سکتی ہے جب تک یہ اسپورٹ میں رہتے ہیں یہ نمبر والے تندرست رہتے ہیں جب

اسپورٹ سے جدا ہوئے تمام بیماریاں شروع ہو جاتی ہیں۔

خواص نمبر۸ ح پوری زندگی کے اثرات خوبی خرابی

صاحب عدد میں محبت بہت ہوتی ہے جتنے عاشق ہوئے ہیں وہ ۸ نمبر کے ہی ہوئے ہیں جیسے ہیر اور رانجھا، قیس اور لیلا اس کی زندگی میں افیئر بھی ہوتے ہیں مگر عموماً" ایک ہی شادی ہوتی ہے۔ صاحب عدد کی زندگی نشیب و فراز سے بھری ہوتی ہے صاحب عدد کو میں ہمیشہ کہتا ہوں ون مین گینگ، غصہ بہت ہوتا ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ رحم بھی ہوتا ہے جب گاڑی چلاتا ہے یہ سوچتا ہے سب غلط چلا رہے ہیں میں ٹھیک چلا رہا ہوں اگر پڑھا لکھا ہو تو دل ہی دل میں غصہ کرتا ہے اگر تعلیم یافتہ نہ ہو تو گالیاں دینی شروع کر دیتا ہے بلکہ اگر موقع لگے لڑنے بھڑنے سے بھی گریز نہیں کرتا اگر کہیں ایکسیڈنٹ ہو جائے تو اپنے لئے اور دوسرے کے لئے مصیبت بنا دیتا ہے اس میں اپنی صفات کے علاوہ ایک سے لے کر ۸ تک کی صفات ہوتی ہیں اس کے بولنے میں رفنس ہوتی ہے جیسے ابھی جھگڑا کرے گا یہ بد اخلاق نہیں ہوتا مگر اس کے بولنے چالنے کا انداز اپنا ہی ہوتا ہے یہ محبت سے بھی بات کرے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے دل میں محبت نہیں اس میں غرور بہت ہوتا ہے اگر دوسرا آدمی نہ بلائے تو یہ کبھی نہیں بلائے گا اس کی فیملی زندگی بھی اس کی بد اخلاقی کی وجہ سے گھر کا ماحول اتنا اچھا نہیں رہنے دیتا یہ قدرے گھر سے بھی لاپروا۔ ہوتا ہے اس کو نیند بہت آتی ہے یہ جلدی سونے کا عادی ہوتا ہے اور دن کو ٹہلتا رہتا ہے چاہے سردی ہو یا گرمی ہو یہ سبزی کی نسبت گوشت مرغی کو زیادہ پسند کرتا ہے اور تھوڑے سے سالن سے روٹی کھا لیتا ہے یہ کھانا زیادہ نہیں کھاتا اس کو

میٹھا کھانے کا بڑا شوق ہوتا ہے اس کو اخبار پڑھنے کا بھی شوق ہوتا ہے اور اخبار کی خبروں سے بہت متاثر ہوتا ہے اور اس کو پڑھ کر پریشان یا خوش ہوجاتا ہے عموما" اس کے لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم ہوتے ہیں یہ قسمت کایاور نہیں ہوتا اس کے سر کے بال عموما" گر جاتے ہیں اس کی کثیر اولاد بھی ہوتی ہے اور بہت کم ایسا دیکھا گیا ہے کہ ایک یا دو بچے ہوں اس کی زندگی میں سفر بہت ہوتے ہیں یہ اپنے مذہب پر ہمیشہ قائم رہتا ہے اور اس کے اندر تبدیلی کا خواہش مند ہوتا ہے صاحب عدد مسجدوں اور امام بارگاہوں کا انتظام کرنے کو بڑا فخر محسوس کرتے ہیں یہ مذہبی محفلوں میں بھی شامل ہونے کو فخر محسوس کرتے ہیں یہ کفایت شعار اول درجہ کا ہوتا ہے اس کا رہن سہن عموما" سادہ ہوتا ہے یہ لباس پر بھی زیادہ توجہ نہیں دیتا صاحب عدد کا حلقہ احباب مختصر ہوتا ہے۔ اس کے بھائی بہن اس سے ہمیشہ محبت کرتے ہیں یہ ہمیشہ دیکھا گیا ہے یہ زیادہ قابل ہوتا ہے اپنے عزیزوں میں یہ دنیاداری میں بہت سمجھدار ہوتا ہے اور وضع کا پابند ہوتا ہے اس کا ملنا جلنا کسی لالچ یا کسی وجہ سے نہیں ہوتا جس سے ملنا جلنا ہوتا ہے اس سے ہمیشہ ہی رہتا ہے۔

اوصاف نمبر۸ ح پروفیشن

صاحب عدد ڈاکٹر حکیم عطار وغیرہ کے پروفیشن میں پائے جاتے ہیں یہ اپنے اوپر تمام تجربہ کرتے رہتے ہیں یہ اچھے حکیم اچھے ڈاکٹر ہوتے ہیں یہ ہیر پھیر کرکے پیسہ بنانا پسند نہیں کرتے یہ غریبوں کا مفت علاج کرنے کو بڑا فخر محسوس کرتے ہیں یہ اسپتال وغیرہ بناتے ہیں غریب آدمیوں کے لئے اس کے علاوہ یتیم خانے، اسکول، کالج بنانے کے لئے بڑی جدوجہد کرتے ہیں ان میں غریب پروری بہت ہوتی ہے ان

کی کمزوری ان کا غصہ ہوتا ہے جو ان کی ساری خدمت پر پانی پھیر دیتا ہے صاحب
عدد کتاب پڑھنے اور مفت بانٹنے کو بڑا پسند کرتے ہیں یہ بذات خود رائٹر رپورٹر
فوٹوگرافر آرٹسٹ جیسے پروفیشن کو بڑا پسند کرتے ہیں ان کا مشغلہ اور نوکری ایک ہی
ہوتی ہے یہ اپنی نوکری کو نوکری نہیں بلکہ شوق سے مشغلہ کے طور پر کرتے
ہیں یہ کمپیوٹر اور الیکٹرونک کو بھی پسند کرتے ہیں یہ بہت اچھے انجینئر الیکٹرونک میں
ماہر ہوتے ہیں یہ مسجد' امام بارگاہ' مزاروں کے انتظام کو بھی انجام دیتے ہیں یہ
بذات خود مذہبی ہوتے ہیں صاحب عدد ڈرائیور اچھا نہیں ہوتا کیونکہ گاڑی چلاتے
وقت دوسروں کو برا بھلا کہنا ان کی فطرت میں ہوتا ہے یہ اپنے خاندان میں بڑی قدر
کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس کی قابلیت کی بناء پر یہ اپنے بھائی بہن ماں باپ کی بڑی
خدمت کرتا ہے یہ ایسا پروفیشن اختیار کرتے ہیں جس سے دوسروں کو بھی فائدہ ہو
یہ بہترین وکیل اور بڑا قابل جج ہوتا ہے یہ بلڈنگ ورک میں کم ہی ہوتے ہیں یہ
ڈرافٹ مین تو ہوتے ہیں مگر راج' مزدور نہیں ہوتے یہ بزنس مین کم ہی ہوتے ہیں
اگر پارٹنر ہو تو فیکٹری مل کے مالک ہوتے ہیں یہ فارمنگ کے پروفیشن میں بھی ہوتے
ہیں مگر بہت کم ان کی زندگی میں کوٹ کچہری بھی ہوتی ہے یہ بغیر وجہ کے ناراض
ہو جاتا ہے یہ ہر کام کو زیرو سے لے کر اسٹیبلش کرنا جانتا ہے یہ ذہنی لحاظ سے بڑا
تندرست ہوتا ہے اس میں ٹیکنیکل کام کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے اس کی یہ
خوبی خداداد ہوتی ہے صاحب عدد قالین کی صنعت میں بھی پائے جاتے ہیں یہ
جیالوجسٹ بھی ہوتے ہیں اور سیمی پریشش سٹوں اور پریشش سٹون میں بڑا تجربہ رکھتے
ہیں اور صاحب عدد کو پتھروں کا' انگوٹھی کا بڑا شوق ہوتا ہے صاحب عدد کپڑے کا
ڈیزائنر بھی ہوتا ہے اور مارکیٹ لگا کر کپڑے بیچنا اور سینا وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے

اس کے علاوہ یہ ماسٹر، پروفیسر، سائنس کے میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتے کیونکہ اس کو تجربہ کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے یہ وکیل، بیرسٹر اور بہت قابل جج ہوتا ہے جس کی شہرت رہتی ہے ملنا جلنا کم رکھنے کے باوجود دنیا اس کو جانتی ہے۔

اوصاف نمبر ۸ ح صحت اور تندرستی بیماری

اس کو نزلہ زکام کا عارضہ بھی ہوتا ہے پیدل چلنا اور ایکسرسائز کرنا اس کا مشغلہ میں ہوتا ہے سردی ہو یا گرمی ہو اس کو نزلہ رہتا ہے سگریٹ سگار کا بھی اس کو شوق ہوتا ہے اس کے نقصان کو سوچے بغیر اس کو دل کا عارضہ اور شوگر کا مرض بھی ہوتا ہے زیادہ تر دیکھا گیا ہے کہ جوانی میں ہی اس کے سر کے بال گر جاتے ہیں اس کو دوائیں بنانے اور دواؤں کا اپنے اوپر تجربہ کرنے کا بھی شوق ہوتا ہے یہ مختلف قسم کی کتابیں پڑھتا رہتا ہے اور سارے تجربے کھانے پینے کے لئے کرتا رہتا ہے۔ اس کو چونکہ غصہ بہت ہوتا ہے اس لئے اس کی بیماریوں کے اسباب ہوتے ہیں یہ غرور اور غصہ کے سبب اپنے صحت اور اپنے دماغ کا بیلنس کھو دیتا ہے صاحب عدد اگر ہکلائے تو کوئی تعجب کی بات نہیں اس کے بولنے میں روکھاپن ہوتا ہے جس کی وجہ سے بیمار یا پریشان معلوم ہوتا ہے۔

اوصاف نمبر ۸ ح شادی بیاہ

صاحب عدد والے عاشق مزاج ہوتے ہیں، ہیر رانجھا، قیس اور لیلا یہ آٹھ نمبر والے تھے اس کی زندگی میں بڑے افیئر ہوتے ہیں یہ ہمیشہ اپنے آپ کو اسمارٹ رکھتا ہے زیادہ تر ایک ہی شادی ہوتی ہے اور لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم ہوتے ہیں

اور کثیر اولاد ہوتی ہے اس کے غصہ کی وجہ سے گھر کا ماحول اتنا اچھا نہیں ہوتا اس کی اولاد اس کی نسبت زیادہ خوب صورت ہوتی ہے اور یہ زیادہ دکھاوا پسند نہیں کرتا سادگی میں زندگی گزارتا ہے صاحب عدد اپنی مصروفیت میں گھر سے لاپرواہ رہتا ہے ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ ۸ نمبر کے ایک یا دو اولاد ہو لیکن یہ بہت ہی کم ایسا ہوتا ہے۔

اوصاف نمبر۸ ح مالی حالات

کفایت شعار ہونے کی وجہ سے اس کو زندگی میں اتنے مسائل نہیں ہوتے یہ انتہائی کفایت شعار ہوتا ہے۔ مذہب کے نام پر بڑی قربانی دیتا ہے یہ بے ایمانی کرکے پیسہ کو حاصل نہیں کرتا زیادہ تر اس کا پیسہ اس کی قابلیت اور اس کی محنت سے پیدا کیا ہوا ہوتا ہے۔ زندگی کے دوسرے حصہ میں پیسہ کی ریل پیل ہوتی۔ بچپن کا زمانہ بس ایسا ہی ہوتا ہے مگر بعد میں روشنی ہی روشنی ہوتی ہے اور آخری زندگی میں اس کے پاس اچھا خاصا جمع ہوتا ہے اور جائیداد بنانا جانتا ہے اور اس کے پاس جائیداد ہوتی بھی ہے بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ کرائے کے مکان میں رہے۔

اوصاف نمبر۸ ح ہابی، شوق

اس کی آواز چونکہ باریک ہوتی ہے اس میں سوز نہیں ہوتا اس لئے صاحب عدد گانے والے نہیں ہوتے ہاں تبلہ بجانے والے یا ساز بجانے والے ہوتے ہیں اور قوال ہوتے ہیں مگر نامور نہیں ہوتے یہ حافظ بھی بہت کم ہوتے ہیں صاحب عدد مسجدوں کو آباد کرتے ہیں مگر خود اولیاء بہت کم ہوتے ہیں اور عامل بھی ہوتے ہیں مگر بہت کم۔ نجوم، جفر اور تعویذ والے ہوتے ہیں اور صاحب عدد کو پامسٹری کا بڑا شوق

ہوتا ہے اور آنے والے حالات کو بڑے غور سے سنتا ہے اور بیان کرتا ہے زیادہ تر دوائی بنانا، اچار چٹنی، مربہ بنانا یہ اس کی خاص ہابی ہوتی ہے قسم قسم کے شربت بنانا ہے چاہے یہ خود نہ پی سکے یہ گھر میں کتابیں پڑھے گا اور اس کے بارے میں بات چیت کرے گا اخبار کی خبروں سے بہت متاثر ہوتا ہے یہ جانتے ہوئے کہ زیادہ جھوٹی خبریں ہوتی ہیں اور یہ اخبار سے بھی زیادہ بڑھا چڑھا کے بیان کرتا ہے یہ بالوں کے اگانے والی دوائیں بنانا تیل بنانا اس کا شغل ہوتا ہے یہ بیکار نہیں بیٹھتا صاحب عدد کو چلنا بہت پسند ہوتا ہے اس لئے یہ پیدل چلتا ہی رہتا ہے۔

خواص نمبر۹ ط خوبی اور خرابی

دوستی کے لحاظ سے اس سے بہتر اور کوئی نمبر نہیں ہوسکتا یہ انتہائی درجہ کا کفایت شعار ہوتا ہے اس کو ۷ نمبر کی طرح تو نہیں کہہ سکتے جہاں اس کو لالچ ہوتا ہے وہاں قربانی بھی دوستوں پر دیتا ہے مگر اس میں غصہ بہت ہوتا ہے اگر گھر میں ہو تو گھروالوں کے لئے عذاب بنائے رکھتا ہے اس کا زیادہ وقت گھر میں ٹھیک ٹھاک کرنے پر گزر جاتا ہے یہ گھر کو شوروم بنائے رکھتا ہے۔ اس کی گفتگو بہت ہی ڈرائی ہوتی ہے اس کی زبان شیریں نہیں ہوتی لباس کے معاملہ میں یہ بہت ہی اہتمام رکھتا ہے گھر میں بھی ایسے بیٹھتا ہے کہ استری خراب نہ ہوجائے یہ اچھے سے اچھا لباس خریدتا ہے اور اسی طرح کھانے کا۔ ہمیشہ مرغی گوشت پسند کرتا ہے یہ سبزی بھاجی کے نزدیک نہیں جاتا اس کا رہن سہن اس کے ماحول اور اس کے اسٹینڈرڈ سے بہت ہی اونچا ہوتا ہے۔ عموماً" اس کے لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم ہوتے ہیں اور گھر میں ہمیشہ حساب کتاب رکھتا ہے اتنا خرچ ہوگیا اور اتنا ہونا تھا اسی طرح لین دین

میں حساب کتاب رکھتا ہے اس سے لین دین میں ہمیشہ دوسرا آدمی گھاٹے میں رہتا ہے لیکن اس سب خصلتوں کے باوجود دوستوں سے غداری نہیں کرتا اور اپنے دوستوں کو بھولتا نہیں یہ ہر پروفیشن میں ہوتے ہیں مگر اکاؤنٹ میں بہت اچھے اکاؤنٹینٹ ہوتے ہیں یہ عقل مند اور بہادر ہوتا ہے یہ بذات خود فوج میں بہت کامیاب ہوتا ہے اسی طرح نیوی اور ایئرفورس میں بھی کامیاب ہوتا ہے۔ صاحب عدد کو جائیداد بنانے کا بڑا شوق ہوتا ہے اور اس کے لئے غلط اور صحیح طریقہ استعمال کرلیتا ہے اس کو گھومنے پھرنے کا زیادہ شوق نہیں ہوتا اس کا پیسے کو جمع کرنا اس کی ہابی میں شمار ہوتا ہے اس کو گارڈیننگ اور پھول لگانے کا بھی شوق ہوتا ہے اس کو جانور پالنے کا بھی شوق ہوتا ہے خاص طور سے بلی مرغیاں وغیرہ مگر کتے کو بھی پالنا بڑا پسند ہوتا ہے۔

خواص نمبر۹ ط پروفیشن

صاحب عدد چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ یا کلرک یا بینک کے شعبہ میں اچھے ثابت ہوتے ہیں کمپیوٹر ہو یا ٹائپ کا کام ہو سب میں یکساں کامیاب ہوتے ہیں یہ اچھے ٹائپسٹ اچھے اسٹینو ہوسکتے ہیں یہ رپورٹر بھی بہت نڈر' بے باک لکھنے والے ہوتے ہیں یہ اخبار کے بہت اچھے ایڈیٹر ہوتے ہیں ان کو کسی بھی کام کی تنظیم کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے یہ تعمیر کے علاوہ تنقید میں بھی بہت نڈر اور بااصول ہوتے ہیں یہ فوج میں بھی خواہ لڑنے والی ہو یا نیوی یا ایئرفورس سب میں کامیاب ہوتے ہیں صاحب عدد اکاؤنٹ کے علاوہ حکیم اور ڈاکٹر بہت ہوئے یہ مکینک کے شعبہ میں بہت کم پائے جاتے ہیں خواہ ایئرفورس کے ڈیپارٹمنٹ ہو یا موٹر کے ہنر کا کام یہ ایسے کام پسند

بھی نہیں کرتے فارم ہو یا پھول وغیرہ لگانا ہو اس میں یہ بڑے کامیاب ہوتے ہیں دراصل بہت بہادر اور سخت جان ہوتے ہیں یہ ریڈیو اور ٹی وی کے شعبہ میں اناؤنسمینٹ یا خبریں پڑھنے میں بہت کامیاب ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ ان کی آواز خوب صورت ہوتی ہے یعنی آواز میں ایک سوز ہوتا ہے مگر باریک ہونے کی وجہ سے گانے والے اچھے نہیں ہوتے یہ میوزک کے پروفیشن میں بھی ہوتے ہیں ساز بجانے والے یہ شعبہ کمپیوٹر میں بہت اچھے ہوتے ہیں یعنی ریپئر وغیرہ ہارڈویئر' یہ ماسٹر' پروفیسر یونیورسٹی کے چلانے والے تمام شعبوں میں یکساں ہوتے ہیں یہ سائنس کے میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں یہ رنگ ساز بہت اچھے ہوتے ہیں خواہ آرٹسٹ ہو یا کپڑے کی چھپائی میں ہو سب میں یکساں ہی مہارت رکھتے ہیں یہ ڈرافٹ مین بلڈنگ انجینئر بھی ہوتے ہیں یہ جیالوجسٹ کے شعبہ میں بھی پائے جاتے ہیں یہ مل فیکٹری کے مالک تو ہوتے ہیں مگر بزنس مین نہیں ہوتے یہ شاپ کیپر اچھے نہیں ہوتے کیونکہ بولنے میں مٹھاس نہیں ہوتا ہے یہ مذہبی سوسائٹی میں خاص حصہ لیتے ہیں مسجد کے عالم حافظ وغیرہ اس کے علاوہ زندگی کے ہر شعبہ میں پائے جاتے ہیں۔

خواص نمبر۹ ط بیماری صحت تندرستی

صاحب عدد بہت سخت جان ہوتے ہیں مگر میٹھے کو پسند کرتے ہیں اس لئے ان کو لازم اور ملزوم ہے کہ شوگر کی بیماری ہوگی نمبر۲ صاحب عدد کے لواحقین یا خود ہاتھ پاؤں سے محتاج ہوتا ہے فالج کے علاوہ مونڈھے کا اتر جانا یا ٹانگ ہپ سے یعنی کولہے سے اتر جانا ہوتا ہے یہ زندگی کے کسی وقت میں ہو۔ اس کے علاوہ یہ کان

سے اونچا سننے لگتا ہے اس کی وجہ اس کو نزلہ زکام بہت کم ہوتا ہے یہ بہت سرد پانی بھی پیتا ہے جس سے کئی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں یہ گوشت مرغی کے علاوہ سبزی بھاجی پسند نہیں کرتا اس لئے اس کا جسم عموماً بھاری ہوتا ہے یہ اگر کم کرنا بھی چاہے تو کم نہیں کر سکتا یہ کھانے میں کیلا اتنا کھالیتا ہے جو یقین سے باہر ہوتا ہے یہ اس کے مٹاپے میں مدد کرتا ہے یہ ہر میٹھا خواہ شربت ہو یا آئس کریم ہو بہت کھاتا ہے جو اس کو اتنا بھاری کر دیتا ہے جو خود اس موٹاپے سے پریشان رکھتا ہے اس کا غصہ اس کے بلڈ پریشر کو ہائی رکھتا ہے یہ اپنے گھر والوں بہن بھائی ماں باپ سب کو ٹینشن میں رکھتا ہے یہ بذات خود گھر والوں کے لئے عذاب بننے لگتا ہے اس کی نگاہ زیادہ تر اچھی رہتی ہے غصہ اس کی ناک پر رہتا ہے اس کو خواب بالکل نہیں آتے اگر آتے ہیں تو بالکل سچ ہوتے ہیں۔

خواص نمبر۹ ط ہابی' شوق

صاحب عدد کو اچھے کپڑے پہننا اور دوستوں کے ساتھ گھومنا یہ سب سے زیادہ شوق ہوتا ہے صاحب عدد کے دوست بہت ہوتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا خرچا صرف لباس اور کھانا ہوٹل میں کھانا پینا صاحب عدد اسپورٹ کو بالکل پسند نہیں کرتا' دوسرا گانا سننا خواہ کلاسیکل ہو یا ماڈرن ہو اس کو ساز بجانے کا بھی شوق ہوتا ہے صاحب عدد شادی یا مذہبی تقریبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے اس کے علاوہ جہاں بھی کھانے کی محفل ہو یہ ضرور وہاں ہوگا اس کے علاوہ درس گاہیں' مسجد' امام بارگاہیں بنانے میں چندہ جمع کرنے میں خاص حصہ لیتا ہے یہ اگر انتظامیہ میں ہو تو خواہ لڑائی جھگڑے سے گزرنا پڑے مگر پیسے کو ادھر ادھر نہیں ہونے دیتا یہ کفایت

شعار ہونے کے باوجود غریب پرور ہوتا ہے' اس کی کفایت شعاری صرف اس کی ذات تک ہی رہتی ہے اپنے گھر میں پھول لگانا پانی دینا اس کی بڑی ہابی ہوتی ہے یہ رائٹر' رپورٹر' اسکول چلانے کا بھی بڑا شوق ہوتا ہے۔ بزنس کے لئے نہیں صرف ہابی کے طور پر خواہ اس میں اپنا سب نقصان ہو مگر یہ صاحب عدد کا شوق ہے اس کو جانور پالنے کا بڑا شوق ہوتا ہے زیادہ تر بلی' مرغیاں وغیرہ اور بڑی دیکھ بھال کرتا ہے اس کے دوست بہت ہوتے ہیں۔ یہ پیسے کو جمع کرنا پسند کرتا ہے خرچ کرنے کی نسبت۔

خواص نمبر۹ ط شادی بیاہ

صاحب عدد کی شادی میں اس کا اپنا بڑا کردار ہوتا ہے یہ ارینج شادی کو اتنا پسند نہیں کرتا صاحب عدد کے لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم ہوتے ہیں صاحب عدد کو غصہ چونکہ بہت ہوتا ہے اس لئے گھر والے پریشان رہتے ہیں یہ ہروقت گھر میں ٹینشن پیدا کرتا ہے اس کی ازدواجی زندگی اتنی اچھی نہیں ہوتی اس کی زندگی میں افیئر بھی ہوتے ہیں ایک سے زیادہ شادی بھی ہوسکتی ہیں یا ایک کو طلاق ہوجائے اس کے جھگڑے کی وجہ سے لیکن عموماً کم ہی ہوتا ہے صاحب عدد کے کثیر اولاد ہوتی ہیں صاحب عدد کو چونکہ جائیداد بنانے کا بڑا شوق ہوتا ہے اس لئے آخری عمر میں اس کی اولاد چاہتی ہے کہ جلد مرجائے تاکہ جائیداد بانٹ لیں جب یہ گھر سے باہر چلا جائے تو اس کے اہل و عیال شکر کرتے ہیں۔

خواص نمبر۹ ط مال و دولت

صاحب عدد کے مالی حالات بچپن سے ہی اچھے ہوتے ہیں یہ خود بھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہوتے ہیں اور والدین کا بھی بڑا کردار ہوتا ہے۔ صاحب عدد کے ماں باپ اس سے بڑی محبت کرتے ہیں اس کو مالی پریشانی نہیں ہوتی اور یہ جائیداد کو بنانے کا شوق رکھتا ہے دولت اس کے پاؤں چومتی ہے یہ اگر تعلیم یافتہ نہ بھی ہو پھر بھی پیسے کو پیدا کرنا جانتا ہے یہ قدرتی طور پر بہت عقل مند ہوتا ہے اس کو غصہ ہونے کے باوجود اس کے ماں باپ بہت محبت کرتے ہیں اور اس کو تعلیم دینے کی بڑی کوشش کرتے ہیں خواہ یہ پڑھ سکے یا نہ پڑھ سکے اس کا پایا اس کے ماں باپ کے لئے بڑا بھاگوان ہوتا ہے یہ خرچ کرنے میں بڑا کفایت شعار ہوتا ہے۔

خواص عورتوں کے بارے میں

میں نے اعداد اور حرف کے خواص تحریر کئے تمام مردوں کے بارے میں مگر میرے برخوردار علی اکبر عابدی چھوٹے والے کہنے لگے ڈیڈی عورتوں کا اور گھر' دکان' زمین' کار کے بارے میں الگ الگ تحریر ہونا چاہئے اس لئے میں نے سوچا کہ واقعی یہ الگ ہونا چاہئے اور میری فکر نے مجھے روشنی بخشی ہو سکتا ہے کہ یہ مختصر معلوم ہوں مگر عورتوں اور مردوں کے حالات زیادہ تر ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔

عورتوں کے خواص نمبرا الف

خواص ایک الف اس میں غصہ بہت ہوتا ہے بچپن میں اسکول میں جھگڑا بہت کرتی ہے ہر وقت غصہ ناک پر ہوتا ہے مگر اس کے باوجود ہنس مکھ نظر آتی ہے ہاں اگر تعلیم یافتہ نہ ہو تو اپنے لئے گھر میں شوہر کے لئے مسئلہ بنائے رکھتی ہے اس سارے حالات کے باوجود طلاق پر نوبت نہیں آتی نمبر ایک والی عورت کو کھانا بنانے اور کھانے کا بڑا شوق ہوتا ہے اس میں خدمت کا جذبہ بہت ہوتا ہے اس لئے اس کے ساس سسر اس کو پسند کرتے ہیں چاہے غربت ہو مگر یہ زندگی میں مفلسی کی پرواہ نہیں کرتی بس زندگی گزار دیتی ہے یہ دور اندیش ہوتی ہے اس کی زندگی درمیانے درجہ کی ہوتی ہے مگر اس نمبر میں ہوس نہیں ہوتی یہ جہاں پر ہو ہمیشہ مطمئن ہوتی ہے یہ ہمیشہ صاف ستھرا رہتی ہے یہ گھر کی دیکھ بھال بہت اچھے طریقہ پر انجام دیتی ہے اس لئے اس کا شوہر اس کے غصہ کو نظر انداز کر دیتا ہے یہ میٹھے کو بہت پسند کرتی ہے یہ سینے پرونے کے کام کو بہت اچھا انجام دیتی ہے خدا

نوکری ہو یا گھر کا کام ہو اس کا ملنا جلنا بہت ہوتا ہے اس نمبر والی کو کشیدہ کاری کا بہت شوق ہوتا ہے قالین کی صنعت میں یہ بڑی کامیاب ہوتی ہے۔ قالین کی صنعت بچپن ہی سے ہابی کے طور پر شروع کی جاتی ہے اور سلک کی صنعت بھی اسی طرح اس کی ہابی ہوتی ہے اور کھڈی کے کام پر بھی یہ نمبر والی پائی جاتی ہیں آخری عمر میں پیسے کی ریل پیل ہوتی ہے اس کو گانے بجانے' نعت' میلاد پڑھنے کا بھی شوق ہوتا ہے گانے والی عورتیں عموماً" اس نمبر کی ہوتی ہیں اس نمبر والی عورت ریڈیو فلم میں یا کیٹرنگ کے شعبہ میں ہوتی ہیں کیونکہ اس کو کھانے کا شوق ہوتا ہے اس لئے یہ کیک کی صنعت میں بڑا کردار ادا کرتی ہے اور جو ایئر کمپنی میں کھانے پکانے کے کام میں ایک نمبر کی عورت کا کردار ہوتا ہے اس نمبر کی عورت نرسنگ میں بھی خدمت انجام دیتی ہے یہ خلق کی خدمت کے ہر شعبہ میں خدمت انجام دیتی ہے خواہ ڈاکٹر ہو یا نرس ہو' یہ کمپیوٹر کے شعبہ میں بھی خدمت انجام دیتی ہیں یہ گھر کو صاف ستھرا رکھتی ہے مگر شوروم کی طرح نہیں بناتی اس کے پاس مہمان بھی بہت آتے ہیں اور یہ اپنی حیثیت سے زیادہ مہمان نوازی کرتی ہے یہ خود میٹھے کو پسند کرتی ہے اس لئے مہمان کو بھی میٹھا مہیا کرتی ہے۔

خواص نمبر ا الف بیماری تندرستی

نمبر ایک کی عورت کو آنکھ کی بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں خواہ کسی عمر میں ہوں یعنی پڑبال آنکھوں کی خارش یا موتیا وغیرہ یا پیٹ کی بیماریاں خطرناک بیماریاں عموماً" نہیں ہوتیں۔ یہ الف کے اثرات ہیں۔

خواص نمبرا الف شادی بیاہ اولاد

اس کی شادی عموماً" جلدی ہوجاتی ہے کیونکہ اس کی شادی کا دارومدار اس کے لواحقین پر ہوتا ہے ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ یہ اپنی مرضی سے شادی کرے یا کسی کے ساتھ چلی جائے چاہے کیسے ہی حالات ہوجائیں اس نمبر کو کبھی بے اولاد نہیں دیکھا گیا ہاں اگر کبھی ایسا ہو کہ شادی میں دروازہ بند ہو دیر ہوجائے تو پھر جو اسم الف سے شروع ہو اس اسم کا سوالاکھ کرے خواہ دس دن میں یا پانچ دن میں پھر دروازہ کھل جائے گا مثال کے طور پر یا اللہ وقت ایک ہو جگہ ایک ہو تعداد ایک یہ پابندی اسلئے ضروری ہوتی ہے کہ ملائکہ اسی جگہ اور اسی وقت آتے ہیں اور جب تک وظیفہ کا اختتام نہ ہوجائے ملائکہ موجود رہتے ہیں اور کبھی نظر بھی آتے ہیں پھر دعا مانگیں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

خواص نمبر۲ ب زندگی کے اوصاف

عموماً" مردوں اور عورتوں کے حالات ایک جیسے ہوتے ہیں صرف چند خواص کے علاوہ نمبر۲ والی عورت ذہین ترین ہوتی ہیں۔ خواہ تعلیم یافتہ ہوں یا نہ ہوں مگر ان میں چڑچڑاپن ہوتا ہے جلدی غصہ آتا ہے اور جلدی ختم ہوجاتا ہے اس نمبر کی عورتیں زیادہ تر قرآن پڑھاتی ہیں یا اسکول میں ٹیچر ہوتی ہیں یہ زیادہ تر پڑھنے لکھنے کے کام کرتی ہیں بینک میں ہوں یا ڈاکٹر ہوں اس نمبر کی عورتیں نرس بھی ہوتی ہیں اور ڈاکٹر بھی ہوتی ہیں۔ رائٹر، شاعر بھی پائی جاتی ہیں یہ علم و ادب میں ہوتی ہیں اخباروں، رسالوں میں مضمون بھی لکھتی ہیں ان کو مذہب سے بڑا لگاؤ ہوتا ہے کھانا

پکانا ان کا مشغلہ نہیں ہوتا مجبوری میں کام کرتی ہیں یہ نوکروں سے کام کرانے میں خوش ہوتی ہیں۔ اس نمبر کی عورتوں کو ملک سے باہر جانے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں اس نمبر کی عورتیں فلم اسٹار فلم میں گانے بجانے ٹی وی ریڈیو کے شعبہ میں بھی ہوتی ہیں یہ ضروری نہیں کہ خود گانے بجانے والی ہوں یہ ہوٹلوں کے کاؤنٹر پر بھی ہوسکتی ہیں کیونکہ یہ ہمیشہ اسمارٹ ہوتی ہیں یہ اپنے جسم کا بھی خیال رکھتی ہیں کہ کہیں موٹی نہ ہوجاؤں۔ اس نمبر میں تعلیم یافتہ زیادہ ہوتی ہیں یہ آرٹسٹ بھی ہوسکتی ہیں یہ سائنس کے شعبہ میں بھی پائی جاتی ہیں پروفیسر وغیرہ اس کے علاوہ وکیل بھی ہوسکتی ہیں۔

خواص نمبر۲ ب شادی بیاہ اولاد

نمبر۲ کی شادی میں اس کی اپنی مرضی کا ہونا ہوتا ہے خواہ بعد میں غلط نتیجہ نکلے لیکن یہ اپنے ماں باپ کی مرضی کے خلاف نہیں ہوتی مگر اپنی خواہش کا اظہار کردیتی ہے اس نمبر کی عورت بے باک ہوتی ہے مگر بد اخلاق اور بد تمیز نہیں ہوتی بات چیت کرنے سے محسوس ہوتا ہے کہ کسی انسان سے بات کررہے ہیں اس نمبر کی شادی میں زیادہ مسائل نہیں ہوتے اور ہمیشہ اچھے گھرانوں میں شادی ہوتی ہے اور یہ اولاد سے بھی محروم نہیں ہوتی مگر اگر لڑکیاں زیادہ اور لڑکے کم ہوں تو کوئی تعجب کی بات نہیں میں نے تحریر کردیا ہے نمبر ایک کے باب میں کہ اگر شادی بیاہ میں دروازے بند ہوں تو حرف ب سے شروع ہونے والے اسم کی ریاضت کریں تفصیل نمبر ایک باب میں تحریر ہے ہاں ب کا اسم تحریر کررہا ہوں تاکہ ڈھونڈنا نہ پڑے اسم **یاباسط** کی ریاضت کریں۔ (خاص بات یہ ہے کہ ازدواجی زندگی بہت خوشگوار ہوتی ہے)

خواص نمبر۲ ب بیماری اور صحت

اس نمبر میں عموماً خطرناک بیماریاں نہیں ہوتیں سوائے نزلہ، زکام جیسی بیماری کے جگر اور گردے کی معمولی تکلیف ہو سکتی ہے اس نمبر میں کینسر جیسی بیماری کم ہی ہوتی ہے نہ فالج لقوہ ہوتا ہے۔

خواص نمبر۲ ب پروفیشن

اس نمبر کی عورتیں علمی شعبہ میں پائی جاتی ہیں ٹیچر، ہیڈ ٹیچر، پروفیسر، کالج یونیورسٹی میں ہو سکتی ہیں ہوٹل کے کاؤنٹر پر ریسپشنسٹ ہو سکتی ہیں فلم کے یا ٹی وی کی آرٹسٹ ریڈیو میں بھی ہوتی ہیں، سائنس کے میدان میں بھی ہوتی ہیں کمپیوٹر کے شعبہ ٹائپسٹ سیکٹری وغیرہ کے شعبہ میں بھی ہوتی ہیں۔

خواص نمبر۳ ج خوبی اور خرابی

اس نمبر کی عورت بہت خوش مزاج ہوتی ہے اس کے دانت بہت خوب صورت ہوتے ہیں۔ اس نمبر والی عورتیں پولیس میں بھی ہوتی ہیں اس کے علاوہ سیکرٹ ڈیپارٹمنٹ میں بھی ہوتی ہیں اور گوریلا تنظیم میں بھی پائی جاتی ہیں، ایئر ہوسٹس ایئر کمپنی کے دیگر شعبہ میں اور اسی طرح نیول کے شعبہ زندگی میں بھی ہو سکتی ہے یہ کیٹرنگ کے شعبہ میں خواہ کسی شعبہ زندگی سے تعلق ہو اس کو زندگی میں نمبر۲ کی طرح سفر بہت ہو سکتے ہیں اس کا جسم ہمیشہ بھاری ہو جاتا ہے یہ لباس پر بہت توجہ دیتی ہے اس نمبر والی عورت عموماً زیادہ تعلیم یافتہ نہیں ہوتی گورنمنٹ کے

شعبہ میں ملازم ہوتی ہیں اس کے علاوہ ہوٹل کے کیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ میں بھی پائی جاتی ہیں۔ سیاست کے شعبہ میں بھی کام کرتی ہیں ریسپشن میں بھی ہوتی ہیں کلرفل لباس کو زیادہ پسند کرتی ہیں خواہ کسی عمر میں ہوں ان میں قربانی کا جذبہ بھی پایا جاتا ہے مذہب پر بڑا یقین ہوتا ہے اور عملاً" بھی ہوتی ہیں یہ ہینڈی کرافٹ میں نہیں پائی جاتیں اس نمبر میں عورت ہو یا مرد ہو خوب صورت گاڑی رکھنے کا بڑا شوق ہوتا ہے اس نمبر کی آواز میں کرختگی ہوتی ہے خواہ ہنس کر بات کرے قدرتی طریقہ پر اس میں بولنے میں نزاکت نہیں ہوتی یہ بہادر قسم کی عورت ہوتی ہے یہ صبح سے شام تک کام کرنے کو پسند کرتی ہے نازک مزاجی اس میں نہیں ہوتی اگر ڈاکو' چور بھی آجائیں تو مرد کے مقابلہ زیادہ بہادری سے مقابلہ کرے گی اس میں سیاست کم اور صاف گوئی زیادہ ہوتی ہے یہ پوری فیملی کو سنبھال لیتی ہے خواہ مرد ہو یا عورت اس کا وجود اس کے ماں باپ کے لئے بڑا بھاگوان ہوتا ہے دین لین میں اس میں بڑی فراخی ہوتی ہے اس نمبر کی عورت میں دور اندیشی بہت ہوتی ہے۔

خواص نمبر ۳ ج مالی حالات بیاہ شادی

مالی لحاظ سے قدرتاً" بہت اچھے حالات ہوتے ہیں اس کی شادی عموماً" اچھی جگہ ہوتی ہے اس نمبر کی عورتیں بہت کم ہوتی ہیں قدرتی طریقہ پر یہ بہت کشش والی عورت ہوتی ہیں۔ کیونکہ یہ ہنس مکھ ہوتی ہیں اس لئے ہر آدمی اس سے محبت کرتا ہے یہ قسمت کے لحاظ سے بہت بھاگوان ہوتی ہے کیونکہ ہر کام بڑی خوب صورتی سے انجام دیتی ہے۔ اس لئے اس کے ماں باپ اور رشتے دار بھی اس کو بہت چاہتے ہیں اس کی شادی میں کوئی مسائل نہیں ہوتے اور نہ ہی اولاد کا مسئلہ ہوتا

ہے خاص بات یہ ہے کہ اس کو کبھی طلاق کی نوبت نہیں آتی۔

خواص نمبر۳ ج تندرستی اور بیماری

نمبر۳ کی عورت عموماً جسم بھاری ہوتا ہے فالج لقوے کا اس نمبر میں بہت چانس ہوتا ہے کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ اس نمبر کی عورت کا بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے اس کو کھانسی کا عارضی ہوتا رہتا ہے سر کا درد عموماً ہوتا رہتا ہے۔ اس کے ہاتھ کی انگلی وغیرہ کٹنے کا ڈر ہوتا ہے یا جسم کا کوئی بھی حصہ ہو سکتا ہے اس نمبر کو بالوں کی بیماری بھی ہوتی ہے لیکن عموماً صحت بہت اچھی ہوتی ہے یہ نمبر والی عورت گوریلا قسم کی عورت ہوتی ہے جسمانی لحاظ سے بہت اچھی اور طاقت ور اور ہارڈ ور کر ہوتی ہے اس نمبر والی عورتیں زیادہ تر تندرست ہوتی ہیں یہ ڈاکٹروں کے چکروں میں نہیں پڑتی اور نہ ہی کوئی عورتوں والی بیماری ہوتی ہے کثیر اولاد ہوتی ہے۔

خواص نمبر۳ ج پروفیشن

یہ دیکھا گیا ہے کہ جتنے عورتوں کے چلانے کے بزنس ہیں زیادہ تر نمبر۳ ہی کے مرہون منت ہوتے ہیں خواہ بوتیک ہو یا فیکٹری' سینے پرونے کے کام ہوں یہ بہ نفس نفیس انجام دیتی ہے یہ خود عورتوں کے ہیئر ڈریسر کے کام بھی چلاتی ہیں یہ بہت اچھی نرس' اچھی ڈاکٹر اور ایجوکیشن کے جتنے بھی شعبہ ہوتے ہیں یہ بہت اچھی طرح سے انجام دیتی ہے آرٹ کا یعنی کشیدہ کاری کا بزنس ہو یہ بڑی خوبی سے انجام دیتی ہے غرضیکہ کہ یہ بزنس مائنڈیڈ ہوتی ہے اس نمبر کی عورت کیمسٹری کے شعبہ میں بھی کسی سے پیچھے نہیں رہتی یہ اچھی وکیل اچھی بیرسٹر بھی ہو سکتی ہے

خاص بات یہ ہے کہ بزنس کو چلانے کی قدرتی صلاحیت رکھتی ہے خواہ بزنس کسی قسم کا ہو یہ ہر کام کو بڑی ایمانداری سے انجام دیتی ہے اس کی سوچ میں بے ایمانی والی بات نہیں ہوتی اس نمبر والی عورت کو بڑی بہادر عورت کہا جاسکتا ہے یہ درباروں اور پیر' فقیروں پر بھی یقین رکھتی ہے لیکن ہر کام کو بزنس کے طریقہ پر دیکھتی ہے جس میں کچھ حاصل نہ ہو وہ کام کرنا پسند نہیں کرتی۔

خواص نمبر ۴ د خوبی اور خرابی

اس نمبر کی عورت عموماً" بہت خوبیوں والی ہوتی ہے اس میں غصہ بہت ہوتا ہے مگر اس کو ہر وقت غصہ نہیں ہوتا عموماً" ہنستی رہتی ہے اس لئے اس کے ماں باپ بہن بھائی بہت محبت کرتے ہیں اس کو گانے بجانے کا بھی شوق ہوتا ہے یہ میوزک کی ہر محفل کو بڑا پسند کرتی ہے یہ بذات خود میلاد اور گانا بجانا کرتی ہے فلم میں بھی ہوتی ہیں ریڈیو اور ٹی وی کے شعبہ میں بڑی مشہور ہوتی ہے یہ خود بڑی نیک اور عبادت گزار ہوتی ہے یہ ہر کام کو بڑی تیزی سے انجام دیتی ہے اس نمبر والی عورت مرد کی طرح بڑی ذہین ہوتی ہے اس کا ملنا جلنا بہت ہوتا ہے یہ ہر ایک کی مشکلات میں کام آتی ہے اس میں رحم بہت ہوتا ہے ایک بات یہ ہے ادھر کی بات ادھر کرنے کی عادت ہوتی ہے اس کی سوچ میں حکومت کرنا ہوتا ہے اس کی قسمت میں پیسہ بہت ہوتا ہے اس کا پایا ماں باپ کے لئے بڑا بھاگوان ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو روشنی کہتے ہیں اس کو گھر سجانے کا بڑا شوق ہوتا ہے اور اس میں دوسروں کی نسبت بڑی صلاحیت ہوتی ہے یہ خرید و فروخت میں خاص سوچ رکھتی ہے اس کا ہاتھ بڑا کھلا ہوتا اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر چیز کی فراوانی ہوتی ہے اس کو

پکانے کا بڑا شوق ہوتا ہے مگر نوکروں کو بھی رکھنے کا اور کام کرانے کا تجربہ ہوتا ہے یہ حکم چلانا جانتی ہے قدرتی صلاحیت اس میں ہوتی ہے۔ یہ پیدائشی حاکم ہوتی ہے خواہ چپراسی کے ہاں پیدا ہو اس کی پیدائش کے بعد اس کے ماں باپ کی تقدیر بدل جاتی ہے۔ اس کی پیدائش کے بعد رات دن میں بدل جاتے ہیں یہ جب کسی کے گھر جاتی ہے تو لوگ اس کے لباس دیکھتے ہیں اور اس کی نقل کرتے ہیں اس کو خوشبو لگانے کا بڑا شوق ہوتا ہے اس کی آواز میں بھی بڑا سوز ہوتا ہے اور جب یہ گائے تو محفل پر چھا جاتی ہے۔

خواص نمبر ۴ د پروفیشن

نمبر ۴ کی عورتیں، کلرک، ریسپشنسٹ ہوٹل کے اسٹاف میں کام کا شوق ہوتا ہے۔ یہ نوکری کسی قسم کی ہو پسند کرتی ہیں مگر اس کی اپنی فطرت حکومت کرنے کی ہے اس لئے حکم چلانے کو زیادہ پسند کرتی ہے کھانے کا شوق ہوتا ہے مگر پکانے سے دلچسپی نہیں رکھتی ہے۔ یہ اچھی ٹیچر اور پروفیسر ہوتی ہے نرس کی نوکری کرتی تو ہے مگر اس کو خدمت کرنا اتنا پسند نہیں ہوتا یہ اچھی ڈاکٹر ہوتی ہے مگر بیمار سے اچھا سلوک کرتی ہے لوٹنے کی فکر نہیں ہوتی اور رحم دل بہت ہوتی ہے یہ کار کی ڈرائیور بہت اچھی ہوتی ہے یہ فلمی شعبہ میں بڑی کامیاب ہوتی ہے خواہ آرٹسٹ ہو یا گانے والی ہو بہت کامیاب ہوتی ہے ریڈیو اور ٹیلی فون میں بھی بڑی **فیمس** ہوتی ہے گانے میں اس کی آواز سوز والی ہوتی ہے اس کو ساز بجانے کا شوق بھی ہوتا ہے اور اس کو ویٹرس میں بھی پاؤ گے اس کی اپنی پسند کی نوکری ایئرپورٹ کی نوکری ہوتی ہے اسٹیورڈیز کے پروفیشن میں بھی کامیاب ہوتی ہے۔

عورتوں کے خواص نمبر۴ د بیماری تندرستی

اس نمبر کی عورتیں زیادہ تر تندرست ہوتی ہیں جتنی بیماریاں ہوتی ہیں وہ سب پیٹ کی بیماریاں ہوتی ہیں اس کو اسکن کی بیماری بھی ہوتی ہیں مثلاً" برص وغیرہ یا خارش یہ سوتی بہت ہے۔ دیر سے سونے کو پسند کرتی ہے اور دیر تک سوتی ہے۔

عورتوں کے خواص نمبر۴ د شادی بیاہ

اس نمبر کی عورت کو رشتوں کی کمی نہیں ہوتی رشتہ اس کی پسند کا ہوتا ہے اور طلاق کی نوبت کبھی نہیں آتی کیونکہ یہ ہر دل عزیز ہوتی ہے اور ہمیشہ اچھے گھرانوں میں شادی ہوتی ہے۔ اس کی زندگی میں پیسہ کا پروبلم نہیں ہوتا۔

عورتوں کے خواص نمبر۵ ھ خوبیاں خرابیاں

اس نمبر کی زندگی مسائل سے بھرپور ہوتی ہے پہلی چیز یا خود بیمار رہے یا ماں باپ یا بہن بھائی اس نمبر والی عورت کے بھائی کی تعداد زیادہ نہیں ہوتی عموماً" اس کو خواب بہت آتے ہیں بعض وقت بالکل سچے ہوتے ہیں اور عجیب وغریب خواب ہوتے ہیں اس نمبر کو کالے کپڑے پہننا بہت پسند ہوتا ہے اس کی بڑی وجوہات ہوتی ہیں اس نمبر کی چھٹی حس تیز ہوتی ہے نمبر پانچ کی عورتیں نروس بہت ہوتی ہیں اور ہارٹ پیشنٹ ہوتی ہے ماں باپ سے اگر ایک جدا ہو جائے خواہ موت یا طلاق سے تو کوئی تعجب کی بات نہیں اس کے لواحقین میں سے ایک نے ذہنی مسائل سے گزرنا ہی پڑے گا۔ اس نمبر کی عورتیں زیادہ تر تعلیم یافتہ ہوتی ہیں اس نمبر کی

عورت بہت عقل مند ہوتی ہے اس کو کھانے سے بڑا لگاؤ ہوتا ہے یہ خود پکانے میں بڑی مہارت رکھتی ہے اور کھانے کا بھی شوق ہوتا ہے۔ اس نمبر کے ذہن صفائی پسند ہوتے ہیں اور گھر کو بڑی صفائی سے رکھتے ہیں اور ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ ذرا کہیں ہاتھ لگ گیا ہاتھ دھونے کے لئے چلی گئیں سارا دن ہاتھ دھونے میں گزر جاتا ہے گویا یہ ذہنی مسئلہ میں پھنس جاتی ہے اس کے ہر کام میں اعتدال نہیں ہوتا جو بھی کام کرے گی اس کو انتہا کو پہنچا دیتی ہے اس کو کوسنے کا بھی بڑا شوق ہوتا ہے اور یہ ڈیزائنو بہت اچھی ہوتی ہے اس نمبر کو کشیدہ کاری کا بھی شوق ہوتا ہے قالین کی صنعت میں بھی پائی جاتی ہے اس نمبر کی عورتیں ہینڈلوم کی صنعت میں بھی پائی جاتی ہیں اور خاص طور سے سلک کی صنعت میں اپنا دخل رکھتی ہیں سلک کا دھاگا بنانا سلک کے کیڑے پالنے کی فارم میں بھی اپنا خاص دخل رکھتی ہے اس کے علاوہ کپڑے سینے کی فیکٹری بھی چلاتی ہیں اور فیکٹری میں کام بھی کرتی ہیں اس نمبر کی عورت میں ایک خاص قسم کی اٹریکشن یعنی کشش ہوتی ہے جو کسی اور نمبر میں نہیں ہوتی اس نمبر کی عورتیں بھی نوکری کو پسند کرتی ہیں گانے بجانے کا بھی شوق ہوتا ہے اور آواز میں بڑا سوز ہوتا ہے اس لئے ریڈیو، ٹیلی ویژن میں کام کرتی ہیں اور ایکٹرس بہت فیم ہوتی ہیں اور فلم انڈسٹری میں بھی خاص طور سے پائی جاتی ہیں میڈیکل کے شعبہ میں بھی خاص درجہ رکھتی ہیں ڈاکٹر نرس کیمسٹ کے شعبہ میں بھی پائی جاتی ہیں اس کے علاوہ ایجوکیشن میں بھی خاص طور سے پائی جاتی ہیں ٹیچر یعنی استانی سے لے کر کالج میں یونیورسٹی میں پروفیسر اور سائنس کے شعبہ میں بھی ہوتی ہیں۔

خواص نمبر ۵ ھ شادی بیاہ

اس نمبر کو شادی کا مسئلہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ نمبر خود کشش والا ہوتا ہے اس لئے اس کی شادی میں اس کی اپنی مرضی زیادہ شامل ہوتی ہے مگر رشتے کی کوئی کمی نہیں ہوتی یہ اپنی مرضی سے شادی کرنا پسند کرتی ہے ارینج شادی کو مجبوری سے مانتی ہے لیکن یہ اپنے لواحقین کے لئے مسئلہ نہیں بناتی۔

خواص نمبر ۵ ۔ مال و دولت

اس نمبر کے مالی حالات بہت اچھے ہوتے ہیں خواہ نوکری کرے یا گھر میں ہو اس کی قسمت میں پیسہ بہت ہوتا ہے بچپن ہی سے پیسہ قدم چومتا ہے اور شادی کے بعد اس کو مالی مسائل نہیں ہوتے اس نمبر کو شادی کے بعد سفر کا موقع بہت ملتا ہے۔

خواص نمبر ۵ ۔ تندرستی بیماری

اس نمبر کی قسمت میں بیماری بہت ہوتی ہے یا خود یا ماں باپ یا بہن بھائی اور جب شادی ہو جائے یا شوہر یا اولاد بیماری میں مبتلا رہتے ہیں خاص بات۔ یہ ہے ہینڈی کیپ یا بچہ ضائع ہونے کی بیماری اسی نمبر میں ہوتی ہیں آخر میں میں تحریر کروں گا مختصر کروں گا کہ اس کا علاج کیا ہو اگر چار قل ۱۹ مرتبہ پڑھے جائیں تو بیماری کا پتہ بھی نہیں چلتا اس موضوع پر میری کتاب نہیں پھر بھی یہ راز تحریر کر رہا ہوں اس کے علاوہ اگر آیت الکرسی خالدون تک ۱۹ مرتبہ روز پڑھی جائے تو پھر بیماری ہو ہی نہیں سکتی۔

خواص نمبر ۶ ۔ زندگی کا لب لباب

اس نمبر کی عورت ہو یا مرد ہو اس کی قسمت بہت کٹھن ہوتی ہے۔ بچپن میں ماں باپ ایک کا جدا ہو جانا کوئی تعجب کی بات نہیں چاہے ایک نوکری پر کہیں دور چلا جائے یا کسی وجہ سے الگ ہو جائے اسی طرح واؤ بھی کسی حرف سے نہیں ملتا' اور جب شادی ہو جائے تو بیوی بچوں سے دور رہنا ہو گا یہ لازم اور ملزوم ہے جس کو کوئی نہیں روک سکتا خادم کا بھی یہی نمبر ہے اور میرے والد صاحب کا بھی یہی نمبر تھا وہ بھی ہم سے الگ رہے وہ ہندوستان میں اور میں انگلینڈ میں رہا اسی طرح میرے بچے پاکستان میں اور میں انگلینڈ میں پھر میں پاکستان چلا گیا مگر پھر بھی میں اسلام آباد اور بچے کراچی میں رہے خواہ مرد ہو یا عورت ہو اسی طرح اثرات ہوں گے جس کو کوئی روک نہیں سکتا مرد ہو یا عورت ہو یہ روحانی نمبر ہے جیسے حضرت عیسیٰ گوتم بدھ تندرستی کے لحاظ سے بڑی تندرست ہوتی ہے یہ سخی ہو گی رشتے داروں سے بہت اچھا سلوک کرے گی اور مدد کرے گی یہ دوسرے لفظوں میں حاتم طائی کی طرح ہو گی اس کا رہن سہن بادشاہوں کی طرح ہو گا زندگی میں پیسہ اس کے قدم چومتا ہے اور خرچ کرنے میں بھی اسی طرح ہو گی اس کی قسمت اپنی قندیل کی طرح ہو گی خود روشنی دے گی اور خود جلے گی اور سب کو روشنی دے گی اس کو ہر بڑی چیز پسند ہوتی ہے برتن چھوٹے چھوٹے اس کو پسند نہیں ہوتے اسی طرح گھر بھی بڑا پسند ہوتا ہے اس کی ازدواجی زندگی اچھی نہیں ہوتی اگر نو نمبر سے ہو جائے تو زندگی اور بھی برباد ہو جاتی ہے یعنی دنیا میں جہنم بن جاتا ہے اس نمبر والی دنیا میں جتنے بھی شعبہ ہوتے ہیں ان سب شعبوں میں ایڈجسٹ ہو جاتی ہے ویسے مذہبی خیالات کی عورت ہوتی ہے اور عورت ہو یا مرد ہو نوکری سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔

خواص نمبر ۶ و پروفیشن

اس نمبر والی عورت کو اپنی زندگی میں کام بھی کرنا پڑتا ہے خواہ کسی دوسرے کی نوکری ہو یا اپنا کاروبار ہو زندگی میں ایک ایسا موقع آتا ہے کہ اندھیری جگہ میں وقت گزارنا پڑے جیسے تہہ خانہ بیس منٹ خواہ کسی کی نوکری ہو یا اور کوئی وجہ ہو ڈاکٹرنی اور نرس کے پروفیشن میں بھی کام ہو سکتا ہے یا ہوٹل وغیرہ یعنی پکانے کا کام بھی ہو سکتا ہے اس کے علاوہ اسکول کی استانی کالج کی پروفیسر فیکٹری میں سینے کا کام بھی کر سکتی ہے غرضیکہ ہر قسم کے پروفیشن میں ایڈجسٹ ہو سکتی ہے، ریڈیو، ٹی وی ایکٹر فلم کے شعبہ میں بھی کام ہو سکتا ہے۔

خواص نمبر ۶ و شادی بیاہ

اس نمبر کی عورت کی شادی بہت دیر سے ہوتی ہے شادی کے بعد شوہر سے اور بچوں سے الگ رہنا بھی ممکن ہو سکتا ہے اس نمبر کی عورت کے کم سے کم دو لڑکے ضرور ہوں گے اور اس سے زیادہ بھی ممکن ہے اس نمبر کی عورت کی زندگی اتنی ہموار نہیں ہوتی اور ازدواجی زندگی بھی اتنی خوشگوار نہیں ہوتی زندگی میں بڑے نشیب و فراز ہوتے ہیں اگر صرف نمبر ۶ کی زندگی پر تحریر کیا جائے تو ایک کتاب بن جائے زندگی واقعات سے بھری ہوئی ہے ایک سے زیادہ شادی بھی ممکن ہے۔

خواص نمبر ۶ و بیماری تندرستی

قدرتی طور پر اس نمبر میں بیماری خاص نہیں ہوتی بشرطیکہ عورت کی شادی ۵ اور ۷ سے نہ ہوئی ہو یا بچے کے نام میں ۵ اور ۷ نہ ہو اور اس کی طویل عمر ہوتی ہے اور آخری عمر تک دماغی صلاحیت برقرار رہتی ہے اور ہمیشہ اپنے جسم کو اسمارٹ

رکھنے کی فکر میں ہوتی ہے ہاں ایک بات یہ ہے اگر یہ کھانے کے پاس سے گزر جائے تو جسم موٹا ہو جاتا ہے۔

خواص نمبر ۷ : خوبیاں اور خرابیاں

اس نمبر کی عورت کی زندگی مسائل سے بھری ہوئی ہوتی ہے اس کے مسائل کی ذمہ داری اس کے ماں باپ پر نہیں جاتی اس نمبر کی عورت ماں باپ اور اپنے لئے مسائل بنا دیتی ہے۔ یہ کسی وجہ کے بغیر گھر میں لڑائی جھگڑے کرتی رہتی ہے اس کے حالات بالکل ایسے ہوتے ہیں جیسے جب چنگیز خان آیا تو وہ کہتا تھا میں دنیا کے لے اللہ کا عذاب بن کر آیا ہوں بالکل اسی طرح نمبر ۷ کی عورت اپنے لئے ماں باپ کے لئے اللہ کا عذاب بن کر آتی ہے اول تو شادی بڑی مشکل سے ہوتی ہے اگر ہو بھی تو شوہر کے ہاں رہنے کی بجائے ماں باپ کے ہاں رہے گی غرضیکہ ہر بات کو مسئلہ بنائے گی اگر دو شادی ہوں تو کوئی تعجب کی بات نہیں اس نمبر کی عورت لکھی پڑھی ہونے کے باوجود جاہلوں کی طرح برتاؤ کرتی ہے اول تو شادی کے لئے ہاں ہی نہیں بھرتی دن میں کتنی مرتبہ ہاں کرے گی اور کتنی مرتبہ نہ کرے گی کوئی بھروسہ نہیں کر سکتا ویسے اس نمبر کی عورت بہت قابل ہوئی ہے مالی حالات بہت اچھے ہوتے ہیں مگر قسمت بہت خراب ہوتی ہے پیسہ گھر بار ہونے کے باوجود سکون نہیں ملتا اس کا دماغ جاگتا ہے اس لئے دورے کی بیماری ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں جس کو کہ مرگی کہتے ہیں اس کے علاوہ عورتوں کی بیماری ہوتی ہے ایک خاص بات یہ ہے یہ نمبر کی عورت صفائی پسند بہت ہوتی ہے یہ ہمیشہ ہی مصروف نظر آتی ہے کپڑے بہت دھوتی ہے غرضیکہ کبھی فرصت میں نظر نہ آئے گی اس کو گھومنے پھرنے کا بھی

بہت شوق ہوتا ہے اگر کسی کی نوکری کرتی ہے تو بالکل ایسا ہی کام کرتی ہے جیسے اپنے کام کو کرتی ہے اس کو ایئرلائن میں کام کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے۔ کبھی کامیاب بھی ہوجاتی ہے اس کی خاصیت یہ ہے کہ بڑے بڑے پروگرام بناتی ہے اور روزانہ تبدیل کرتی رہتی ہے یہ کتنی ہی قریب کیوں نہ ہو اس پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔

خواص نمبر ۷ ز شادی بیاہ

اس کی زندگی مسائل سے بھری ہوئی ہوتی ہے اس کی شادی کا ہونا معجزے سے کم نہیں ہوتا اگر دس ۱۵ دن میں طلاق ہوجائے تو کوئی تعجب نہیں ہوتا۔ یہ طلاق کے بغیر اپنے ماں باپ کے ہاں چلی جاتی ہے اور شادی اپنی مرضی سے کرلیتی ہے خواہ انجام کچھ بھی ہو یہ ماں باپ اور شوہر کے لئے بڑا مسئلہ ہوتی ہے اور ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کو چھوڑ کر چلی جاتی ہے اس کے رشتوں کی کمی نہیں ہوتی مگر اس کی اپنی چھان بین کی وجہ سے شادی مسئلہ بن جاتی ہے۔

خواص نمبر ۷ ز بیماری تندرستی

بیماری اس نمبر کی قسمت میں ہوتی ہے اس کو مرگی کی بیماری بھی ہوتی ہے اس نمبر کی عورت کو کولڈ ڈرنک پینے کا بڑا شوق ہوتا ہے اس کی وجہ سے بہت سی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ عورتوں کی بیماریاں تو عموماً ہوتی ہی ہیں خارش کی بیماری بھی ہوتی ہے۔ ویسے عموماً ایسی بیماری بالکل نہیں جیسے کینسر وغیرہ اس کے علاوہ زیادہ زندگی تندرست حالت میں گزرتی ہے اس کو ڈائٹنگ وغیرہ کا بڑا شوق ہوتا ہے تاکہ جسم خوب صورت نظر آئے۔

خواص نمبر ۷ ز مالی حالات

پیسہ اس کی قسمت میں بچپن سے ہی ہوتا ہے اس کی اپنی قسمت مالی لحاظ سے بہت اچھی ہوتی ہے اس نمبر کی عورت کو ماں باپ سے بھی ملتا ہے اس کو زندگی میں مالی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا پیسہ غیب سے ہی ملتا ہے خرچ بہت عقل مندی سے کرتی ہے اس لئے بھی زندگی میں زیادہ مسائل نہیں ہوتے اس کی اپنی کوشش یہ ہوتی ہے کہ اپنے تمام رشتے داروں کی مدد کروں اس نمبر میں کفایت شعاری ہونے کے باوجود مدد کرتی ہے۔

خواص نمبر ۸ ح خوبی اور خرابی

اس نمبر کی عورت ہو یا مرد ہو تقریباً" ایک جیسی ہی خوبی خرابی ہوتی ہیں اس نمبر میں غصہ بہت ہوتا ہے اس نمبر کی عورتیں پولیس کے لئے زیادہ مناسب ہوتی ہیں کیونکہ بہادر اور منتظم قسم کی عورت ہوتی ہیں یہ بڑے سے بڑے خطرے میں بھی گھبراتی نہیں مشکلات کا مقابلہ کرسکتی ہیں آواز میں سختی بہت ہوتی ہے اور غصہ ہر وقت ہی رہتا ہے اگر گاڑی چلاتی ہے تو سب کو ہی برا بھلا کہتی رہتی ہے جیسے سب گاڑی غلط چلاتے ہیں اور یہ ٹھیک چلاتی ہے اس سب کے باوجود محبت کا جذبہ بھی بہت ہوتا ہے جتنے مشہور عاشق ہوئے ہیں وہ اس نمبر کے زیادہ ہیں۔ جیسے لیلیٰ اور قیس ہیر اور رانجھا اس نمبر میں محبت بہت ہوتی ہے مگر زبان بہت کڑوی ہوتی ہے ۸ نمبر کی عورت کے منہ پر بال آجاتے ہیں یعنی داڑھی موچھ نکلنے لگتی ہیں یہ ضروری

نہیں کہ ہر ایک کے ہو مگر ایسا ہو سکتا ہے ذرا سا کھانے پینے میں غفلت ہو تو جسم بھاری ہونے لگتا ہے اس نمبر کی عورت کا ملنا جلنا بہت ہوتا ہے مذہبی اجتماعات کا بہت انتظام کرتی ہے یعنی میلاد وغیرہ۔

خواص نمبر۸ ح شادی بیاہ

اس نمبر کی عورت کے رشتہ بہت آتے ہیں اس نمبر کی عورت میں کشش بہت ہوتی ہے۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ۸ نمبر کی عورت کی شادی نہ ہوئی ہو اور نہ ہی فیملی زندگی میں طلاق تک نوبت آئی ہے اس کی فیملی زندگی عموماً" بہت اچھی ہوتی ہے اس کی زندگی میں رشتوں کی کمی نہیں ہوتی صرف دیر اس کی اپنی چھان بین کی وجہ سے ہوتی ہے۔

خواص نمبر۸ ح مالی حالات

اس نمبر کی عورت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عزت اور دولت ملتی ہے یہ عموماً" زندگی میں ہر منزل پر کامیاب رہتی ہے شادی کے بعد شوہر کی تقدیر بھی بدل جاتی ہے اس کی زندگی میں مفلسی کا مسئلہ نہیں ہوتا۔

خواص نمبر۹ ط خوبی اور خرابی

۹ نمبر کی عورت غصہ والی بہت ہوتی ہے اور جس سے دوستی ہو جائے ہمیشہ رکھتی ہے خواہ مرد ہو یا عورت ہو دوسرے لفظوں میں باوفا ہوتی ہے اس لئے یہ مشہور ہے کہ ۹ نمبر کی عورت ہو یا مرد ہو اس سے بہتر دوست کوئی نہیں ہوتا لیکن ازدواجی

زندگی اتنی اچھی نہیں ہوتی کیونکہ غصہ کی وجہ سے شوہر کی زندگی دو بھر ہو جاتی ہے مگر طلاق پر نوبت نہیں آتی قسمت میں پیسہ بہت ہوتا ہے اور اس نمبر کو پیسہ کا لالچ بھی بہت ہوتا ہے اور جمع کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے اس سب کے باوجود اس میں قناعت پسندی ہوتی ہے اور شادی دیر سے ہوتی ہے یہ زیادہ تر پڑھی لکھی ہوتی ہے مگر زبان میں مٹھاس نہ ہونے کی وجہ سے جاہلوں کی طرح برتاؤ کرتی ہے اس میں مہمان نوازی بالکل نہیں ہوتی غصہ کی وجہ سے نروس ہوتی ہے جس کی وجہ اعصابی بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں۔ ہاتھ یا پاؤں میں خرابی آسکتی ہے یعنی فالج، لقوہ یا ہپ کا یا مونڈھے کا اتر جانا شامل ہے اور چونکہ شوگر بہت استعمال کرتی ہے اس لئے شوگر کی بیماری ہونا لازمی ہے یعنی میٹھے کو بہت پسند کرتی ہے۔ اس نمبر کی عورت ٹیچر ہیڈ ٹیچر ہوتی ہے نرس کے شعبہ میں بھی ہوتی ہے اس نمبر کی عورت رپورٹر، رائٹر بھی ملتی ہے فلم کے شعبہ میں بھی ہوتی ہیں ریڈیو، ٹی وی کے شعبہ میں بھی ہوتی ہیں۔

خواص نمبر ۹ ط شادی بیاہ

نمبر ۹ کی شادی میں اتنا مسئلہ تو نہیں ہوتا ہاں عموماً" دیر سے ہوتی ہے اور یہ پسند نا پسند کی وجہ سے ہوتی ہے اس نمبر کی شادی میں طلاق کی نوبت کبھی نہیں ہوتی ویسے اس کے غصہ کے سبب سے اس کی اپنی اور شوہر کی زندگی دو بھر ہوتی ہے اور کبھی بے اولاد بھی نہیں ہوتی لیکن ازدواجی زندگی پیسہ اور اولاد ہونے کے باوجود خوشگوار نہیں ہوتی اس میں دخل قسمت کا نہیں ہوتا بلکہ اپنی بد اخلاقی کا ہوتا ہے۔

خواص نمبر ۹ ط صحت تندرستی

اس نمبر میں بیماری کا سبب نروس ہونا ہے۔ اس لئے شوگر کی بیماری ہوتی ہی ہے خواہ شوگر پر کنٹرول بھی کرے فالج اور لقوے کا ڈر بھی ہوتا ہے اس کے لواحقین یعنی شوہر یا بچہ ہاتھ پاؤں سے اگر مفلوج ہو تو کوئی تعجب کی بات نہیں اور بذات خود جسمانی لحاظ سے بھاری ہو جاتی ہے۔

خلاصہ نمبر الف ایک

ایک نمبر میں بڑی خوبیاں ہیں سب سے بڑی خوبی یہ ہے جس کے ساتھ رہے ساری عمر اس کے ساتھ گزار دے اپنے مفاد کو سوچے بغیر مفلسی اس کی اپنی قسمت میں ہوتی ہے مگر آخری زندگی میں پیسے کی ریل پیل ہو۔ اس نمبر کو اولاد کی طرف سے زیادہ خوشیاں نصیب نہیں ہوتیں دوسرے لفظوں میں ازدواجی زندگی اتنی اطمینان بخش نہیں ہوتیں۔

خلاصہ نمبر ۲ ب

یہ علم اور فلاسفی، شاعری، مصوری، سائنس جتنی علمی خوبیاں ہوتی ہیں وہ سب اس نمبر میں ہوتی ہیں مگر اس میں چڑچڑاپن ہوتا ہے اس کا رہن سہن بادشاہوں کی طرح ہوتا ہے جس کی وجہ سے دوسروں کی نظروں میں آجاتا ہے عموماً" اس کے لڑکیاں زیادہ لڑکے کم ہوتے ہیں۔ اس کی زندگی میں نشیب و فراز بہت ہوتے ہیں۔

خلاصہ نمبر ۳ ج

یہ نمبر گوریلا قسم کا نمبر ہے۔ بزنس کا نمبر ہے اس نمبر میں تعمیرات کا شوق ہوتا

ہے بزنس میں اپنے خاندان کو ساتھ لے کر چلتا ہے اس کی اپنی زندگی میں افیئو بھی ہوتے ہیں یہ نمبر مالی لحاظ سے ہمیشہ کامیاب رہتا ہے مذہبی ہوتا ہے۔

خلاصہ نمبر۴ د

یہ حکومت کا نمبر ہے اس کو حکومت کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے' خواہ نوکری میں ہو یا مسجد میں ہو اس کا ہاتھ بادشاہوں کی طرح کھلا ہوتا ہے اس کی زندگی میں اس کا سب سے بڑا مسئلہ پیسہ ہوتا ہے یہ ہردلعزیز ہوتا ہے۔ اس کے ماں باپ اس سے بڑی محبت کرتے ہیں اس میں غصہ بہت ہوتا ہے۔

خلاصہ نمبر۵ ھ

یہ نمبر ایک راز ہے اس میں محبت بہت ہوتی ہے اس کی کمزوری عورت ہے اس کے مہمان بہت آتے ہیں۔ بیماری اس کی قسمت میں ہوتی ہے یا خود بیمار رہے یا ماں باپ یا بیوی' بچہ بیماری اس کی قسمت میں ہوتی ہی ہے اس کی قسمت میں رزق کی فراوانی ہوتی ہے۔ یہ مذہبی قسم کا انسان ہوتا ہے اس کی قسمت میں سفر بہت ہوتے ہیں۔

خلاصہ نمبر۶ و

یہ گوتم بدھ حضرت عیسیٰ کا نمبر کہلاتا ہے صاحب عدد ہر لحاظ سے قسمت والا ہوتا ہے اس نمبر کی ازدواجی زندگی کبھی بھی خوشگوار نہیں ہوتی چاہے ایک نہیں ایک ہزار بھی شادی کرے تو خوشگوار نہیں ہوتی ساری دنیا کی نعمت ہونے کے باوجود اس

میں عقل نہیں ہوتی۔

خلاصہ نمبرے ز

صاحب عدد کا دماغ جاگتا رہتا ہے خواہ وہ سو بھی جائے صاحب عدد کی زندگی مسئلوں سے بھری رہتی ہے بیماری بھی اس کی قسمت ہوتی ہے اس کے لواحقین یا خود یا بچہ بیمار رہتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس کی قسمت میں قربانی ہی قربانی ہوتی ہے خاص طور سے لڑکے کی قربانی ہوجاتی ہے عموماً" ایکسیڈینٹ کے زیادہ واقعات دیکھے گئے ہیں یہ نمبر اللہ کا راز کہلاتا ہے۔ اس کی زندگی کا مسئلہ پیسہ ہوتا ہے اس کی زندگی ہائے پیسے میں گزر جاتی ہے۔

خلاصہ نمبر۸ ح

یہ عشق و محبت کا نمبر کہلاتا ہے۔ قیس اور لیلیٰ ہیر' رانجھا کا یہ حرف ح ہے اس نمبر کو میں نے ایک آدمی گینگ کے نام سے تحریر کیا ہے اس کے بولنے میں روکھا پن ہوتا ہے اس کے لڑکیاں زیادہ لڑکے کم ہوتے ہیں عموماً" ایک ہی لڑکا ہوتا ہے۔

خلاصہ نمبر۹ ط

اس نمبر کی علامت دوستی سے منسوب ہے جس سے دوستی ہو کبھی نہیں ٹوٹتی اس میں غصہ بہت ہوتا ہے روپیہ' پیسہ جمع کرنے کا شوق ہوتا ہے اس نمبر میں بھی لڑکیاں زیادہ ہونے کا امکان ہوتا ہے اس کو شوگر کی بیماری ہوتی ہی ہے۔

مکان اور کاروبار پر نمبر کے اثرات

میں نے اپنی فکر کی روشنی کے بہاؤ میں تمام مرد اور عورتوں کے نام اور ان کے اثرات تحریر کردیئے اب مکان اور کاروبار میں بھی اسی کا خیال رکھیں تو مشکلات نہ ہوں گی خواہ مکان ہو دکان ہو نام میں ۵ اور ۷ نہیں ہونا چاہئے اس کا طریقہ یہ ہے اگر نمبر ۹ سے زیادہ ہوں تو جمع کر کے ۹ پر تقسیم کرلیں پھر ۵ اور ۷ نہیں ہونا چاہئے اور خالی پانچ اور سات بھی وہی ہے پھر بھی تفصیل تحریر کر رہا ہوں اگر ۵۷ ہو یا ۷۵ ہو وہ بھی پانچ اور سات کے اثرات ہوں گے اور جب دونوں اکٹھے ہوں تو زیادہ مشکلات ہوں گی۔

نمبر ۲ مکان مربع یا مثلث تو ٹھیک ہے مگر جومیٹریکل شیپ میں نہیں ہونا چاہئے جیسے اہرام مصر، دراصل یہ جومیٹریکل شیپ میں مکان کاروبار ٹھیک نہیں ہے میں نمبر بھی تحریر کردیتا ہوں کہ دشواری نہ ہو۔

۵۔ ۱۴۔ ۲۳۔ ۳۲۔ ۴۱۔ ۵۰۔ ۵۵۔ یہ سب پانچ کے زمرے میں آتے ہیں پھر اسی طرح ۷۔ ۱۴۔ ۳۴۔ ۴۳۔ ۵۲۔ ۶۱۔ ۷۰۔ ۷۷۔ ۷۹۔ وغیرہ وغیرہ

ناموں کے اثرات سے پیدا ہونے والی مشکلات کا حل

میں نے ناموں کے متعلق تفصیل سے تحریر کیا ہے ناموں کے اثرات کے باب میں اگر نام حساب میں ٹھیک نہ ہو یا بیماری یا پریشانی ہو تو اپنے نام کے عدد جتنے ہوں اس کے برابر اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارک میں سے لے کر ریاضت کی جائے تو مشکلات کا حل ہے یعنی فرض کرو اگر آپ کے نام کے عدد ۳۰۸ ہوں تو یا رزاق کا ورد کریں یا آپ کے نام کے عدد ۱۲۹ ہوں تو یا لطیف کا وظیفہ کریں۔ پڑھنے کے قائدے ہر اسم کے ساتھ تحریر ہیں گویا یہ علاج ہے اگر کسی کے نام میں ایسے عدد ہوں کہ اسم اس عدد کا نہ ملے تو "دو" تین یا چار اسم بھی ہو سکتے ہیں مگر یہ خیال رہے اگر رزق کا مسئلہ ہو تو یا رزاق ہونا چاہئے اگر تنگ دستی ہو تو یا غنی پڑھنا چاہئے یا اگر شادی یا نوکری یا مقدمہ یا اور کوئی مسئلہ ہو تو یا وھاب کی ریاضت کرنی چاہئے ویسے سب سے آسان اور ہر مسئلہ کا حل یا لطیف میں ہے۔

وظیفہ ادا کرنے کا طریقہ

پہلے غسل بجالائے اور دو چادر احرام کے طریقے پر زیب تن کرے۔
اولاً دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز استغفار اور پھر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔
حاجت صرف ایک ہی ہو۔ حاجت کی نماز ہر وظیفہ سے پہلے ادا کی جائے۔ وظیفہ کے شروع اور آخر میں درود شریف جتنی مرتبہ چاہے پڑھے۔
وظیفہ کے اختتام پر پھر دعا مانگے۔ دعا ایک ہی ہونی چاہئے۔
ہر اسم کی تعداد سوالاکھ (۱٬۲۵۰۰۰) ہوتی ہے۔ اس کو دنوں پر تقسیم کرتے ہیں۔ خواہ پانچ دن پر یا دس دن پر۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار ۵۰۰۰ مرتبہ ادا کرے تو یہ پچیس ہزار ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ ہوجائے گا۔ پانچ ہزار پر ایک گھنٹے سے کم صرف ہوتا ہے۔ یا ساڑھے بارہ ہزار ۱۲۵۰۰ مرتبہ رات اور ساڑھے بارہ ہزار ۱۲۵۰۰ مرتبہ صبح ادا کرے مگر اس بات کو نہ بھولے کہ جگہ وقت اور تعداد ایک ہی ہو۔ اگر وظیفہ ٹوٹ جائے تو پھر کبھی نہیں جڑ سکتا۔ یکے بعد دیگرے تین وظیفے ادا کرے اور بعد میں جو تعداد ممکن ہو پڑھے کم از کم اسم کے عدد کے برابر ہر نماز کے بعد پڑھے۔ یعنی اگر بالفرض یا اللہ کا وظیفہ کیا ہے تو اس اسم کے سوالاکھ کے تین وظیفے کرنے کے بعد اس اسم کی تعداد ۶۶ ہے تو کم از کم ۶۶ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے یا اس سے زیادہ جو تعداد ممکن ہو پڑھے۔

پڑھنے کی جگہ کا صاف ہونا لازم ہے۔ وظیفہ کی جگہ جوتے نہ لائے جائیں۔ رات کو دعوت کے دوران اندھیرا ہو اور لوگوں کا آنا جانا نہ ہو خلوت ہو اور تسبیح کم از کم پانچ سو دانے کی ہونی چاہیئے تاکہ پڑھائی کے دوران دھیان گنتی پر نہ ہو اپنے مطلب پر دھیان ہونا چاہیئے۔ کھانا بالکل سادہ ہو تاکہ ہوا خارج نہ ہو اگر دعوت کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو اٹھنے کی ضرورت نہیں اور دعوت کے دوران جو کچھ دیکھے یا خواب میں جو کچھ دیکھے سوائے رہبر کے کسی سے نہ کہے۔ یہ چیزیں وظیفے کے دوران اہم ہیں۔ رزق حلال' سچ بولنا' کم کھانا' کم بولنا' کم سونا۔ وظیفہ کو بیگار سمجھ کر نہ کرے۔ بدن کپڑے اور جگہ پاک صاف رکھنا' مرشد کی اجازت ہو تو بہتر ہے۔

مرشد کون ہو

مرشد خود عامل کامل ہو اور ریاضت کرنے کا عملی تجربہ رکھتا ہو اور حروف اور اسم کے اسرار و رموز سے واقفیت رکھتا ہو۔

اسماءاللہ

الملک	۹۰	مشترک	یارومائیل	خاکی
القدوس	۱۷۰	جمالی	یاہمزائیل عطرائیل	آبی
السلام	۱۳۱	جمالی	یارومائیل ہمداکیل	بادی
المومن	۱۳۶	جمالی	یارومائیل جولائیل	آتشی
المھیمن	۱۴۵	جمالی	یاکلکائیل مرکیطائیل	آتشی
العزیز	۹۴	جمالی	یالومائیل عزرائیل	آتشی
الجبار	۲۰۶	جلالی	یاکلکائیل عطرائیل	خاکی
المتکبر	۶۶۲	جلالی	یارومائیل اہرائیل	خاکی
الخالق	۷۳۱	جلالی	یامیکائل خورائیل	آتشی
الباری	۲۱۳	مشترک	یاجرائیل واہراطیل	آتشی
المصور	۳۳۶	جمالی	یااجائیل سرحمائیل	آتشی
الغفار	۱۲۸۱	جمالی	یالوخائیل رحمائیل	آتشی
القہار	۳۰۶	جلالی	یادردافیل عطرافیل	خاکی
الوہاب	۱۴	جمالی	یارفتمائیل جہرافیل	خاکی
الرزاق	۳۰۸	جمالی	یااسرافیل حمائیل	آتشی
الفتاح	۴۸۹	جمالی	یاسرفائیل تنکفیل	آتشی
العیلم	۱۵۰	جمالی	یالومافیل رومائیل	خاکی
القابض	۹۰۳	جمالی	یاعطرافیل عطاکائیل	بادی
الباسط	۷۲	جمالی	یاجرائیل اسمافیل	بادی
الخافض	۱۴۸۱	جمالی	یامیکائیل عطکافیل	آتشی
الرافع	۳۵۱		یاسرحمائیل لومائیل	بادی

المعز	۱۱۷	جمالی	یارمائیل رمافیل	خاکی
السمیع	۱۸۰	جمالی	یاہمرائیل نومافیل	آتشی
البصیر	۳۰۲	جمالی	یاجرائیل سرحمائیل	خاکی
الحکم	۶۸	جمالی	یاتنکفیل خوردرائیل	خاکی
العدل	۱۰۴	مشترک	یاطاطائیل لومافیل	آتشی
اللطیف	۱۲۹	جمالی	یااسمافیل روہائیل	آتشی
الخبیر	۸۱۲	جمالی	یامکافیل روہائیل	آتشی
الرقیب	۳۱۲	جمالی	یاعطرائیل میراکھطبافیل	آتشی
المجیب	۵۵	جمالی	یاکلکافیل جرائیل	بادی
الواسع	۱۳۷	جمالی	یارحمائیل لومافیل	آتشی
الودود	۲۰	جمالی	یاالتجائیل دردائیل	آتشی
العظیم	۱۰۵۰	جمالی	قومائیل، اسماعیل	آتشی
الغفور	۱۲۸۶	جمالی	یالومافیل رحمائیل	خاکی
الشکور	۵۲۶	جمالی	یاہمزائل خزدرائیل	خاکی
العلی	۱۱۰	جمالی	یالومائیل سرکیطافیل	خاکی
الکبیر	۲۳۲	جمالی	یاسرحمائیل اوزرائیل	آتشی
الحفیظ	۹۹۸	جمالی	یاسرحمائیل اوزافیل	خاکی
المقیت	۵۵۰	جمالی	یارومائیل عطرافیل	آتشی
الحسیب	۸۰	مشترک	یاحمرائیل سرکیطافیل	آتشی
الجلیل	۷۳	جمالی	یاکلکافیل جرائیل	آتشی
الکریم	۲۷۰	جمالی	یاخورافیل اہراطیل	آتشی
المجید	۵۷	جمالی	یارومائیل کلکافیل	آتشی

Manzil 3

الباعث	۵۷۳	مشترک	یاجرائیل میسائیل	آتشی
الشہید	۳۱۹	مشترک	یاعطرائیل تنکفیل	بادی
الحق	۱۰۸	مشترک	یاعطرائیل تنکفیل	آتشی
القوی	۱۱۶	جلالی	یاعطرائیل تنفکیل	آتشی
الوکیل	۶۶	جمالی	یاخرورافیل مولوفیل	خاکی
المتین	۵۰۰	جلالی	عزرائیل وحولائیل	آتشی
الولی	۴۶	جمالی	رفتمائیل سرکیطائیل	خاکی
الحمید	۶۲	جمالی	تنکفیل میکائیل	خاکی
المحصی	۱۴۸	جمالی	احمائیل سرکیطائیل	آتشی
المبدی	۵۶	جلالی	یاجرائیل دروائیل	آتشی
المعید	۱۲۴	جلالی	یارومائیل سرکیطائیل	آتشی
المحی	۵۸	جمالی	یاہزائیل تنکفیل	آتشی
الممیت	۴۹۰	جلالی	یارومائیل عزرائیل	آتشی
الحی	۱۸	جلالی	یاعطرائیل رفتمائیل	آتشی
القیوم	۱۵۶	جلالی	یاعطرائیل رفتمائیل	آتشی
الواجد	۱۴	جمالی	یاکلکائیل یادروائیل	خاکی
الماجد	۴۸	جمالی	یارومائیل دروائیل	خاکی
الواحد	۱۹	مشترک	یارفتمائیل دروائیل	خاکی
الاحد	۱۳	جمالی	یاتنکفیل دروائیل	خاکی
الصمد	۱۳۴	جمالی	یارحمائیل ردمائیل	آتشی
القادر	۳۰۵	جلالی	یاعطرائیل اہراطیل	آتشی
المقتدر	۷۴۴	جلالی	یارومائیل عطرافیل	آتشی

Manzil 3

المقدم	۱۸۴	مشترک	یا عفرائیل دردوائیل	آتشی
المؤخر	۸۴۶	مشترک	یا رفتمائیل میکائیل	خاکی
الاول	۳۷	مشترک	یا طاطافیل رفتمائیل	آتشی
الاخر	۸۰۱	مشترک	یا میکائیل احراطیل	آتشی
الظاہر	۱۱۰۶	مشترک	یا جبرائیل اسمائیل	خاکی
الباطن	۶۲	مشترک	یا دردائیل ادرافیل	خاکی
الوالی	۴۷	مشترک	یا رفتمائیل سرکیطافیل	بادی
المتعالی	۵۵۱	مشترک	یا طاطائیل عزرائیل	بادی
البر	۲۰۲	جمالی	یا جبرائیل ہمرافیل	خاکی
التواب	۴۰۹	جمالی	یا عزائیل جبرائیل	آتشی
الغنی	۱۰۶۰	مشترک	یا رومائیل مولائیل	آتشی
المنعم	۲۰۰	جمالی	یا مولائیل رومائیل	خاکی
النعیم	۱۷۰	جمالی	یا مولائیل روتافیل	خاکی
العفو	۱۵۶	جمالی	یا لومائیل سرحمائیل	آتشی
الرؤف	۲۸۰	جمالی	یا اہراطیل سرحمائیل	خاکی
مالک الملک	۲۱۲	جلالی	یا رومائیل خردرافیل	آتشی
ذوالجلال والاکرام	۱۱۰۰	جلالی	یا خردرائیل طاطائیل	آتشی
المقسط	۲۰۹	جلالی	یا عطرافیل اسمافیل	آتشی
الجامع	۱۱۴	مشترک	یا کلکافیل لومائیل	خاکی
المغنی	۱۱۰۰	جمالی	یا دردوائیل یالوخائیل	آتشی
المعطی	۱۲۹	جمالی	یا لومائیل اسماعیل	آبی
المانع	۱۶۱	جمالی	یا رومائیل لومافیل	آبی

الضار	۱۰۰۱	جمالی	یا اجمائیل لوماقیل	آبی
النافع	۲۰۱	جمالی	یا حولائیل سرحمائیل	آبی
النور	۲۵۶	مشترک	یا رفتمائیل یا اہرائیل	آبی
الهادی	۲۰	جمالی	یا وردائیل سرکیطائیل	آبی
البدیع	۸۶	مشترک	یا جبرائیل لوماقیل	خاکی
الباقی	۱۱۳	جمالی	یا عطرافیل لومائیل	آبی
الوارث	۷۰۷	جلالی	یا رفتمافیل میکائیل	آبی
الرشید	۵۱۴	مشترک	یا ہمرائیل دروافیل	خاکی
الصبور	۲۹۸	جمالی	یا ابجمائیل اہراطیل	بادی
الستار	۶۶۱	جلالی	یا ہمواکیل امواکیل	آبی

خواصِ اسمائے حسنیٰ

خواص اسم باری تعالیٰ "یا اللہ" اس کے عدد ۶۶ ہیں

نمبر۱ یہ اسم جن جن خواص کا مالک ہے اس اسم سے خود عیاں ہے تحریر کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ اسم اسم ذات ہے بخود اس کا عود ہے۔ برج حمل شرطین ہے بے پناہ ملائکہ اس پر وظیفہ خواہ ہیں ستارہ زحل ہے، موکل اسرافیل ہے۔ اگر کوئی حاجت در پیش ہے۔ سب سے پہلے یہ دیکھئے کہ حاجت نیک ہے۔ ورنہ رجعت کا اندیشہ ہے ایسا نہ ہو دعوت دینے والا مشکل میں پڑ جائے۔

نمبر۲ واسطے جمیع مطالب دین ودنیا شب جمعہ چھیاسٹھ ۶۶ مرتبہ

نمبر۳ اگر اللہ کے ساتھ اسم صفاتی ملا کر پڑھا جائے اگر ایک اسم ذات اور دو صفات ہوں تو اسم اعظم بن جاتا ہے مثال کے طور پر جیسے "بسم اللہ الرحمن الرحیم" میں ایک اسم ذات اور دو صفات ہیں اور اگر اپنے نام کے عدد اور اسم ذات اور دو صفات کے اعداد کا مجموعہ برابر ہو جائیں تو اسم اعظم بن جاتا ہے۔

نمبر۴ اگر کوئی مہم در پیش ہو تو ایک ہی نشست میں بیک زانو ہزار ۱۰۰۰ مرتبہ دعوت دے انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

خواص الرحمان۔ اس کے عدد (۲۹۸) ہیں۔

جو کوئی نماز کے بعد اس اسم کی دعوت دے اس میں عاجزی اور انکساری پیدا ہو یا اس کے علاوہ ہر مرض میں پلیٹ پر مشک و زعفران سے تحریر کرے اور اس کا پانی مریض کو پلائے انشاء اللہ شفایاب ہوگا بشرطیکہ تحریر کرنے والا عامل ہو اس کی ریاضت کرتا ہو اس کو اگر نگینہ پر کندہ کرا کر پہنے تو مہمات کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

خواص "الرحیم" عدد (۲۵۸)

جو اس اسم کی دعوت دیتا ہو تمام خلائق اس کی مہربان ہوں اور دنیا میں عزیز ہوگا اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو، علاج سے عاجز ہو خود دعوت دینے کے قابل نہ ہو ہر روز ایک پلیٹ میں دو سو اٹھاون مرتبہ تحریر کرے مشک و زعفران سے انشاء اللہ شفا پائے گا۔ پینے کے لئے صبح اور شام کا وقت ہو۔ اگر ساتھ میں "یا رحمان یا رحیم" کی بھی ریاضت کرے تو اثر زیادہ ہوگا یہ دونوں اسم ہر مہم کے لئے ریاضت کر سکتے ہیں، یہ دو اسم اسم ذات کے ساتھ وابستہ ہیں اور اگر الرحیم ۲۵۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک تحریر کرے اس کے بعد جب کوئی مشکل درپیش ہو تو رات کو سرہانے لیٹ کر رکھے انشاء اللہ جواب پائے۔

خواص "الملک" مشترک عدد (۹۰)

جو اس اسم کی دعوت دے واسطے تونگری و جاہ و حشم عزت و حرمت کے لئے مجرب ہے پہلے اس کی زکواۃ سوالاکھ ادا کرے اس کے بعد ہر نماز کے ساتھ نوے

مرتبہ دعوت جاری رکھے اگر حاجت اور مقصد میں دیر ہو تو تین ریاضت کرے ہر ریاضت پانچ دن یا دس دن میں مکمل ہونی چاہیئے اور اگر پھر اپنی مشکل کا حل نہ پائے تو فوراً "باموکل پڑھے اسم ذات کے ساتھ اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے روز یا اللہ یا ملک سات ہزار مرتبہ بہ نیت زکواۃ' سات سو بہ نیت عشر' ستر(۷۰) بار بہ نیت قفل' ایک سو چھیانوے بار بہ نیت دور مودر' پانچ سو تیس بار بہ نیت بذل' آٹھ بار بہ نیت ختم' بیس بار سریع الاجابتہ اور اس کے بعد پانچ ہزار چھ سو چھیانوے مرتبہ سات دن بہ نیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے اور پھر باموکل اول روز یا دو تائیل بجق یا ملک نوے مرتبہ۔ دوسرے روز یا طاطائیل بجق یا ملک اکھہتواے بار تیسرے روز یا حرووزائیل بجق یا ملک ایک سو مرتبہ۔ اگر پھر بھی تاخیر پائے تو اس طرح سے دعوت دے یا دویائیل یا طاطائیل یا حرووزائیل یا کسطائیل بجق بقسکحائیل یا ملک دو ہزار نواسی بار۔ ایک دن میں خواہ پانچ دن میں تقسیم کریں۔ یہ جان لیں کہ تمام قاعدے قانون کا پاس کرے۔ یہ راز ہے جو تحریر کردیا ہے تسخیر کے لئے' خواہ دولت ہو یا عزت ہو یا ارواح ہو' اجنا میں سے ہو۔

یاقدوس عدد ۱۸۲

اسم قدوس کی صفت یہ ہے کہ اگر کسی عورت کا بچہ ضائع ہو جاتا ہے تو اس اسم کو ایک سو بیاسی مرتبہ زعفران سے تحریر کرے اور پلائے اور اسی کا مربع نقش بنائے انشاء اللہ محفوظ رہے۔ دیگر جو اس اسم کی دعوت دے اللہ تعالیٰ نیک صفت اولاد عطا کرے اگر نافرمان اولاد ہو تو اس کی تین سوالاکھ ریاضت کرے ہر ریاضت پانچ یا دس دن پر موقوف ہو اور پھر پانی یا شکر پر دم کرے

ہر روز ریاضت کے بعد' انشاء اللہ فرمانبردار ہو یا جن لوگوں کے خیال پراگندہ ہوں وہ ہر نماز کے بعد ایک سو بیاسی مرتبہ پڑھے اس اسم کی ریاضت تنگدستی کو دور کرتی ہے۔

سلام عدد ۱۳۱

سلام قولا من رب رحیم
بعد نماز صبح ایک سو اکتیس مرتبہ باعث برکت اور کشادگی رزق

اس کا طریقہ یہ ہے۔ نقش مثلث بناکر سامنے رکھ کر ریاضت کریں عجیب و غریب مشاہدہ ہو مگر کسی سے ذکر نہ کرے کیونکہ یہ راز بندہ اور اللہ کے درمیان ہے اس میں دست غیب ہے۔

خواص المومن عدد ۱۳۶ جمالی۔ آتشی

اگر کسی شوہر اور بیوی میں ناچاقی رہتی ہو تو بیوی اس اسم کا ختم کرے جو دس دنوں پر موقوف ہو۔ ہر نماز کے ساتھ اڑھائی ہزار مرتبہ ورد کرے جو دس دن میں مکمل ہو گا اور پڑھنے کے بعد پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ دونوں میں محبت ہوگی اور اسی طرح مرد بھی ختم کر سکتا ہے۔

یہ اسم تسخیر میں عجب کام کرتا ہے اور اس اسم کا نقش یہی خواص رکھتا ہے۔ لیکن مرد اور عورت دونوں پاس رکھیں۔ اس اسم کے ذکر سے ان کے دل میں فراست کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ فراست کے بغیر انسان کے دل میں مشاہدہ نہیں

ہوتا اور مشاہدہ کا روحانیت میں دوسرا مرتبہ ہے۔ یہ عاملوں میں ایمان کے مکمل ہونے کی دلیل ہے کیونکہ اس کے بعد کشف ہوتا ہے۔

اس اسم کی ریاضت روحانی زندگی میں چار چاند لگادیتی ہے۔

المھیمن

اگر کسی کو کوئی حاجت ہو دنیاوی یا دینی تو پہلے غسل بجالائے پھر دو رکعت نماز، نماز غسل ادا کرے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز استغفار ادا کرے۔

وظیفہ سے پہلے دو رکعت نماز حاجت بجالائے۔ پھر دو رکعت نماز حاجت اس طرح ادا کرے کہ اول الحمد کے بعد قل ھواللہ شریف ۱۵ مرتبہ اور قیام میں ہی ۱۵٦ مرتبہ یا مھیمن پڑھے اور اسی طرح ہر رکوع ہر سجود، ہر دفعہ بیٹھنے پر اور آخری سلام تک اور سلام کے بعد۔ پھر دعا مانگے انشاء اللہ مراد کو پہنچے گا۔ یہ عمل سات دن تک جاری رکھے۔ خواہ کام ہی ہوجائے۔ یہ اسم سر روحانی کے ساتھ ناطق کیا ہے اور سر روحانی کے ساتھ بصارت دی اور سر عقل کے ساتھ الہام کیا اور سر امر کے ساتھ تصرف بخشا اور ہدایت کے ساتھ عمل کی توفیق بخشی۔ یہ اسم مراقبہ میں روحانیت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس کا مربع بھی یہی کام دیتا ہے۔ بشرطیکہ عامل ہو۔

العزیز (عدد ۹۴ جمالی آتشی)

اس اسم کا ذکر حیات بخشتا ہے ہر چیز کو۔ مردہ دل زندہ ہوجاتا ہے، روحانیت کا

دروازہ کھل جاتا ہے۔ علم کیمیاء سیمیا اور جتنے روحانی علوم ہیں اس سے زندہ ہوتے ہیں۔

اگر کوئی روحانی راز کو حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو پہلے نماز غسل پھر نماز استغفار اور پھر نماز حاجت ادا کرے۔ اس کے بعد وظیفہ شروع کرے۔ یا عزیز۔

ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ۔ جو پانچ دن میں سوالاکھ ہو گا۔

یا ساڑھے بارہ ہزار رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو پڑھے۔ اور اس طرح پر تین سوالاکھ ادا کرے۔ خواب میں جو بشارت ہو وہ کسی سے ذکر نہ کرے خواہ سمجھ میں آئے یا نہ آئے کیونکہ ذکر کرنے سے تصرف جاتا رہتا ہے۔

تین وظیفوں کے بعد ایک تعداد مقرر کرے جو کسی طرح پانچ ہزار مرتبہ سے کم نہ ہو۔

اگر تمام شرائط کے ساتھ وظیفہ کرے تو اللہ تعالیٰ دست غیب عطا کرتا ہے۔ اس کا عامل کسی کا دست نگر نہیں ہو سکتا۔ اس کا نقش بھی یہ ہی اثر رکھتا ہے مگر اس اسم کے ساتھ اور کوئی ریاضت نہ کرے یہ تاکید ہے۔ اور نقش چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے اور ذکر پر مداومت رکھے۔ خداوند کریم ازغیب سے عزت اور روزی عطا کرے۔

الجبار (عدد ۲۰۶ جلالی آتشی)

اس اسم کی ریاضت کرنے والا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کوئی اس اسم کو مثلث یا مربع کی شکل میں انگوٹھی پر کندہ کرا کے رکھے تب بھی یہی اثر رکھتا ہے اور ہر ناگہانی مصیبت سے نجات رہتی ہے۔

اگر کسی کو بہت ہی پریشانی ہو۔ اپنے دشمنوں سے تنگ ہو اور کسی طرح سے دشمن باز نہ آئیں تب ہر نماز کے ساتھ "ڈھائی" ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے دس دن تک اور رات کو تہجد کے وقت "دو سو چھ" مرتبہ ندا کے ساتھ پکارے اور اللہ سے اپنی تکلیف بیان کرے بددعا نہ کرے اللہ کے سپرد کردے۔

المتکبر (عدد ۶۶۴ جلالی خاکی) یا متکبر

اگر کوئی آدمی ذہنی طور پر مریض ہو ہر وقت خوف رہتا ہو یا خواب میں بچہ بہت ڈرتا ہو اس اسم کا نقش تحریر کرکے گلے میں ڈالے۔ انشاءاللہ شفایاب ہو۔

اور اگر اس اسم کی ریاضت بھی کرے اور پھر نقش تحریر کرے تو زیادہ قوی اثر ہوگا۔ اس کے ذکر سے روحانیت میں تصرف حاصل ہوتا ہے اور خوف وہراس جاتا رہتا ہے اور تحریر کرکے پلانے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے۔

اور ام **الصبیان** کے لئے اس کا نقش اکثیر اعظم ہے بشرطیکہ اس اسم کا عامل ہو۔

الخالق (عدد ۷۳۱ جلالی خاکی) یا خالق

اور جو اولاد سے محروم ہو پس اس کو چاہئے اس اسم کی ریاضت کرے خواہ پانچ دن میں سوالاکھ کرے خواہ دس دن میں۔ اگر پانچ دن میں کرنا ہو تو ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ جو پچیس ہزار ایک دن میں ہوگا۔ پانچ دن میں وظیفہ مکمل ہوگا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اڑھائی ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے جو دس دن میں مکمل ہوگا۔

اس کے بعد حسب توفیق ورد جاری رکھے۔

یہ ریاضت ماہ میں ایک مرتبہ افضل ہے جب تک اولاد عطا نہ ہو جاری رکھے اور میاں اور بیوی دونوں اس ریاضت کو کریں اور اگر ہو سکے تو وظیفہ کی پوری پابندی کریں اور عرق کو بھی پیتے رہیں دونوں۔ اگر خود ابال کر عرق بنا کر پیئں تو بہتر ہے اور اس کا تعویذ بھی بنا کر گلے میں ڈالیں۔

الباری (عدد ۲۱۳ مشترک، آتشی) یا باری

یہ اسم بہت سے خواص کا مالک ہے مگر مختصر یہ ہے کہ جمعرات کو وظیفہ شروع کرے مغرب اور تہجد کے وقت پڑھے۔ ریاضت چالیس دن تک جاری رکھے یہاں تک کہ ہر ہونے والی چیز کا پہلے سے علم ہو جائے۔ اگر طبیب ہو تو مرض فوراً معلوم ہو جائے۔ مگر جو نظر آئے کسی سے ذکر نہ کرے ہر آنے والے کا حال معلوم ہو جائے مگر اس پر بالکل ظاہر نہ کرے۔ کیوں کہ تین اسم تخلیق میں آئے ہیں۔ اسم خالق، اسم باری، اسم مصور اور اگر تینوں اسموں کو ملا کر پڑھے یہاں تک کہ حالت غالب آجائے اور ملائکہ ہجوم کریں اور ان سے گفتگو کرنے کے قابل ہو جائے اور ہر ہونے والے واقعات سے آگاہ کریں۔ مگر اس کو راز میں رکھیں۔ یہ عام آدمی کا کام نہیں جو ذکر فکر کرنے والے ہیں یہ راستہ ان کا ہے۔ عام آدمی تکلیف میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

المصور (عدد ۳۳۶ جمالی، آتشی) یا مصور

جو اولاد سے محروم ہو اس کو چاہئے اس اسم کی زکواۃ دے۔ خواہ پانچ دن میں

سوالاکھ کرے جو ۲۵ ہزار ہر روز ہو یعنی ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ پانچ دن میں وظیفہ مکمل ہوگا۔ اس کے بعد حسب توفیق پڑھائی جاری رکھے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ڈھائی ہزار ہر نماز کے ساتھ پڑھے۔ آدھا گھنٹہ وظیفہ پر صرف ہوگا اور اگر یہ بھی مشکل ہو تو ہر رات کو ساڑھے بارہ ہزار روزانہ پڑھے۔ جو دس دن میں مکمل ہوگا مگر ایک بات کا خیال رکھے کہ اگر وظیفہ ٹوٹ جائے تو پھر وظیفہ کامیابی نہیں بخشے گا۔ یعنی جو اسم ریاضت میں ہو اور پڑھائی ناغہ ہو جائے یا وقت پر نہ پڑھا جائے تو اس کو ٹوٹنا کہتے ہیں وہ پھر کبھی نہیں جڑ سکتا کیوں کہ ملائکہ جس وقت جس جگہ ریاضت ہوتی ہے آتے ہیں۔ اگر وقت پر آدمی موجود نہ ہو تو پھر کبھی نہیں آتے یہ ناغہ میں شمار ہو جاتا ہے۔

یہ تجربہ شدہ ہے اس میں نہ نہیں ہوتی خواہ ایک برس لگ جائے۔ پڑھائی جاری رکھے۔ اور عرق مکو بھی پیتا رہے اور سورۃ مریم مرد پڑھے اور عورت اس اسم کی ریاضت کرے یہ سورۃ مریم کا معجزہ ہے کہ ہمارے دوستوں نے پڑھا ہے اور ہر ایک کے لڑکا ہوا ہے اور میں نے خود بھی ریاضت کی ہے اور ماشاء اللہ دو لڑکے ہیں ایک کا نام رضا علی اور دوسرے کا نام اکبر علی ہے اور دونوں نام پیدا ہونے سے پہلے رکھے ہیں۔

الغفار (عدد ۱۲۸۱ جمالی آتشی) یا غفار

جس کی کسی سے دشمنی ہو اور وہ صلح کا متمنی ہو وہ اس اسم کی ریاضت کرے۔ جو ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ ہو جو ۲۵ ہزار ہر روز ہوگی۔ پانچ دن تک انشاء اللہ چھٹے دن صلح کے آثار ہوں یا آفیسر کسی سے ناراض ہو تب بھی یہ اسم فائدہ بخشے

گا۔

یا ایسی مصیبت ہو کہ ایک ختم نہ ہو دوسری شروع ہو جائے۔ سکون نصیب نہ ہو۔ ایسا گناہ سرزد ہو گیا ہو کہ رحمت کے دروازے بند ہوں جو شروع کرے معلوم ہو کہ غلط ہو گیا ہے اس کو چاہئے کہ پہلے غسل کرے نماز ادا کرے۔ اس کے بعد نماز استغفار پڑھے اور صدقہ دے اور اس کے بعد دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور یا غفار کا وظیفہ شروع کرے۔ سوالاکھ کو دنوں میں تقسیم کرے حسب توفیق دس دن یا پانچ دن میں اور تین وظیفہ پڑھے خواہ حالات ایک ہی میں بہتر ہو جائیں اور جو خواب یا بیداری میں دکھائی دے کسی سے ذکر نہ کرے۔

اسم القہار یا قہار ۳۰۶

اگر کوئی ماتحت اپنے آفیسر سے پریشان ہو وہ آفیسر ظالم ہو تو اس کو چاہئے کہ اس اسم کی زکواۃ دے۔ وہ ظالم آفیسر مہربان ہو گا اگر تمام آدمی اس کے ظلم سے پریشان ہوں یا گاؤں میں کسی آدمی کے ظلم سے پریشان ہو تو اس اسم کو سب مل کر ایک بیٹھک میں سوالاکھ کریں۔ اگر ایک میں مراد کو پہنچیں تو ٹھیک ہے ورنہ اس کے سات ختم کریں مگر یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ سے نجات کی دعا مانگیں' بددعا نہ کریں کیوں کہ مصنف کی اجازت سے نہ ہو گا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہر منگل کو مغرب کے بعد وظیفہ کریں ۱۱۰۰۰ مرتبہ جو دو گھنٹے سے کم وقت میں ہو گا۔ یہ تجربہ تیر بہدف ہے ظلم سے بچنے کے لئے یہ کام کیا جائے۔

اسم الوہاب یا وہاب عدد ۱۴

یہ اسم۔ اسم اعظم ہے۔ مختلف طریقے اس کی ریاضت کے ہیں۔ پہلا تو اگر سو مرتبہ اس اسم کو زیر آسمان ندا کرے اس کی حاجت روا ہو۔ نمبر۲ اگر ایک سو تینتیس ۱۳۳ مرتبہ عدد مبسوط اس اسم کے ہیں پڑھے اثر قوی تر ہوگا۔ نمبر۳ اگر اس کو چودہ مرتبہ عدد مجمل کے ساتھ پڑھے حالت سجدے میں انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے۔

اور اگر "الکریم الوہاب" ذوالطول بے تعداد بہ کثرت ورد کرے اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دے وہاں سے جہاں سے گمان نہ ہو۔

پہلے سوالاکھ الوہاب سے ندا کرے خواہ پانچ دن میں' ساڑھے بارہ ہزار رات کو' ساڑھے بارہ ہزار صبح کو یا ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ۔ جب سوالاکھ ہو جائے خواہ نوکری کے لئے' خواہ رزق کے لئے' خواہ دولت کے لئے اس کے بعد تین سوالاکھ کرے خواہ دس دن میں خواہ پانچ دن میں "یاوہاب" کے ساتھ اور اس کے بعد ہر نماز کی ساتھ چارسو مرتبہ پڑھے۔ یہ تحریر کردوں کہ پانچ ہزار پر ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے لیکن تمام قانون کو جو ریاضت کے لئے ہیں ملحوظ رکھے جو خواب یا بیداری میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے۔ جب کامیاب ہو جائے یا شروع کرے کسی کو یہ معلوم نہ ہو کیا ریاضت کرتا ہے۔ اس کا وظیفہ ضرورت میں کرے امیر ہونے کے لئے نہیں اس کی خوبیاں تحریر میں نہیں آسکتیں۔ مولف میں اتنی قوت نہیں ہے کہ اسم اعظم کی خوبیاں بیان کرے بس اتنا تحریر کردوں کہ مولف کا چھ برس کا بچہ جس کو یہ اسم سکھایا وہ اسکول جانے سے پہلے چودہ مرتبہ اس اسم کی ریاضت کرتا تھا پھر بارہ سال کی عمر میں ۱۴۰۰۰ مرتبہ شروع کیا۔ اس کے ہاتھ میں بارہ سال کی عمر میں شفا بخشی ہے اور پیسے کی تو وقعت ہی کیا اس کے لئے نقش کے باب میں اس کا

مثلث اور مربع تحریر کیا ہے جس کو سامنے رکھ کر بھی عجب کمال رکھتا ہے۔

اس کے علاوہ مولف کا یہ بھی طریقہ تجربہ شدہ ہے ۱۴۰۰۰ ہزار مرتبہ رات جس پر سوا دو گھنٹے صرف ہوتے ہیں اور اکتالیس دن تک جاری کرے انشاء اللہ وقت سے پہلے ہی اپنی مراد کو پہنچے۔

یا رزاق ۳۰۸

یہ اسم ہمارے عقیدت مند ہر ایک ہی ریاضت کرتے ہیں خواہ ضرورت مند ہو یا نہ ہو اس کے خواص یہ ہیں اگر کسی کے رزق کے دروازے بند ہوں تو اس اسم کی برکت سے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اگر امیر نہیں ہوتا مگر اس قابل ضرور ہوتا ہے کہ اپنے عزیزوں کے کام آسکے اس کے پڑھنے کے بہت سے طریقے ہیں تین سو آٹھ مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اکتالیس دن میں سوالاکھ کرے تیسرا طریقہ اس وقت استعمال کرے اگر واقعی تنگدستی ہو' بھوک اور افلاس ہو' ہر نماز کے ساتھ ۵۰۰۰ مرتبہ ہر پانچ دن میں سوالاکھ کرے ہر پانچ دن بعد پنجتن کی نذر کرے دو پیالوں پر' ای ک پر تابع تابعین کی نیاز کرے تابعین کی نذر کو چھت پر رکھے تاکہ جانور کھائیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو صرف چھوٹے بچوں کو کھلائیں یہ عمل اکتالیس دن جاری رکھے خواہ اپنی مراد کو پہنچ جائے یہ تاکید ہے اگر ایسی بندش ہو کہ نہ کھلے تب پہلے غسل بجالائے پھر نماز غسل ادا کرے' دو رکعت نماز استغفار ادا کرے اسی رات کو دو بجے اگر ہو سکے تو زیر آسمان ریاضت کرے۔ اس کے بعد ۳۰۸ مرتبہ یا رزاق پڑھے' پھر دو رکعت ادا کرے اور ۳۰۸ مرتبہ ریاضت کرے اس طرح نماز کا وقت ہو جائے' صبح کی دو رکعت نماز کے بعد میں ۳۰۸ مرتبہ

"یارزاق" جاری کرے۔ یہ عمل سات دن تک کرے۔ (میں اس کی ریاضت کرچکا ہوں) اور سات دن کے بعد اس کا نقش مربع یا مخمس بھرے اور گھر میں لگائے پھر گھر میں مفلسی نہ دیکھے۔

المغیث عدد ۱۵۵۰

جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ متابقت میں غلبہ کرے تو سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھتے پڑھتے ہی سوجائے تو حق تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کردے۔

التواب عدد ۴۰۹

جو کوئی اس نام کو چاشت کی نماز کے بعد پڑھے حق تعالیٰ اس کو توبہ نصوح عطا فرمائے۔

المنتقم عدد ۶۳۰

جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کرسکے تین جمعہ تک اس کی مداومت کرے حق تعالیٰ دشمن کو دوست میں تبدیل کردے۔

یافتاح عدد ۴۸۹ الفتاح

خواص اس اسم کے یہ ہیں۔ اگر کسی آدمی کو بے گناہ قید ہوگئی ہو تو اس اسم کی

ریاضت کرے انشاء اللہ قید سے نجات پائے اگر کوئی مقدمہ میں مبتلا ہو اور بے گناہ ہو تو اس کا سوا لاکھ ایک روز میں کرے دس یا بارہ آدمی جمع کرے جو اکتالیس روز تک ساتھ دیں۔ ایک سفید چادر بچھائے وقت رات کا ہو مگر ایک ہی وقت اکتالیس دن تک پڑھے اور سب مل کر سوا لاکھ کریں۔ ریاضت کے بعد کچھ نہ کچھ نذر کرے اور یہ بھی ممکن نہ ہو تو بعد میں چاہئے ضرور اکٹھے بیٹھیں اور جگہ ایک ہی ہو اور آدمی بھی بدلی نہ کرے اگر کوئی ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ ایک آدمی نہ آسکے تو اس کے بغیر ہی ادا کرے روز نیا آدمی نہ ملائیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو گھر کے جتنے آدمی ہوں مل کر پڑھیں۔

خواہ مرد عورتیں اکٹھے ہوں مگر ایک ہی خاندان کے جہاں پردے کا تصور نہ ہو۔ (اگر نامحرم عورت مل جائے تو ریاضت نامکمل رہے گی) اور وہ تین دن یا سات دن میں مکمل کریں اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اکیلے پانچ دن یا دس دن میں سوا لاکھ ختم کرے مگر یہ یاد رہے کہ تین سوا لاکھ کرے مگر جو جواب ملے کسی سے ذکر نہ کرے خواب کا' تین سوا لاکھ کے بعد بھی ریاضت جاری رکھے۔ عدد مجمل جو ۴۸۹ ہیں اور ریاضت کے بعد اگر ہو سکے تو اس کا نقش بنائے اور گلے میں ڈالے جہاں جائے وہاں کامیابی ہوگی یہ اسم ہر مشکل کی کنجی ہے خواہ کسی قسم کی ہو۔ اگر کسی کی شادی کے دروازے بند ہوں تب بھی اسم کی ریاضت کام دے گی یا نوکری نہ ملتی ہو تب بھی انہیں شرائط میں جو مرضی ہو اختیار کرے یا امتحان دیا ہو اور فکر لاحق ہو کہ پاس ہوں گا کہ نہیں تو بھی اس اسم کی ریاضت کام دے گی یا امتحان سے پہلے ریاضت کرے اس سے دو فائدے ہوں گے کہ جو کچھ پڑھے یاد رہے گا ذہن بہتر ہو جائے گا اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی اس کے علاوہ جہاں جائے گا فتح ہوگی

بشرطیکہ ریاضت کے ساتھ محنت بھی جاری رکھے اللہ اس کی مدد نہیں کرتا جو اپنی مدد خود نہیں کرتا۔

اسم یا علیم العلیم عدد ۱۵۰

یا علیم اس اسم کی ریاضت کرنے والے علم الیقین کا درجہ حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر اس اسم کی ریاضت کی جائے تمام قانون کے ساتھ یعنی سالک، تائب ہو، طاہر ہو، جامع ہو۔ وقت کا تعین کرے جگہ کا تعین ہو تعداد مقرر کرے کسی بھی نماز میں ۵۰۰۰ سے کم نہ ہو یا ساڑھے بارہ ہزار رات اور ساڑھے بارہ ہزار صبح ہر سوالاکھ کے بعد نذر کرے اکتالیس دن تک سلسلہ جاری رکھے۔ آٹھ سوالاکھ ہونے تک سلسلہ مسلسل رہے چالیس دن پورے ہوں تو روزہ رکھے اور ایک نقش بنائے اور نقش مربع ہو اور اس کے سولہویں گھر میں ایک نقش اور بنائے اور اللہ کا نقش چاروں طرف اور علیم کا نقش ۱۶ گھر میں ہوگا۔ پھر اس نقش کو سرہانے رکھ کر سوئے جو سوال کرے جواب ملے گا مگر یہ جانے کہ صاحب دعوت کوئی غلط بات نہ پوچھے **مثلاً** "جوا، گھوڑوں کی ریس وغیرہ۔ اگر زمین کے نیچے کا سوال ہو گا تو جواب ملے گا اس کے علاوہ مخلوق کی بہبودی کے متعلق اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہو یا وہ بیماری جس کا علاج معلوم نہ ہو وہ معلوم کر سکتے ہیں۔

القابض عدد ۹۰۳

جس کو بھوک پیاس پر قابو نہ ہو تو اس اسم کی ریاضت مجمل یا مبسوط جیسے

مناسب ہو کرے۔ انشاء اللہ قابو پائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی عورت کو ایام ماہواری کی شکایت ہو اس اسم کی ریاضت کرے اور نقش بنوا کر پہنے' انشاء اللہ شکایت دور ہو جائے۔ اگر کوئی اسہال میں مبتلا ہو اور کوئی دوا کارگر نہ ہو خواہ بچہ ہو یا بڑا چاہئے کہ زردے کے رنگ سے دو نقش تحریر کرائے ایک گلے میں رکھیں اور ایک پینے میں استعمال کرے۔

الباسط عدد ۷۲

یہ اسم ہر قسم کی بندش کھولنے کے لئے ہے۔ پہلے یہ تحریر کردوں کہ کہ اگر کسی عورت کو حیض بند ہو تو اس کی ریاضت کرے اور اس کا نقش بنائے اور ہلیلہ کابلی کو رات کو بھگو کر صبح کو یہ نقش دھو کر پیئے' اگر کسی کے روزگار کی بندش ہو' تمام دروازے بند ہوں تو اس اسم کو عدد مجمل سے ریاضت کرے یا دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ الحمد کے بعد قل ھواللہ احد پڑھے۔ اس کے بعد ۷۲ مرتبہ اسم کی ریاضت کرے پھر رکوع میں ۷۲ مرتبہ پھر رکوع سے کھڑے ہو کر پھر سجدے میں ۷۲ مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے یہ عمل ۴۱ دن تک جاری رکھے اس اسم میں دست غیب ہے اگر اس اسم کی ریاضت ۴۱ دن تک اس طرح ادا کرے کہ سوا لاکھ سات دن میں تقسیم کرے رات اور صبح کو ادا کرے تمام جلالی جمالی پرہیز کرے سفید لباس زیب تن رکھے جو خواب میں بیداری میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے خلوت میں وظیفہ کرے جہاں کسی کا گزر نہ ہو سات روز کے بعد نیاز کرے جو خود یا بچوں کو کھلائے اس کا بھی خیال رکھے۔ ایک بزرگ جو سفید ریش میں ہیں تشریف لائیں گے جو ہر سوال کا جواب دیں گے لیکن یاد رہے کہ غیر شرعی سوال نہ کرے اس اسم کی

ہمارے بہت سے ماننے والے ریاضت کرچکے ہیں اس میں ایک صاحب جو یہاں جہلم کے موجود ہیں پول کے متعلق سوال کرتے تھے اور وہ بزرگ جواب دیتے تھے بعد میں ہمیں معلوم ہوا کہ اس کی اجازت واپس لے لی ہے یہ اسم ان کے لئے بہتر ہے جن پر کلام بند ہو کچھ نظر نہ آتا ہو تو یہ اسم بندش کھول دیتا ہے کسی لڑکی کی شادی کا دروازہ بند ہو اور کوئی مصیبت ہو اللہ تعالیٰ رحمت کے دروازے کھول دے گا۔

الخافض یا خافض عدد ۱۴۸۱

جو کوئی اللہ کے اس نام کی ریاضت کرے۔ سات دن روزہ رکھے اور اس اسم کی مداومت کرے اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کے دل کو رحم سے بھر دے عدد مبسوط بہتر ہے اس کے علاوہ اگر خواب میں ڈرتا ہو تب بھی اس کا نقش اسے اور گھر میں رہنے والوں کو ڈر سے محفوظ رکھتا ہے اور اگر کسی گھر کا نمبر تقسیم کرنے کے بعد سات یا نو بچے تو اس نقش کو تحریر کرکے گھر میں رکھے تاکہ اس کی نحوست سے محفوظ رہے کیونکہ علم والے سات یا پانچ نمبر کے گھر رہنے والوں کے لئے منحوس سمجھتے ہیں اس کا تعلق توہمات سے نہیں، حقیقت پر ہے۔ یہ بات علم والے جانتے ہیں۔

الرافع یا رافع عدد ۳۵۱

جو اس اسم کی ریاضت کرے اکیس سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ جہاں جائے لوگ

مہربانی سے پیش آئیں اور اس کا نقش اگر گلے میں ہو اور اس اسم کا مداومت کرتا ہو۔ جابر حاکم کے پاس جائے وہ بھی مہربان اور اس کی مداومت کرنے والا اگر جج اور مجسٹریٹ کے سامنے پھونک مارے وہ بھی اس کے حق میں بات کرے۔ اس کے پڑھنے والے کی کبھی کوئی غیبت نہیں کرتا اور اگر حاکم اس کی ریاضت کرتا ہو اس کے ماتحت اس حاکم کے کہنے پر چلیں کبھی باغی نہ ہوں اور نہ غیبت کرے اور انگوٹھی پر اچھے وقت پر کندہ کرائیں اور ریاضت بھی کرتا ہو تو دشمن خواہ سانپ' بچھو ہو یا انسان ہو اس کی مثلث بہتر ہے۔ مربع کی نسبت

المعز یا معز عدد ۱۱۷

جو اس اسم کی مداومت عددِ مجمل جو ایک سو سترہ ہوتے ہیں ہر نماز کے بعد کرے خلق میں عزت پائے جو کوئی ترقی کے لئے اس وظیفہ کی مداومت کرنا چاہے پہلے مربع بنائے اور اس کو سامنے رکھ کر ریاضت شروع کرے۔ پہلے غسل بجالائے دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز' نماز استغفار ادا کرے ایک چادر کا تہبند بنائے ایک چادر احرام کی طرح پہنے اور جلالی عمل کا پرہیز کرے۔ گوشت' مچھلی' دودھ اور شہد یعنی ہر وہ چیز جو جاندار سے بنی ہو' استعمال نہ کرے ساڑھے بارہ ہزار رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو ادا کرے پانچ دن کے بعد نیاز کرے ایک دن ناغہ کرے پھر دوسری ریاضت شروع کرے نقش سامنے ہونا چاہئے روشنی الیکٹرک کی نہیں ہونی چاہئے دیا یا موم بتی کی بہتر ہے لوبان وغیرہ کا مجوز کرے اس طرح آٹھ ریاضت مکمل کرے جس کے لئے ایک ماہ کا وقت لگے گا لیکن یہ یاد رہے کہ جو کچھ دیکھے خواب یا بیداری میں کسی سے ذکر نہ کرے اس میں خاص چیز رزق

حلال ہے صدق مقال ہے نذرانہ بھی لازمی ہے اگر پانچ دن میں نظر نہ آئے تو سمجھے کلام کھلا نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اسم کام نہیں دے گا۔ کہیں نہ کہیں غلطی ہو گئی ہے۔ سوالاکھ کے بعد یا دوران ریاضت میں جواب آنا لازمی ہے اگر وظیفہ ٹوٹ جائے تو کبھی نہیں جڑتا وظیفہ کا کسی کو معلوم نہیں ہونا چاہئے کہ کیا پڑھتا ہے وظیفہ کے تین نکتے ہیں نمبرا:۔ تعداد ایک ہی ہو۔ نمبر۲:۔ جگہ ایک ہی ہو۔ نمبر۳:۔ وقت ایک ہی ہو' ورنہ وقت برباد کرنا ہے اگر دیر ہو تو اللہ کی ذات میں شک نہ کرے مصنف کا بار بار تجربہ شدہ ہے

المذل یا مذل عدد ۷۷۰

جو اپنے حاکم سے پریشان ہو تو اس اسم کا مربع اپنے پاس رکھے حاکم مہربان ہو جو اپنے دشمنوں سے عاجز ہو اس کو چاہئے کہ سجدے میں پچھتر مرتبہ اس اسم کو پکارے اور نام اس ظالم کا لے جس کے ظلم سے عاجز ہو اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے اس کے دل کو رحم میں بدل دے گا۔ اگر بہت سے آدمی کسی سے پریشان ہوں تو سب مل کر اس اسم کی مداومت کریں یا سوالاکھ روز لیکن کم سے کم دس آدمی ہوں سوالاکھ سات دن تک پڑھے مگر یاد رہے بددعا نہ کرے صرف اس کے ظلم کے ختم کرنے کے لئے دعا اللہ سے کریں کیونکہ دوسرے کے لئے بددعا سے بہتر ہے کہ اپنے لئے دعا کرے اس کے خواص میں یہ ہے کہ سات سوالاکھ نہیں پورے ہوں گے اللہ تعالیٰ اس کو وہاں سے ہٹادے گا۔

السمیع یا سمیع عدد ۱۸۰

جس آدمی کے دعا کے دروازے بند ہوں وہ اس اسم کی ریاضت کرے یا ایسی بیماری میں مبتلا ہو کہ ڈاکٹر اس کی بیماری سے عاجز ہوں خود اس قابل نہ ہو کہ پڑھ سکے تو عورتوں کو اکٹھا کرے اس کا ورد کرائے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ اگر کوئی ایسی مشکل ہو جس سے عاجز ہو مثلاً" لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اور کوئی مشکل ہو تو چاہئے کہ "یا سمیع" کے ساتھ "یا بصیر" بھی ختم کرے دونوں اسموں کی ساتھ ریاضت کرے اگر چند دن کی ریاضت میں کامیاب ہو جائے تب بھی اکتالیس دن جاری رکھے اور اگر پھر بھی کامیابی نظر نہ آئے تو اسم ذات کو بھی ملائے یعنی "یا اللہ یا سمیع یا بصیر" کیونکہ ایک اسم ذات کے ساتھ اگر دو صفات خداوندی ہوں تو اسم اعظم ہو جاتا ہے۔ (جیسے بسم اللہ الرحمن الرحیم) طریقے اس کے دو ہیں۔ اول یا تو "یا سمیع" کا سوا لاکھ کرے جو پانچ دن یا دس دن پر موقوف ہو یا دونوں ناموں کو ملا کر چار سو بیاسی مرتبہ پڑھے۔ ہر نماز کے ساتھ جو اکتالیس دن جاری رکھے تینوں اسموں کو نماز کے ساتھ پانچ سو اڑتالیس ۵۴۸ مرتبہ' اکتالیس دن تک جاری رکھے اور اس کا نقش بھی اسی طرح کام دیتا ہے بشرطیکہ اس اسم کی ریاضت کے دوران تحریر کرے۔

البصیر یا بصیر عدد ۳۰۲

یہ اسم بہت سے خواص کا مالک ہے۔ اگر اس اسم کی ریاضت کی جائے اس کی ریاضت کرنے والا اندھا نہیں ہو سکتا بشرطیکہ اس وقت شروع نہ کیا ہو جب کہ اندھا ہونے کے نزدیک ہو۔ دیگر اگر اس اسم کو ہلیلا کابلی پر دم کرے اور اس کو

گھس کر آنکھ میں سرمہ کی طرح لگائے اور اسی کو رات کو بھگودے اور صبح اس کا پانی پئے۔ اس کے علاوہ سرمہ کے ساتھ کھرل کرکے آنکھ میں لگانا بھی بہتر ہے اس کی ریاضت کرنے والا کبھی کند ذہن نہیں ہو سکتا اور ہر وہ چیز ہونے والی اس کو پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے آدمی کے بات کرنے سے پہلے اس کو معلوم ہو جائے گا کہ کیا چاہتا ہے اگر اس اسم کی تہجد کے وقت مداومت کی جائے۔ صبح نماز کے وقت تک اللہ تعالیٰ دل کو روشن کردے جو بچہ اسکول سے بھاگتا ہو پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو اس اسم کو طشتری میں تحریر کرے تین سو دو مرتبہ پلائے بچے کو اور بچے کو چودہ مرتبہ یہ اسم پڑھائے اسکول جانے سے پہلے اگر عمر آٹھ برس سے کم ہے اگر آٹھ برس سے زیادہ ہے تو تین سو مرتبہ پڑھائے بلاناغہ اور تحریر کیا ہوا پانی پلائے۔ پڑھائی میں دل لگے گا اگر اس اسم کو ڈاکٹر یا حکیم مداومت کریں تو ایکسرے کے بغیر بیماری کو تشخیص کرلیں اور کبھی غلطی نہ ہو بلکہ مریض کے بات کرنے سے یہ اندازہ ہو جائے کہ بیماری کیا ہے اور جن لوگوں کو بھولنے کی بیماری ہو وہ بھی اس اسم کو لکھ کر پئیں اور اسم کی ریاضت کریں۔

الحکم یا حکم عدد ۶۸

جو اس اسم کی ریاضت کرے۔ عدد مجمل سے اور نقش کو اپنے پاس رکھے، ظالم حاکم مہربان ہو گا اور جو ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ یا اکتالیس سو مرتبہ کرے اللہ تعالیٰ غیب سے دروازہ کھول دے گا۔ اگر گھر میں اس کا نقش رکھا جائے گھر نحوست سے دور ہو جائے گا۔ اور تنگ دستی کبھی نہ ہوگی اور امراض وبائی کا گزر نہ ہو جتنی بیماریاں جلدی ہوں ان سب کے لئے اس کا نقش گلے میں رکھنے سے دور ہوں اور

اس اسم کو پلیٹ چینی پر کتابت کرے ۶۸ مرتبہ 'پانی بارش کا یا آب زم زم کا پیئے شفا پائے 'گیارہ سو مرتبہ مداومت کرے چنے کے دانوں پر دم کرکے کبوتروں کو دانہ ڈال دے اللہ تعالیٰ مشکل کو آسان کر دے۔

العدل یا عدل عدد ۱۰۴

جو اس اسم کو روٹی پر دم کرے اور کھائے اللہ تعالیٰ تنگ دستی دور کر دے اگر کوئی آدمی کسی مقدمہ میں گرفتار ہوا اور بے قصور ہو یا قید میں ہو تب بھی اس اسم کی مداومت کام دے گی اور کسی دوسرے کے لئے بھی پڑھا جاسکتا ہے بشرطیکہ پڑھنے والا عزیز و اقارب ہو' پیسہ دے کر اسم نہیں پڑھوایا جاسکتا بلکہ یہی اسم نہیں کوئی بھی اسم کام نہیں دے گا صرف قرآن مجید کا ختم کرانا کام دے سکتا ہے' ہاں گھر کے اور چند باہر کے آدمی کسی بھی اسم کو مل کر ختم کرسکتے ہیں اور اس اسم کی مداومت کرنے والا تقدیر پر شاکر رہے گا اس اسم کا نقش بھی انہیں خواص کا حامل ہے۔

اللطیف یا لطیف عدد ۱۲۹

یہ اسم بھی اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے کاتب کا تجربہ شدہ ہے۔ کاتب نے اس کے عجیب و غریب معجزات دیکھے ہیں۔ پہلی چیز اس اسم میں یہ کہ جواب کھلا کھلا نظر آتا ہے' اگر کسی کو تنگ دستی ہو تو اس کی ریاضت کرنے والا سوا لاکھ مرتبہ خواہ پانچ دن میں یا دس دن میں 'ایک ریاضت کے بعد مشکل آسان ہونی شروع ہو جائے مگر یہ یاد رکھئے کہ ایک ماہ میں کم سے کم چھ ریاضت کرے اور کل اٹھارہ ریاضتیں ہوں

اگر کامیاب نہ ہو تو کاتب کو جھوٹا گردانے کاتب کا تجربہ شدہ ہے۔ اس اسم کا نقش مربع یا مخمس اور سامنے رکھ کر گیارہ ہزار رات کو پڑھے ریاضت اکتالیس دن جاری رکھے مگر روشنی "الیکٹرک" کی نہ ہو' ریاضت بارہ سے پہلے ہونی چاہئے اور اگر کسی کو نوکری سے محروم کردیا گیا ہو یا بیکار ہو پھر پانچ ہزار مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے' چھٹے دن اللہ تعالیٰ نوکری کا انتظام کردے گا۔

الخبیر یا خبیر عدد ۸۱۲

اس اسم کی ریاضت دل کو روشن کردیتی ہے اگر کسی کو علم کیمیا حکمت کا شوق ہو اور چاہئے کہ علم روشن ہو۔ اس کو چاہئے کہ حرف مجمل سے اس کی ریاضت کرے ہر نماز کے ساتھ اور تہجد کے وقت ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ شروع کرے بخور روشن کرے حصار وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں لیکن ایک وقت میں ایک ہی سوال ہونا چاہئے مداومت کم سے کم اکیس دن ہونی چاہئے اور اگر یہ چاہے کہ جب سوال کرے اسی وقت جواب ملے **مثلاً** "چوری کسی کی ہوگئی ہو یا پانی کہاں پر ہے یا یہ کام کروں یا نہ کروں اس کو چاہئے کہ اس کا پانچ دن میں سوالاکھ کرے ساڑھے بارہ ہزار صبح اور ساڑھے بارہ ہزار شام۔ اس طرح چھ ریاضتیں ایک ماہ میں پوری ہوجائیں گی اور اٹھارہ ریاضتیں کرے۔ جب جواب ملے پڑھنا بند کردو یہ درست نہ ہوگا کیونکہ جواب ایک ریاضت کے بعد شروع ہوجائے گا' یہ صرف خواب میں ہوگا' مگر تین ماہ میں جب مکمل ریاضت ہوگی تو ایک بزرگ جن کا لباس خواجہ خضر کی طرح اور شکل بھی تقریباً" ایسی ہی ہوگی تشریف لائیں گے پڑھائی کے دوران اور بات چیت اسی طرح کریں گے جیسے حقیقت میں۔ نہ اس وقت خوف ہوگا اور نہ

کوئی خطرہ صرف روحوں کو قبضہ میں کرنے سے یا جنات وغیرہ سے ہوتا ہے۔ اس طرح کوئی خطرہ نہیں، مگر یہ ضروری ہے کہ ریاضت کے دوران اگر کوئی گناہ ہوجائے تو رجعت ہوجاتی ہے۔ ایسے گناہ کا مرتکب نہ ہو جس میں معافی کا کوئی خانہ نہ ہو اگر اچھا سلسلہ روحانیت کا چاہتا ہو تو پھر تمام پرہیزوغیرہ بھی کرے۔ لباس، جگہ، وقت ہر قسم کی پابندیاں جو پہلے اسموں کے متعلق دی ہیں۔ سات مرتبہ ریاضت میں ناکام نہیں ہوسکتا، کاتب کا تجربہ شدہ ہے عامل بیماری کے متعلق اسی وقت معلوم کرلیتا ہے اور یہ اسی اسم کی برکتیں ہیں میں نے تحریر کرنے میں بخل سے کام نہیں لیا ہے۔

الرقیب یارقیب عدد ۳۱۲

اس اسم کے اوصاف بیان سے قاصرہیں اگر کوئی اپنے بچوں پر روزانہ عدد مجمل سے مداومت کرے بعد نماز اور پانی پر دم کرلے اور بچوں کو پلائے، بچے تندرست رہیں۔ جسمانی لحاظ سے ہی نہیں بلکہ روحانی لحاظ سے اپنے ماں باپ کے فرمانبردار ہوں۔ اگر کوئی بچہ اسکول سے بھاگتا ہو، اس کے ماں باپ کو چاہیئے کہ اسم کا سوالاکھ ختم کرے خواہ پانچ دن، خواہ دس دن یا اس سے زیادہ دنوں میں ختم کرے اور ختم کے بعد پانی پر دم کرکے پلائے اور اس اسم کا نقش بنائے مربع۔ بچے کا دل پڑھنے میں لگے گا۔

المجیب یامجیب عدد ۵۵

اس اسم کے اوصاف اس کے نام سے خود عیاں ہیں دعاؤں کو قبول کرنے والا

اگر کسی کا رزق کا دروازہ بند ہو تو چاہئے کہ ہر روز ساڑھے بارہ ہزار روز دس دن تک مداومت کرے اور گیارھویں دن سے "یا مجیب یا رزاق" کا ورد کرے۔ اکتالیس دن تک رات اور صبح دونوں وقت ریاضت جاری رکھے۔ مگر کسی طرح پانچ ہزار سے کم نہیں ہونی چاہئے۔ جگہ، وقت اور تعداد پہلے دن سے لے کر آخری دن تک ایک ہی ہونی چاہئے اور اگر کسی لڑکی کا کہیں رشتہ نہ آتا ہو تو اسی طرح پہلے دس دن "یا مجیب" کرے پھر "یا عزیز یا مجیب" کی مداومت جاری کرے اور اسی طرح اکتالیس دن ختم کرے اور اسی طرح تمام شرائط کا پاس کرے اور اگر کام میں دیر ہو تو مداومت کو بالکل بند نہ کرے بلکہ جاری رکھے تاکہ اسماء کا تصرف برقرار رہے اگر کوئی قرض دار ہو، مالی مشکلات کا سامنا ہو، یہ نہیں کہ لالچ ہو، واقعی مصیبت میں ہو تب اسی طرح پہلے دس دن میں ختم کرے "یا مجیب" کا پھر گیارھویں دن "یا غنی یا مجیب" کی ریاضت کرے مگر یاد رہے کہ کسی طرح پانچ ہزار سے کم نہ ہو، یہ پہلے دیکھ واقعی اس کا مستحق ہو، اس میں نا نہیں۔ اللہ تعالیٰ مستحق کو دیتا ضرور ہے۔

الواسع یا واسع عدد ۱۳۷

خواص تحریر کرنا بشر کی طاقت نہیں، یہ مشکلوں کا حل ہے، فراخی کے لئے اس اسم کی ریاضت کرتے ہیں اگر کوئی تنگ دستی سے عاجز ہو، اس کو چاہئے کہ وہ عدد مجمل یا مبسوط سے ورد کرے اور اگر مشکل حل نہ ہو تو اس کو باقاعدہ اسم کی ریاضت کرنی چاہئے، پہلے غسل بجالائے دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز، نماز استغفار ادا کرے اور پھر ہر نماز کے ساتھ پانچ ہزار مرتبہ اس اسم کی

ریاضت کرے یہ ریاضت پانچ دن پر موقوف ہو چھٹے دن نذر کرے اور پھر رات کو ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ مداومت کرے اور صبح کو ایک سو سینتیس ۱۳۷ مرتبہ پڑھے' یہ ریاضت دس دن پر موقوف ہو اور گیارہویں دن سے پانچ ہزار مرتبہ شروع کرے اور صبح اسی طرح ۱۳۷ مرتبہ پڑھے۔ یہ اکیس دن پر موقوف ہو گا اور اس کا نقش مربع بنا کر گھر میں بھی لائے اور ایک اپنے گلے میں رکھے اور پھر روزانہ صبح اور رات کو "یا واسع یا رزاق" کی ریاضت جاری کرے اپنی حالت کے مطابق انشاء اللہ رزق کھل جائے گا اور دنیا کی ہر چیز قدم چومے گی۔ بشرطیکہ کوئی غلط کام نہ کرے اور نہ ہی کسی سے ذکر کرے کہ میں کیا پڑھتا ہوں' مصنف کا تجربہ ہے' مصنف نے سینکڑوں آدمیوں کو اس کی ریاضت کرائی اور نتیجہ دیکھا اس کے حالات اگر تحریر کر دیئے جائیں تو عقل میں نہیں آسکتے۔

الودود عدد ۲۰

اس اسم کی ریاضت کرنے سے میاں بیوی میں اتفاق ہو جاتا ہے۔ اس کی مداومت دو فریقوں کے درمیان محبت کا باعث ہوتی ہے۔ اس کی ریاضت محبت کے لئے کرتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن بعد ظہر نماز شروع کرے خواہ یا سے ریاضت ہو یا ال سے ہو اور عصر کا وقت قریب آجائے مگر تعداد کا حساب رکھے۔ ایک گھنٹے میں پانچ ہزار مرتبہ ہوتا ہے پھر عصر کی نماز پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر نذر کرے اور دو فرد جو آپس میں محبت چاہتے ہوں کھائیں۔ اگر ایک جمعہ میں کامیابی نہ ہو تو پھر ساڑھے بارہ ہزار روز پڑھے آدھا رات کو اور آدھا صبح کو مگر دس دن کے بعد پھر اسی طرح نذر کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور اگر چاہے تو ریاضت ختم کرنے کے

بعد اس کا تعویذ بھی بنا سکتا ہے۔

المجید یا مجید عدد ۵۷

اگر کسی کو ناسور ہو، زخم ہو اور بھرتا نہ ہو یا ایسی بیماری ہو جس کا علاج نہ ہو تو اس اسم کی مداومت کرے۔ اگر خود نہ کر سکتا ہو تو کوئی اور اس اسم کی مداومت کرے بعد سوالاکھ ختم کرے خواہ دس دن میں ہو یا پانچ دن میں اس کے بعد طشتری کے اوپر کتابت کرے اور وہ پانی اس کو پلائے۔

یہ پھر تحریر کردوں کہ اگر السو ہو پیٹ میں یا کسی قسم کا زخم ہو تو اس کی کتابت کرے اور اس کو عرق مکو میں ڈال کر پیئے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ اس کا نقش بھی اتنا ہی فائدہ مند ہے۔

الباعث یا باعث عدد ۵۷۳

اگر کسی کا حاکم ظالم ہو تو اس اسم کی مداومت کر کے جائے انشاء اللہ مہربان ہو گا اور اگر اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو بیدار مغز ہو گا۔ حاضر جواب ہو جائے گا یا بھولنے کی بیماری ہو تب بھی یہی اسم کام دے گا اور اگر اس کو طشتری پر کندہ کر کے پانی پلائے تب بھی کند ذہنی کے لئے بہتر ہے اور اس کو ۵۷۳ مرتبہ کندہ کرے یا زعفران سے کتابت کرے مگر دونوں حالتوں میں ضروری ہے کہ کاتب اس کی ریاضت کرتا ہو۔ ریاضت کے بعد دن کے وقت کتابت کرے۔ لکھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے۔

الشہید یا شہید عدد ۳۱۹

جس کا لڑکا غیر صالحہ یا لڑکی غیر صالحہ ہو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر ۱۱۸ مرتبہ یا شہید تلاوت کرے انشاء اللہ اپنا مقصد پائے گا۔ اس اسم کی مداومت باعث عزت ہے۔ اس سے رحم اور عاجزی پیدا ہوتی ہے اور برائیاں دل سے دور ہوتی ہیں۔ شیطانی وسوسہ دور ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو غصہ بہت آتا ہے ان کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اکتیس سو ۳۱۰۰ مرتبہ تلاوت کرے جس پر صرف پچیس منٹ صرف ہوتے ہیں اور پھر اس کے اثرات دیکھئے۔ سات دن کے بعد اثرات شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کا نقش بھی ایسا ہی اثر رکھتا ہے۔

الحق یا حق عدد ۱۰۸

اس اسم کے خواص تو بہت ہیں مختصر تحریر کر رہا ہوں اور اگر ناگہانی کسی مقدمہ میں مبتلا ہو یا قید ہو یا اس کے اوپر چوری کا الزام ہو یا رشوت کا الزام ہو اور بے گناہ ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے۔ ریاضت کا قاعدہ پہلے بھی تحریر کیا جا چکا ہے اس کے علاوہ ہر نماز کے ساتھ ۱۰۸ مرتبہ اگر پڑھے تو اس قسم کی مشکلات میں مبتلا ہی نہیں ہو گا اگر ناگہانی مشکل میں مبتلا ہو بشرطیکہ بے گناہ ہو تو دو رکعت نماز اور الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ اسم کی ریاضت کرتے دونوں رکعتوں میں ۶ رکعت رات کو پڑھے اور ۶ رکعت صبح کو، سات دن ریاضت کرے انشاء اللہ مشکل آسان ہو گی جو خواب اور بیداری میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے۔ یہ تاکید ہے۔

یا وکیل الوکیل عدد ۶۶

اگر ۶۶ مرتبہ یہ نام کاغذ کے ٹکڑے پر مشک و زعفران سے تحریر کرے تمام مکان کے ہر کونے میں دفن کرے حفظ وامان میں رہے۔ جس مکان میں سایہ یا جن کا خطرہ ہو تو ایک دائرہ بنائے اور درمیان میں مربع ۶۶ کا بنائے اور چاروں کونوں میں اللہ ۶۶ مرتبہ تحریر کرے اور دائرے کے باہر ۶۶ مرتبہ الوکیل تحریر کرے۔ اس کے علاوہ اس اسم کی ریاضت کرنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا۔ اگر پہلوان ہو تو اپنے دشمن پر کامیاب ہو۔ اگر امتحان میں جائے تو کامیاب ہو۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز میں ڈھائی ہزار دس دن میں مکمل کرے یا پانچ ہزار ہر نماز کے ساتھ پانچ دن میں ختم کرے۔

القوی یا قوی عدد ۱۱۶

اگر کسی عورت کا بار بار حمل ضائع ہو جاتا ہے تو اس کو عرق مکو پر ایک ہزار مرتبہ روز دم کر کے پیئے۔ اسم کی ریاضت میں دس منٹ صرف ہوتے ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کے شوہر کو بھی یہی اسم تلاوت کرنا چاہئے یا پانچ ہزار مرتبہ روزانہ نماز عشاء کے بعد تلاوت کرنا چاہئے۔ ترتیب اور ہدایت جو اسم کے بارے میں تحریر ہو چکی ہے ان کو مد نظر رکھنا چاہئے۔ ۲۵ دن بعد ایک نقش مربع تحریر کر کے جس کے چاروں طرف اللہ کا نام تحریر ہو وہ نقش عورت کے گلے میں باندھ لے۔ یہ سلسلہ امید سے ہونے کے بعد ہی شروع ہو۔ جن لوگوں کو اعصابی بیماری ہو کہ

باہر جانے پر ڈرتے ہوں، شور و غل سے گھبراتے ہوں، یا بچہ بہت ڈرتا ہو تو اس کا نقش ایسا ہی اثر رکھتا ہے۔ مگر نقش تحریر کرنے سے پہلے اس کی ریاضت کرے۔

المتین یا متین عدد ۵۰۰

جو بچہ بہت روتا ہو تو اس کے والدین اگر طشتری پر تحریر کر کے پلائیں اور اس کی ریاضت کریں۔ نقش تحریر کر کے بچہ کے گلے میں باندھ دیں یا پانچ سو مرتبہ کاغذ پر اسم تحریر کر کے مشک و زعفران سے تحریر کرے اور تحریر کرتے وقت بخور روشن کرے۔ وقت صبح کی نماز کا بہتر ہے نماز ادا کرے اور اس اسم کی پانچ سو مرتبہ مداومت کرے اور اس کا نقش تحریر کرے اور وہ پانی میں ڈال کر پلائے اور اسی طرح نقش بھی تحریر کرے جو گلے یا بازو کے لئے ہو۔ اگر بچہ کا ذہن کند ہو تب بھی اس کو پلانے سے بہتر ہو گا۔

اولی یا ولی عدد ۴۶

اس اسم کی ریاضت ولی کے درجہ پر پہنچا دیتی ہے۔ اس کی خوبیاں اس اسم سے خود عیاں ہیں۔ اگر کسی بھی اسم کی ریاضت روحانیت کے لئے کی جائے تو آخر میں اس اسم کی ریاضت کرنی پڑتی ہے۔ یہ دل کو روشن کر دیتی ہے۔ اس کی ادنی سی خوبی یہ ہے کہ ہر آنے والے کی خبر پہلے ہی معلوم ہو جاتی ہے۔ سوال کرنے سے ہی تمام حالات معلوم ہو جاتے ہیں اور اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب جمعہ کو ساڑھے بارہ ہزار پڑھے اور ہر روز پانچ ہزار مرتبہ ریاضت کرے اس پر صرف ۵۰

منٹ صرف ہوتے ہیں اور کم سے کم ۴۱ دن ریاضت پابندی سے کرے مگر جو کچھ جاگتے یا سوتے میں دیکھے کسی سے ذکر نہ کرے اور ریاضت کرتے وقت اندھیرا ہونا چاہئے ایک ہی وقت ہو' ایک ہی جگہ ہو اور ایک ہی تعداد ہو۔ ہر آنے والی چیز معلوم ہو مگر کسی سے ذکر نہ کرے۔ پڑھائی کے بعد اگر کوئی چیز دریافت کرنی ہو تو ضرور کریں جواب ملے گا۔ مگر یہ خیال رہے کہ شریعت کے دائرے میں ہو ورنہ تصرف کھودے گا۔ وہ تو ایک ہی دفعہ بتلادیں گے نتیجہ اچھا نہیں ہوگا۔

الحمید یا حمید عدد ۶۲

جس آدمی کی زبان پر قابو نہ ہو ہمیشہ فحش کلام کرتا ہو یا گھر میں گالیاں و فحش الفاظ استعمال کرتا ہو یا عورت بد زبان ہو یا حمید کی ریاضت کرے ۴۱ دن میں سوالاکھ کرے اور روزانہ پانی پہ دم کرکے پلاتا جائے۔ ۴۱ دن کے بعد ۶۲ مرتبہ طشتری پر یہ اسم تحریر کرکے اس کو پلائے انشاء اللہ زبان پر قابو آجائے گا۔ اس کے علاوہ اگر اس کو مربع میں تحریر کرکے گلے میں باندھے تب بھی زبان ہمیشہ بے ہودہ الفاظ استعمال کرنے کے قابل نہ ہو۔ اگر اس پر قادر نہ ہو تو اس کا نام ماں کا نام اسم اور ریاضت کے بعد دو نقش تحریر کرے ایک گھول کر پلائے دوسرا اس کے تکیہ میں رکھے یا ایک پیالہ کے اندر نقش تحریر کرے تب بھی ایسا ہی اثر پائے گا۔

المحصی یا محصی عدد ۱۴۸

اگر مسلسل اس اسم کی ریاضت کرے ہر روز بلاناغہ تمام دن سکون سے گزرے

علم والوں نے اس کے بارے میں تحریر کیا ہے کہ اس اسم کی ریاضت گھر کو چوروں سے محفوظ رکھے اور ناگہانی مصیبت سے بچار ہے۔ جو لوگ جانوروں کا کاروبار کرتے ہیں، گائے بھینس وغیرہ دودھ کے لئے پالتے ہیں مالک اگر ریاضت کرتا ہو تو تمام جانور امان میں رہیں اس کی اپنی اولاد بھی امان میں رہے۔

المبدی یا مبدی عدد ۵۶

اگر بے اولاد اس اسم کی ریاضت کرے۔ پہلے دس دن میں سوالاکھ مرتبہ مداومت کرے۔ ساڑھے بارہ ہزار روز یا چھ ہزار صبح ساڑھے چھ ہزار رات کو۔ ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے اور پھر ہر روز ایک سیب پر دم کرے اور شوہر و بیوی دونوں کھائیں۔ دس دن کے بعد نذر کرے پنجتن پاک کی اور پھر ۲۱ دن میں سوالاکھ کرے اور اسی طرح ایک سیب پر پڑھائی کے بعد۔ دم کرے روز کھائے میاں بیوی اور پھر یا مصور کے ساتھ ملا کر ریاضت کرے جب تک کامیابی نہ ہو۔ میرے تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ بعض وقت کئی مریض سال بھر ریاضت کے بعد کامیاب ہوتے ہیں اور دیر سے ناامید نہ ہو۔ اس کے علاوہ میرا طریقہ یہ ہے کہ میں آیتہ الکرسی پڑھ کر چاروں عرق بھی پلاتا ہوں ابھی تک میں نے ناکامیابی نہیں سنی ہے۔

المعید یا معید عدد ۱۲۴

اگر کسی کا کوئی فرد گم ہو گیا ہو یا گھر سے بھاگ گیا ہو یا کوئی چیز آدمی رکھ کر بھول گیا ہو اور یہ یاد نہ ہو کہ کہاں پر ہے تو اس اسم کی ریاضت کرے۔ ہر روز ۵۰۰۰

مرتبہ پڑھے اگر کام ہو بھی جائے تو ریاضت پوری کرے پہلے گیارہ دن کی ریاضت کرے مگر ہر روز اس کا نقش بھی تحریر کرے اور نقش کو پہلے دس دن پانی میں بہائے اور گیارہویں دن درخت میں لٹکادے اگر پانی میں بہانا ممکن نہ ہو تو ہر روز درخت میں لٹکا تا جائے اور اگر مقصد میں کامیاب ہوجائے تو سب کو اتار کر پانی میں بہادے اگر یہ ممکن نہ ہو تو سب کو زمین میں دفن کردے اور پھر گیارہ دن کی پڑھائی شروع کردے اور اسی طریقہ پر عمل کرتا چلا جائے۔ کل پڑھائی پانچ کرسکتا ہے اگر پانچ میں کامیابی نہ ہو تو پھر صبر کرے نقش مربع ہو۔

المحی یا محی عدد ۵۸

اگر کسی کو فالج یا لقوہ ہوگیا ہو تو یا وہ خود یا دوسرا آدمی اس اسم کی ریاضت کرے۔ پانی یا تیل پر دم کرکے اس حصہ پر دم کرے جس پر اثر ہوا ہو انشاء اللہ پھر دوبارہ قوت پیدا ہوجائے اور اچھا یہ ہے کہ تیل، پانی زعفران ابال کر اس کی مالش کرے اور زعفران کو خوراک میں استعمال کرے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ تلاوت کرے اور خوردنی اشیاء پر دم کرے یا تیل پانی پر دم کرے انشاء اللہ شفا پائے۔ اس کا نقش بھی ایسا ہی اثر رکھتا ہے۔ پینے کے لئے بنایا جاسکتا ہے اور گلے کے لئے بھی لیکن اس کو یاد رکھئے کہ علاج جب بھی شروع کرے تو مسلسل جاری رکھے جب تک شفاء ہو ایک دو دفعہ کرنے سے بات نہیں بنتی۔ گیارہ دن کے بعد اثرات شروع ہوتے ہیں۔

الممیت یا ممیت عدد ۴۹۰

یہ اسم ہمیشہ یا محی یا ممیت ملا کر پڑھا جائے۔ اگر ایسی بیماری ہو جس کا کوئی علاج نہ ہو اطباء علاج سے عاجز ہوں اور گھر والے بھی پریشان ہوں تو تمام آدمی مل کر اس کی ریاضت کریں جیسے آیت کریمہ کا ورد کیا جاتا ہے۔ خواہ دس آدمی ہوں یا اس سے زیادہ سوالاکھ کریں مگر ہر جمعرات کو کریں۔ جب تک مشکل آسان نہ ہو ہر جمعرات کو جاری رکھے۔

الحی یا حی عدد ۱۸

جو بچہ پڑھائی سے بھاگنے لگے ماں باپ کو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کریں اور دم کر کے پانی پلائیں۔ اگر بیمار ہو ریاضت کرے شفا پائے گا۔ اگر خود نہ ریاضت کر سکے تو دوسرا آدمی ریاضت کرے اور ہر روز پانی پہ دم کر کے پلائے۔ اگر بچہ کند ذہن ہو تو اس اسم کی مداومت کرے انشاء اللہ ذہن کھل جائے گا۔ اگر اس اسم کو طشتری میں مشک وزعفران سے تحریر کر کے پلائے تو بھی اس کا اثر قوی پائے۔ اگر کسی کا کوئی عزیز لاپتہ ہو گیا ہو اور وہ اس اسم کی مداومت کرے اگر زندہ ہو یا واپس آئے یا خبر ملے اس اسم کی ریاضت کا فائدہ یہ ہے کہ یا تو جیسے ہر اسم کی سوالاکھ مرتبہ دس یا پانچ دن میں کی جاتی ہے کرے یا پانچ ہزار مرتبہ رات کو پانچ ہزار مرتبہ صبح کو پہلے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے پھر وظیفہ شروع کرے یا گیارہ دن یا اکیس دن یا اکتالیس دن جاری کرے۔ جیسے بھی مقدور ہو اگر یا حی کے ساتھ یا قیوم بھی ملا کر پڑھے تو زیادہ افضل ہے۔ کاتب کا طریقہ دونوں کو ملا کر پڑھنے کا ہے۔

القیوم یا قیوم عدد ۱۵۶

اگر کسی کی نوکری خطرہ میں ہو یا زمین کے جانے کا یا مکان سے بے دخل ہونے کا اس کو چاہئے کہ اس اسم کی مداوت کرے مگر صرف صبح کے وقت ریاضت کرے۔ ریاضت سے پہلے دو رکعت نماز حاجت اور اس کے بعد شروع کرے مگر مقصد صرف ایک ہی ہو ۲۱۰۰۰ مرتبہ سے شروع کرے اگر ہو سکے تو یا حی یا قیوم ملا کر پڑھے۔ دعا ایک ہی مانگے کام تو سب بن جاتے ہیں مگر وظیفہ میں ایک کام کے لئے ایک دفعہ ریاضت کی جاتی ہے۔ یہ وظیفہ ۹۱ دن تک جاری رہنا چاہئے خواہ کام ہفتے میں ہی ہو جائے اور وظیفہ کے دوران کسی کو یہ نہ بتلائے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں ورنہ اثر جاتا رہے گا۔ اگر کوئی خواب آئے تو بھی کسی سے ذکر نہ کرے۔

الواجد یا واجد عدد ۱۴

اگر کسی آدمی کو تنگ دستی ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے۔ گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے بعد یہ نہ دیکھے تعداد کم ہے اور یہ دس منٹ آنکھ بند کر کے پڑھے بیگار کے طور پر نہیں اور نہ اور کوئی ریاضت اس کے ساتھ کرے۔ ریاضت ۴۱ دن تک جاری کرے اور چودہ دن بعد ایک دائرہ زعفران سے بنائے اور اس کے بیچ میں مخمس اس اسم کی بنائے اور چاروں طرف ایک ایک مربع اس اسم کا بنائے اور ہر کونے پر چاروں فرشتوں کے نام تحریر کرے۔ انشاء اللہ برکتوں کا باعث ہو گا۔ یہ نقش گھر میں لگایا جائے اگر شادی شدہ بال بچوں والا ہو تو اپنا نام بھی نقش کے پیچھے تحریر

کرے اگر اکیلا ہو تو کوئی ضرورت نہیں۔

المَاجِدُ یا ماجد عدد ۴۸

اس اسم کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کا نقش بیمار کے گلے میں ڈال دیا جائے تو بیماری فوراً" رک جاتی ہے خواہ وبائی امراض کیوں نہ ہوں۔ گھر میں اس کا نقش رکھنے سے بیماری سے امان رہتا ہے۔ اس کا ورد کرنے والا خلق میں عزت پاتا ہے تنگ دستی دور ہو جاتی ہے۔ اگر فارم میں یا کھیت میں کسی درخت سے اس کا نقش باندھ دیا جائے تو وبائی اثرات سے محفوظ رہتا ہے یعنی آندھی طوفان سے اگر طوفان آئے بھی تو نقصان سے محفوظ رہے گا۔

الواحد یا واحد عدد ۱۹

اس کی ریاضت کرنے والا یکسوئی حاصل کرلیتا ہے۔ دل سے تمام لالچ طمع دور ہو جاتا ہے اور ہوس سے دل پاک ہو جاتا ہے عزت و مرتبہ حاصل کرلیتا ہے کسی کا محتاج نہیں رہتا۔ دل سے تمام خوف و ہراس دور ہو جاتا ہے۔ برے خیالات سے دل پاک ہو جاتا ہے۔ اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے خواہ مربع ہو یا مخمس۔ دل میں خوف خدا پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے ہونے کا یقین ہو جاتا ہے۔

یا احد عدد ۱۳

اس کی مدوامت کرنے والا خلق کی نظروں میں عزت کا باعث ہوتا ہے۔ اگر

اس کی باقاعدہ ریاضت کرے تو ناموری ملک و قوم میں حاصل کرلیتا ہے۔ اس کا پڑھنے والا کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا۔ اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کردیتا ہے کہ اس کو شہرت حاصل ہو اور تمام بری عادتیں دور ہوجاتی ہیں اور ایسی خصوصیات پیدا ہوجاتی ہیں جو عام آدمیوں میں نہیں ہوتیں اور یقین کا درجہ حاصل کرلیتا ہے اور جس کام میں ہاتھ ڈالے کامیاب ہوجائے اور بہتر یہ ہے کہ اگر واحد کے ساتھ یا احد ملا کر پڑھے خواہ ال سے ریاضت کرے یا یا سے کرے جو زبان پر روانی سے چلتا ہو ویسے ہی کرے۔

الصمد یا صمد عدد ۱۳۴

اس اسم کی خاصیت بہت کچھ میں نے سنی ہے۔ ایک ہمارے عزیز مشہد مقدس گئے جن کا نام علی حیدر تھا جن سے میں نے نقش کا علم حاصل کیا تھا۔ وہ اس اسم کی ریاضت روضہ مبارک کے سامنے کررہے تھے کہ آواز آئی کہ یاصمد اور پھر آپ نے یہ اسم ریاضت کرنا شروع کردیا۔ عجیب وغریب مشاہدہ دیکھا۔ اس اسم کی ریاضت کرنے والا اگر تنگ دست ہو تو تنگ دستی سے نجات پائے اگر بیمار ہو تو شفا پائے اگر مسافر ہو تو گھر واپس آئے۔ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس اسم کا ختم کرے خواہ دس دن میں سوا لاکھ کرے یا پانچ دن میں سوا لاکھ کرے مگر تین ریاضت کرے اس کے بعد ۱۳۴ مرتبہ ہر نماز کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے۔

القادر یا قادر عدد ۳۰۵

جو کسی ایسی مشکل میں مبتلا ہو خواہ وہ بیماری ہو یا نوکری کے جانے کا خطرہ ہو یا

کوئی ایسی مشکل ہو جس کا کوئی حل نظر نہ آتا ہو یا مالی مشکلات ہوں یا رہنے کا مکان نہ ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے پہلے دن غسل بجالائے اور دو رکعت نماز غسل ادا کرے پھر دو رکعت نماز استغفار ادا کرے۔ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھے اور دو رکعت نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا مسبب الاسباب کہے اس کے بعد چھ ہزار مرتبہ یا قادر پکارے پھر ساڑھے چھ ہزار مرتبہ صبح کو ریاضت کرے اس میں صرف ایک گھنٹہ صرف ہوتا ہے۔ یہ ریاضت دس دن جاری کرے۔ دس دن سوالاکھ ہو جائے انشاء اللہ کام انجام کو پائے مگر ریاضت تین کرے۔ پڑھنے والا کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ مشکلیں خواہ پہاڑ کی مانند ہوں تب بھی ٹل جائیں گی اور اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے۔ اگر ریاضت کے بعد اسم خود تحریر کرے تو عجیب اثر پائے۔

المقتدر یا مقتدر عدد ۷۴۴

اس اسم کو یا قادر یا مقتدر ملا کر پڑھنے سے اثر زیادہ قوی تر ہے ان دونوں اسموں کی خوبیاں ایک جیسی ہیں ان دونوں کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ گیارہ سو مرتبہ پڑھے مگر اکتالیس دن تک جاری کرے۔ جس آدمی کے ہاں اولاد نہ ہو اس کو چاہئے کہ سورت مریم کی تلاوت کرے۔ ہر روز بعد نماز کے اور پھر یہ اسم پڑھے عرق مکو دونوں پیتے رہیں۔ کاتب کا تجربہ شدہ ہے اس کے علاوہ اگر تنگ دستی ہو تو بھی ان دونوں ناموں کی ریاضت کرے ان کے ساتھ سورۃ مزمل ۱۱ مرتبہ رات کو پڑھے۔ اثر قوی تر ہو گا۔

اور اگر پہلے کبھی ریاضت نہ کی ہو تو دس دن میں سوالاکھ کرے خواہ کام ہو جائے مگر تین ریاضت مکمل کرے تاکہ اسم کا تصرف رہے۔ اس کا دل روشن ہو گا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیابی ہو گی اگر لڑکی کا رشتہ نہ ہوتا ہو تب بھی اس اسم کی ریاضت کرے یا لڑکی خود 'یا ماں باپ اس کی ریاضت کریں انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

المتعال یا متعال عدد ۵۵۱

جس کی ترقی کی راہ بند ہو نہ نوکری میں ترقی نہ تجارت میں کامیابی ہو جو کام کرے اس میں رکاوٹ نظر آئے یا شادی نہ ہوتی ہو کسی لڑکی کا کوئی رشتہ نہ آتا ہو۔ اس کو چاہئے کہ اس اسم کی مداومت کرے۔ گیارہ سو دو مرتبہ ۱۱۰۲ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اس میں صرف پندرہ منٹ صرف ہوں گے مگر اکتالیس دن پڑھے پھر نتیجہ نظر آنے لگے گا۔ اگر پڑھائی کو جاری رکھے گا تو تمام مشکل آسان ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ جو بچہ امتحان میں فیل ہو جاتا ہے اس کو چاہئے کہ ۵۵۱ مرتبہ ہر صبح یا رات کو اس اسم کی ریاضت کرے یا اس کے ماں باپ میں سے کوئی پڑھ کر پانی پہ دم کر کے پلایا کریں۔ خود بچہ کا پڑھنا باعث برکت ہے۔

یا برالبر عدد ۲۰۲

اس اسم کو پلیٹ پر دو سو دو مرتبہ تحریر کر کے پلانا درد قولنج کو نافع ہے۔ تحریر مشک یا زعفران سے کرے۔ اس کے علاوہ اگر ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ اطباء جس کے علاج سے عاجز ہوں اس کو چاہئے کہ اس کا وظیفہ کرے۔ اگر خود کرنے کے قابل نہ ہو تو دوسرا آدمی وظیفہ پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ رات ۱۲ بجے اور چار بجے کے

درمیان اس اسم کی مداومت کرے ۵۰۰۰ مرتبہ جس پر صرف ۴۵ منٹ صرف ہوں گے اور اس کے بعد ۱۳۰ مرتبہ سورہ "قل ھواللہ ھواحد" کی پوری سورہ کی ریاضت کرے اور پھر دعا کرے یا پانی پہ دم کر کے مریض کو پلائے اور اس کا نقش بھی تیار کرے اور نقش کو دھو کر بھی پلائے۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔

التواب یا تواب عدد ۴۰۹

اگر کسی ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہو یا کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہو (بشرطیکہ کسی آدمی کی دل آزاری نہ کی ہو۔) جس سے دماغ پر ہر وقت اثر ہو۔ اس کو چاہئے اس اسم کی ریاضت کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کرے چار سو نو مرتبہ یہ اسم ادا کرے اور دو رکعت نماز، نماز غسل ادا کرے۔ پھر دو رکعت نماز استغفار ادا کرے اور نماز کے بعد چار سو نو مرتبہ "۴۰۹" اس اسم کی ریاضت کرے اور اس کے بعد ہر روز چھ رکعت نماز، دو رکعت کے ساتھ ادا کرے۔ خواہ رات ہو یا صبح کا وقت ہو ہر نماز کے ساتھ چار سو نو مرتبہ اس اسم کی مداومت کرے۔ انشاء اللہ، اللہ کا فضل ہو جائے گا۔ اگر اس کو ہمیشہ کے لئے اختیار کرے تو اس کے فائدے بے بہا ہوں اور چہرہ منور ہو جائے اور گناہ کا خیال دل سے نکل جائے۔

المنعم یا منعم عدد ۲۰۰

جو انسان مفلس ہو، تنگ دست ہو روزی کی دروازے بند ہوں کہیں سے کوئی ذریعہ نہ ہو اس کو چاہئے کہ اس اسم کی ریاضت کرے۔ اس کے چند طریقے ہیں جو میں تحریر کر رہا ہوں، یہ کاتب کا تجربہ شدہ ہے۔ اگر کسی کے پاس نوکری نہ ہو تو پہلے

دو رکعت نماز استغفار ادا کرے۔ صدقہ دے حسب توفیق یا کسی کو کھانا کھلا دے۔ پہلے دو رکعت حاجت کی ادا کرے پھر ساڑھے بارہ ہزار مرتبہ رات کو اور ساڑھے بارہ ہزار صبح کو ادا کرے تقریباً" دو گھنٹے صرف ہوں گے اور پانچ دن تک ادا کرے اس کے بعد دس دن میں سوا لاکھ کرے جو ساڑھے بارہ ہزار ہوں گے اور اسی طرح تین ریاضتیں کرے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے ساتھ ۵۰۰۰ مرتبہ ادا کرے اور اسی طرح تین ریاضتیں کرے۔ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ چھ ہزار رات اور چھ ہزار پانچ سو مرتبہ صبح ادا کرے اور ۴۱ دن جاری رکھے۔ چوتھا طریقہ یہ ہے کہ پانچ ہزار مرتبہ رات کو اسم مبارک اور گیارہ مرتبہ سورہ مزمل ادا کرے اور اسی طرح صبح کے وقت ادا کرے۔ نتیجہ کیا ہو گا خود دیکھئے۔ یہ تحریر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں اس کی کوئی مثال نہیں ہو گی۔ یا باطن ملا کر پڑھنے سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔ خاص کر بیماری کے بارے میں معلوم کرنا کوئی چیز گم ہو گئی یا لاپتہ ہو پردیس میں تشویش ہو یا سینے کو روشن رکھنے کے لئے ہو مگر اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اور ایک مرتبہ سورہ لقمان کی تلاوت کرے مگر ہر نماز کے ساتھ ریاضت صرف پانچ دن کرے۔ اگر جواب مل جائے تو بہتر ہے ورنہ اصرار نہ کرے مگر دل روشن ہو جائے گا۔ ہر آنے والی چیز پہلے سے معلوم ہو گی مگر پڑھائی جاری رکھے۔ اگر مکمل تصرف چاہے تو اس کے بارے میں شروع میں مکمل اسم کی ریاضت کے بارے میں تحریر کیا ہے تمام قانون پر عمل کرے۔

ذوالجلال والاکرام عدد ۱۱۰۰

جو اللہ کے اس نام کی مداومت کرے وہ شخص معظم ہو دنیا اور عالم ارواح میں

تصرف ہو۔ کہتے ہیں کہ اصف برخیا نے اس نام کو تلاوت کر کے بلقیس کے تخت کو حاضر کردیا تھا اور مولف نے اس کے بے شمار اوصاف پائے ہیں۔

مالک الملک یاذوالجلال والاکرام

اگر تینوں اسم ملا کر پڑھا جائے تو بڑی برکتوں کا باعث ہے کشادگی دولت و رزق تنگ دستی کبھی نہ ہو اور اس کو پڑھنے والا جلد ہی تونگر ہو جائے گا۔ اس کا نقش نام کے ساتھ ملا کر بنایا جائے۔ جس کے پاس ہو گا کبھی تنگ دستی نہ ہوگی۔ بشرطیکہ پہلے اسم کی ریاضت جاری رکھے پھر نقش تحریر کرے مربع زیادہ بہتر ہے اور گھر میں یہی نقش ہو اور ریاضت بھی کرتا ہو اور اپنے پاس بھی رکھے تو عجیب معجزہ پائے۔

المقسط یا مقسط عدد ۲۰۹

اگر حاملہ عورت اس اسم کی ریاضت کرے تو ولادت آسانی سے ہوگی اور نقش بھی اپنے ساتھ رکھے تو زیادہ بہتر ہے اگر کسی کو ریاضت کے دوران کچھ نظر نہ آتا ہو تو اس اسم کو اکیس دن پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اور اکیس دن بعد یہ اسم باریک کاغذ پر تحریر کرے اور آٹے میں گولیاں بنائے جو تعداد میں دوسو نو ہوں اور ایک یا دو کبوتروں کو کھلائے اور جب وہ گولیاں کھالیں تو ان کو ایسی جگہ لے جائے کہ اگر چھوڑا جائے تو پانی کے اوپر پرواز کریں۔ دریا کے ایک طرف سے دوسری طرف پرواز کر کے چلے جائیں تو فورا" بندش کھل جائے گی اور عجیب وغریب سیر ہوگی۔

الجامع یا جامع عدد ۱۱۴

اگر کسی کا کوئی عزیز گم ہوگیا ہو کوئی خبر نہ ہو یا شوہر بیوی میں نا چاقی کی وجہ سے تمام خاندان بچھڑ گیا ہو تو اس کی مداومت سے تمام کام بن جائیں۔ اسم اکیس دن جاری کیا جائے۔ پانچ ہزار مرتبہ روز اگر گمشدہ کے لئے پڑھے تو ہر روز وظیفہ کے بعد نقش تحریر کرے روزانہ ۱۹ مرتبہ چرخے میں باندھ کر گھمائے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک درخت سے باندھے کہ ہوا سے ہلتا رہے اور اگر کسی کے پیسے میں برکت نہ ہو تو بھی اس اسم کی ریاضت سے برکت ہو اور اگر اس کا نقش گھر میں ہو تو خرچ نہ ہو اور تمام کام بن جائے ایسی برکتیں ہوں جو بعید از قیاس ہیں۔

المغنی یا غنی یا مغنی عدد ۱۰۶۰، ۱۱۰۰

دونوں اسم کی اگر ریاضت کی جائے تو مفلسی کبھی نہیں ہو سکتی۔ اس اسم کی تنگ دستی کے لئے ریاضت کرتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ پہلے غنی کا سوالاکھ مرتبہ ریاضت کرے خواہ پانچ دن میں ہو یا دس دن میں ہو پھر یا مغنی کا سوالاکھ مرتبہ وظیفہ کرے اس کے بعد دونوں اسموں کو ملا کر پڑھے۔ نماز عشاء کے بعد اور صبح کی نماز سے پہلے کم سے کم گیارہ مرتبہ سورہ مزمل بھی پڑھے۔ اثر قوی ہو۔ یہ حقیقت ہے کہ اس کا پڑھنے والا کبھی مفلس نہیں ہو سکتا۔

یا معطی یا معطی عدد ۱۲۹

یہ اسم بھی کشادگی کے لئے ہے جس کے رزق کے دروازے بند ہوں یا نوکری نہ ہو یا کاروبار میں کوئی فائدہ نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ پہلے گیارہ ہزار روز گیارہ دن اس اسم کی ریاضت کرے پھر گیارہ دن کے بعد نقش مسدس تحریر کرے تمام

بخورات سمیت۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو مربع تحریر کرے مگر اپنا نام شامل کرے۔ نقش بنائے اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دے گا۔ اگر نوکری نہ ہو تو نوکری عطا ہوگی اگر دکان یا کاروبار کے لئے ہو تو تسخیر اتنی ہوگی کہ بعید از قیاس ہے مگر اس کی ریاضت بھی جاری رکھے اور نقش بھی اپنے گلے اور کاروبار میں رکھے اور کسی سے اس کا تذکرہ نہ کرے۔ اگر اس اسم کو عقیق پر تحریر کرکے پہنے یا اس کا مربع یا مثلث تحریر کرے عجیب خاصیت پائے۔

المانع یا مانع عدد ۱۶۱

اگر کسی میں بری عادتیں ہوں تو اس اسم کی ریاضت کرنے سے دِل سے دور ہوجائیں گی اور اگر بچے میں ہوں مثلاً" چوری کی عادت پڑ گئی ہو یا اور کوئی عادت ہو اسکول سے بھاگتا ہو تو ماں باپ میں سے کوئی ایک اس اسم کا سوالاکھ بجالائے اس کے بعد ایک سو اکسٹھ مرتبہ یہ اسم کسی پلیٹ پر مشک و زعفران سے تحریر کرے اور بچے کو پلائے اور ایک مربع اس نقش کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

النافع یا نافع عدد ۲۰۱

اگر کسی کو کاروبار میں نقصان کا اندیشہ ہو چاہے کوئی سامان خرید لیا ہو اور خیال ہو کہ اس میں نقصان ہوجائے گا' غلط خرید ہوگئی اور کسی قسم کی غلطی ہو یا مکان خرید لیا ہو تو اس اسم مبارک کی ریاضت کرے انشاء اللہ نقصان نفع میں تبدیل ہوجائے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے یا تو صرف دس دن یا پانچ دن میں سوالاکھ

مرتبہ ریاضت کرے یا اگر کوئی بہت بڑی مصیبت ہو تو پھر صبح کی نماز سے پہلے اکتالیس مرتبہ آیتہ الکرسی کی ریاضت کرے اس کے بعد پانچ ہزار مرتبہ اسم مبارک کی ریاضت کرے کام انشاء اللہ اکیس ۲۱ دن میں ہوجائے گا مگر ریاضت کا سلسلہ ۴۱ دن تک جاری رکھیں اگر قرآن نہ پڑھا ہو تو سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے پھر اسم مبارک گیارہ ہزار مرتبہ روز پڑھے لیکن ریاضت اکتالیس دن تک جاری رکھے خواہ کام ہو بھی جائے اور جو کچھ ریاضت کے دوران نظر آئے کسی سے ذکر نہ کرے۔

الضار عدد ۱۰۰۱

جس کو ایک حال اور مقام میسر ہو اس کو چاہئے کہ اس کی مداومت کرے وہ اس مرتبہ پر قائم رہے گا۔

النور یا نور عدد ۲۵٦

یہ اسم مبارک ذکر فکر کرنے والوں کے لئے مناسب ہے اس کی ریاضت سے سینہ روشن ہوجاتا ہے اس کا فائدہ یہ ہے کہ پہلے سورہ آیت الکرسی "خالدون" تک پڑھے گیارہ مرتبہ پھر اسم کو شروع کیا جائے خواہ دس دن میں سوالاکھ مرتبہ کریں یا پانچ دن میں سوالاکھ مرتبہ کریں مگر ہر روز پہلے دو رکعت نماز حاجت پھر گیارہ مرتبہ سورۃ "آیت الکرسیؔ" "خالدون" تک پھر اسم کی مداومت اور پھر آخر میں سورہ کرسی پھر دعا کریں اور یہ ریاضت اکتالیس دن تک جاری رہے......

عجیب وغریب مشاہدہ ہو مگر کسی سے ذکر نہ کرے اور نہ ہی مغرور ہو کیونکہ یہ

اس راستے کی چیزیں ہیں۔ اگر جنگل کا راستہ اختیار کرے تو جنگلی جانور نظر آئیں گے اگر شہر کا راستہ اختیار کرے تو بازار میں انسانوں کا ہجوم نظر آئے اسی طرح اللہ کا راستہ اختیار کرنے سے یہ سب مشاہدے ہونے لگیں گے مگر یہ کمال نہیں یہ اس راستے کی چیزیں ہیں۔ کمال تو دراصل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر عمل کرنے میں ہے اور ان کی غلامی اختیار کرنے میں۔

الھادی یا ھادی عدد ۲۰

جس کو پریشانیاں ہوں کوئی سمجھانے والا نہ ہو' جو مصیبت میں مبتلا ہو جس کے لئے دنیا کے دروازے بند ہوں اس کو چاہئے کہ اس اسم کی مداومت کرے مگر یاد رہے کہ نماز حاجت کے بعد شروع کرے پہلے یہ فیصلہ کرلے ایک تو مدد کے لئے ریاضت کی جاتی ہے۔ دوسرے استخارہ کے لئے دونوں کا طریقہ الگ الگ ہے۔ نماز کے بعد اسم کی مداومت شروع کرے۔ دس دن یا پانچ دن میں سوالاکھ پڑھے کام سوالاکھ پڑھنے کے بعد انشاء اللہ ہوجائے گا مگر ریاضت جاری رکھیں یا تو تین سوالاکھ مرتبہ ریاضت کرے یا سوالاکھ کے بعد ایک تعداد مقرر کرے لیکن کسی طرح بھی پانچ ہزار مرتبہ سے کم نہ ہو اور ریاضت صبح وشام کرے اکتالیس دن تک یہ یاد رکھے کسی سے یہ نہ ذکر کرے کہ میں نے یہ پڑھا تھا اس سے مشکل آسان ہوئیں۔ تصرف جاتا رہے گا۔

البدیع یا بدیع عدد ۸۶

اگر ایسا مرض ہو جس کے علاج سے قاصر ہو تو اس اسم کی ریاضت کرے۔ عدد

مجمل کے طریقہ پر ریاضت کرے عدد اس کے مجمل ۱۷۹ ہیں ہر نماز کے ساتھ اور اگر خود پڑھنے کے قابل نہ ہو تو دوسرا آدمی ریاضت کرے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہوتو دوسرا آدمی نقش تحریر کرے اور طشتری پر بھی مشک وزعفران سے تحریر کرے۔ ۱۷۹ مرتبہ تب بھی ایسا ہی اثر پائے گا مگر تحریر کرنے والا اس اسم کی پہلے ریاضت کرکے کم سے کم عدد مجمل کے حساب سے نقش تحریر کرے اس کے علاوہ جو اولاد سے محروم ہو اس کو چاہئے کہ گیارہ سو مرتبہ ہر نماز کے ساتھ پڑھے اور رات کے وقت ایک مرتبہ سونے سے پہلے سورت مریم کے ساتھ پڑھے اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھے۔ جب تک اللہ تعالیٰ اولاد عطا نہ کرے۔ کبھی سال بھر کے بعد کامیابی کے آثار ہوتے ہیں اس لئے ناامید نہ ہو۔

لباقی یا باقی عدد ۱۱۳

جس کے اولاد پیدا ہو کر فوت ہو جاتی ہو اس کو چاہئے کہ امید ہو جانے کے بعد یہ لیفہ شروع کرے عورت اور مرد دونوں پڑھیں لیکن یہ لازم ہے کہ مرد ہر نماز کے تھ وظیفہ کو پڑھے۔ اسم کا سوالاکھ کرے نماز عشاء کے بعد پڑھے پانچ ہزار مرتبہ ۲۷ دن میں مکمل ہو جائے گا جس روز ختم ہو پھر ایک کبوتر کا جوڑا لائے اور اس کو ت مرتبہ عورت کے اوپر سے پھیر کر اڑا دے یہ خیال رکھے کہ جانور کو کسی قسم لزند نہ پہنچائے اور پھر گھر بیٹھ کر جہاں سورج اوپر نہ پڑے ایک نقش تحریر ے۔ وہ نقش ہر وقت عورت کے گلے میں رہے اور اس کے بعد جتنا بھی ہو سکے پڑھے اس کی اور بہت سی خوبیاں ہیں جو پڑھنے پر معلوم ہوں گی اور عورت مرتبہ چاہے پڑھے لیکن کم سے کم گیارہ سو مرتبہ ضرور پڑھے۔

یاوارث الوارث عدد ۷۰۷

جو اس اسم کی ریاضت کرے روحانیت کے اعلیٰ مقام کو پہنچے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس کے تین سوالاکھ کرے پہلے سوالاکھ پانچ دن' پانچ ہزار مرتبہ ہر نماز کے ساتھ تلاوت کرے اس کے بعد ڈھائی ہزار ہر نماز کے ساتھ تلاوت کرے یہ عمل دس دن میں مکمل کرے اس کے بعد پانچ ہزار مرتبہ بعد عشاء تلاوت کرے مگر ہر صبح گیارہ سو مرتبہ تلاوت کرے تین سوالاکھ مرتبہ کے بعد یہ ریاضت مکمل ہوگی اور اس کے بعد اگر ریاضت کرنے والا تہجد پڑھتا ہے تو تہجد کے وقت جتنا ہوسکے پڑھا کرے عجیب وغریب مشاہدہ ہوگا مگر کسی سے ذکر نہ کرے اور بہت سی خوبیاں ہیں جو تحریر میں نہیں لا سکتا۔

الرشید یا رشید عدد ۵۱۴

جو اس اسم کی ریاضت کرتا ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی ہوتی رہے گی اگر نماز فجر سے پہلے اس اسم کی ریاضت کی جائے تو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کا انتظام کرے گا اس اسم میں دست غیب ہے اگر رمضان المبارک میں پہلے روز مغرب اور عشاء کے درمیان پانچ ہزار مرتبہ پڑھے جس پر ۴۵ منٹ صرف ہوں گے۔ سحری کے بعد ساڑھے سات ہزار مرتبہ پڑھے اور یہ ریاضت پورے رمضان جاری رکھے انشاء اللہ ہر مشکل کی کنجی پائے گا اگر رمضان نہ ہو سات روزے شروع میں رکھے مگر ریاضت اکتالیس دن تک جاری رکھے۔

الصبور یا صبور عدد ۲۹۸

جو اس اسم کی گیارہ سو مرتبہ ریاضت کرے ہر نماز کے ساتھ اللہ تعالیٰ قناعت بخشے اور کسی کا محتاج نہ ہو بشرطیکہ طالب ہمیشہ ریاضت جاری رکھے اور اس کا نقش یہی اثر رکھتا ہے جس انسان میں جلدی بازی کی عادت ہو۔ اس اسم کو کتابت کر کے پیئے یا جس کو غصہ بہت آتا ہے تو وہ بھی اس اسم کی ریاضت کرے اللہ تعالیٰ صبر عطا کرے گا جو بچے اسکول جاتے ہوئے رویا کرتے ہیں ان کے لئے اس کا نقش بہت کامیاب رہتا ہے لیکن نقش تحریر کرنے سے پہلے اس اسم کی ریاضت کرے پھر نقش تحریر کرے۔

العلی یا علے عدد ۱۱۰

یہ اسم اعظم میں سے ایک نام ہے میں مختصر تحریر کر رہا ہوں جو اس اسم کی مداومت کرے اگر تنگ دست ہو تو غنی ہو جائے' بیمار ہو تو شفایاب ہو بے اولاد صاحب اولاد ہو جائے' بے گھر' گھر والا ہو جائے' مسافر وطن پہنچے' قید سے رہائی پائے' اگر مقدمہ میں گرفتار ہو بے گناہ ہو نجات پائے۔ اگر کسی کا کوئی عزیز لاپتہ ہو گیا ہو تو اگر زندہ ہو تو واپس آجائے یا خبر ملے' امتحان دیا ہو اسکول کالج کا فکر مند ہو' اللہ تعالیٰ ناکامی کو کامیابی میں تبدیل کر دے۔ اگر کسی کو اس کے شوہر نے نکال دیا ہو تو وہ لڑکی ریاضت کرے انشاء اللہ دونوں میں اتفاق ہو' گھر آباد ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بارہ ہزار رات کو' بارہ ہزار صبح' پانچ سو مرتبہ ظہر اور پانچ سو مرتبہ عصر ادا کرے۔ اگر اتنی قوت نہ ہو تو پانچ ہزار مرتبہ رات کو' پانچ ہزار صبح کو اور ایک ہزار ظہر اور ایک ہزار عصر کے وقت اور پانچ سو مرتبہ مغرب کے وقت ادا کرے'

اگر کسی بچے کا یا بڑے کا خواب میں پیشاب نکل جاتا ہو تو چاہئے کہ بچے کے والدین اس کا سوالاکھ ختم کریں' پانچ دن میں یا دس دن میں ریاضت کے بعد اس کے دو نقش مربع بنائیں ایک گلے میں رکھیں اور دو سرا دھو کر پلائیں۔

اس اسم کی ریاضت علم الیقین کے درجہ تک پہنچادیتی ہے' تنگ دست' غنی ہو جائے' پکارنے والا قلندر ہو جائے۔ اگر ایسی مشکل پیش آجائے اور کوئی حل نہ ہو کوئی مددگار نہ ہو تو چاہئے کہ شب جمعہ یعنی جمعرات کو غسل ادا کرے اور روزہ رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد ایک سو دس مرتبہ "یاعلے" ریاضت کرے اور مغرب کی نماز ادا کرے اور پھر دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور "یاعلے یاعظیم" بغیر گنتی کے عشاء کے وقت تک پڑھتا رہے' پھر عشاء کے بعد آرام کرے۔ رات کو دو بجے سے لے کر چار بجے تک "یاعلی" کی ریاضت کرے بغیر گنتی کے اور اس کے بعد سورۃ کرسی پڑھے ایک سو اکتیس مرتبہ' یہ طریقہ سات دن تک کرے' اس کے اثرات کیا ہوں گے اس قلم میں طاقت نہیں کہ تحریر کرسکے کیا ہوں گے۔ یہ پڑھ کر دیکھ لیں' چکھے بغیر مزے کا اندازہ نہیں ہو سکتا' کیسے کیسے اسرار کھلیں گے' یہ طالب خود دیکھے گا۔

Manzil 3

میری کتاب کا موضوع قرآن کا نومیریکل معجزہ ہے لیکن میری فکر نے کہا کہ اگر تحریر کردے تو ہر آدمی کی دلچسپی کا باعث ہوگا میری کتاب میری سوچ پر مبنی نہیں میری فکر کا بہاؤ ہے میں کسی پر کیچڑ اچھالنے کا قائل نہیں لیکن اگر کوئی بات کسی کو نہ پسند آئے تو برائے مہربانی درگزر کریں کیونکہ مکمل ذات' ذات باری تعالیٰ کی ہی ہے اور جس کو میری کتاب سے موتی نکالنے کا موقع ملے اور موتی نکال سکے۔ میرے لئے دعائے خیر کریں اور سورت فاتح پڑھیں اور بسم اللہ ۱۹ بار خواہ میں زندہ ہوں یا مردہ پھر دعا کریں میری کتاب کا لب لباب اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قرآن کریم کی نومیریکل معجزہ بیان کرنا ہے اللہ تعالیٰ اور میری سرکار سرکار دوعالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم قبول فرمائیں۔

اختر معید شاہ العبادی

مانچسٹر' انگلینڈ

رات' جمعرات ۹۷-۱۰-۶



Shah—"I can only cure what I understand"

I don't know about tomorrow

MR SHAH told me he does not take fees from his patients. "If they come at tea time I give them a cup of tea," he said. "If they come when I am eating I give them food. Our people come here to make money to send home and I say: 'Should I take money from you because you are ill? This is not right.'"

It struck me, while Mr Shah was telling me about a man he had cured of cataracts, that if I let him poke me gently in the eye I might be able to throw away my spectacles. I challenged him to try, but he refused point blank to take me on. "I can only cure what I understand," he said, nervously. "If I do not understand I do not cure."

But surely myopia should be easier to cure than blindness?

"I couldn't do it," he persisted. "I have no judgment on ordinary weak eyes. No judgment at all."

Aha, so there were limitations to his skill?

"Some," said Mr Shah, humbly. "Some. But when I understand I always cure. I have not been wrong up to now. But I don't know about tomorrow."

souffre d'aucune douleur. Telle autre louchait le temps d'une visite son strabisme a disparu etc, etc...

Intrigué par un tel phénomène, nous avons contacté le «Docteur» pour de plus amples renseignements sur sa méthode de travail, les moyens dont il dispose, sa façon de dépister le mal et de le guérir...

Il s'appelle Akhtar Shah, la cinquantaine dépassée, marié, père de deux enfants. Pakistanais d'origine, britannique de nationalité, il vit à Manchester (Grande Bretagne) où il pratique ce qu'il appelle «la médecine islamique».

Et M. Akhtar de s'expliquer :

«Je suis un musulman convaincu. Pour toute maladie Dieu a créé une manière sinon de l'éliminer du moins de l'atténuer. On sait très bien que toute personne faisant régulièrement et quotidiennement ses prières ne risque pas de souffrir de plusieurs maux dont le nerf sciatique par exemple. D'autre part, le mois de Ramadhan est aussi une manière de vivre qui vise a équilibrer le régime alimentaire donc à équiliber le corps. Plus d'une maladie (sclérose diabète, obésité...) sont dues à l'homme lui même qui maltraite son corps.

Donc le mal est en l'homme et c'est lui même, et grâce à Dieu, qui doit se soigner. La relation entre l'esprit et le corps est dès lors d'une importance capitale.

Il suffit par exemple de quelques versets de Coran et d'une concentration pour que la nervosite se calme. Il faut donc agir sur les causes du mal et non pas sur les symptômes apparents ou même cachés du mal.



Comment faites-vous pour dépister une maladie !

— C'est simple, il suffit de fixer la personne des yeux, de voir son visage, sa peau, la couleur des ongles, regarder ses yeux. Les traits de la fatigue ou de la souffrance se lisent facilement sur le visage.

Et votre méthode en quoi consiste-t-elle ?

Tout d'abord je dois préciser que je ne prétend pas guérir toutes les maladies. C'est par la volonté de Dieu que plus d'un millier de maladies peuvent être soignées. Dieu a doté le corps humain de plusieurs moyens de défense. Mon rôle consiste donc à aider le patient à se soigner lui même. Certes Dieu m'a doté d'un pouvoir exceptionnel que je mets au service de l'homme. En lisant des versets de Coran tout en touchant le patient là où il sent le mal, j'arrive — grâce à Dieu — à le soulager et même à le guérir.

M. Akhtar nous a conté des centaines de cas que la médecine moderne n'a pas pu soigner ... mal. Effectivement un homme tout pâle ... se présenta. Il souffre d'un ulcère à l'estomac. M. Akhtar dégage le torse du patient, se concentre et commence à lire, à voix basse, des versets de Coran tout en trançant avec son doigt un triangle au niveau de l'estomac. Et comme par une baguette magique, la douleur disparaît. «Je n'ai plus mal» répétait le malade. «Ça ne me fait plus mal».

Oui, répondait M. Akhtar, mais je vais vous préparer un médicament à base d'herbe et si Dieu le veut dans quelques jours vous n'aurez plus mal.

En effet en plus de ce pouvoir dont il est doté M. Akhtar fait aussi recours à la médecine traditionnelle à base d'herbe.

Niez-vous ou contestez-vous la nécessité de la médecine moderne, la médecine pratiquée aujourd'hui ?

— Pas du tout. La médecine moderne a certes ses limites et je peux vous dire que plusieurs médecins viennent me voir pour discuter avec moi, mais elle est nécessaire et utile tout comme la médecine traditionnelle. Les deux sont donc complémentaires.

Percevez-vous une quelconque rémunération en contrepartie des soins que vous prodiguez ?

— Je ne suis pas un commerçant comme beaucoup de médecins actuellement. Guérir ou aider quelqu'un qui souffre est pour moi un devoir. Je ne cherche pas à m'enrichir. Mais grâce à Dieu je mène une vie normale et je trouve de l'aide de partout. On m'invite beaucoup et je voyage un peu partout à travers le monde pour soigner les malades...

Propos recueillis par M.M.

LA PRESSE Magazine

France

AKHTAR SHAH

L'homme au «pouvoir exceptionnel»

Un guérisseur qui utilise ses mains, le Coran et les médicaments à base d'herbe

On a longuement parlé ces derniers temps à Tunis d'un Pakistanais qui pratique une médecine propre à lui. On disait qu'il avait un pouvoir dans ses mains tel qu'il pouvait guérir plus d'une maladie. Des exploits, des cas de guérison de malades désespérés et de multiples maladies, on en a cités des dizaines, même plus.

Telle personne souffrait énormément de son ulcère d'estomac aujourd'hui et après avoir vu le «docteur»



mais qu'il est arrivé lui par cette méthode, à guérir. Comme cette dame âgée de 80 ans qui était clouée sur sa chaise roulante en raison d'un rhumatisme et qui après une visite de 10 minutes seulement a quitté sa chaise, a commencé à marcher et même à se pencher. Expérience qui a été rapportée et publiée par un journal anglais.

Pour confirmer encore ses dires il a demandé

The spiritual healer from England

of the Quran. The "trick" did not lie with him, but in this Holy Book.

Then he narrated the story of an Arab queen whose case (some kind of rheumatic ailment) was declared beyond cure.

Through practice

"Recently, I was in Egypt at the invitation of some people of that country. They had read about me in an Arab publication from England and were not quite sure that chronic diseases could be set right by merely reciting the Quran. 'We read and understand the Quran, but we have never come across such mastery', they exclaimed.

"I told them the 'miracle' lies in taking the appropriate verse for the concerned ailment. The 'miracle' can be achieved through practice".

But about the diabetes, Shah Saheb was forthright. This, he said, could not be cured. However, he gave a herbal portion for her to take and emphasised on dietary and other precautions necessary for a diabetic patient.

Among Shah Saheb's patient is one Sheikh Suleman who works as a fitter in Javedan Cement Factory, and lives in Malir Cantt. He complained of acute pain in both heels. The pain was so acute he couldn't stand without help. Shah Saheb treated him, and now he has not complaint.

The Shah's attraction to 'Sufism', and migration to UK, make an interesting story: hailing from Saharanpur (India), Syed Moeed Akhtar Shah, now 44, lost his mother when he was only two. While still young, his father also died. Then came the partition. Unware of the exigencies of life, he felt forlorn and turned towards religion for solace. He got a job in the Army, but he could not adjust, and left the service as Havaldar at the end of 1959.

Divine command

Back to square one, he had to look for a means to survive. Then, one night, as he was engrossed in meditation, he received the Divine Command to move towards the West. After that, help came in as if from nowhere. He particularly mentioned one Mr. Ilyas, who was then Deputy Controller of Post Office in Karachi, in this regard. As a result of such help, he found himself in England in 1961.

"I believe, divine light guides me and anticipates events for me", he said.

All said and done, serving mankind is the motto of his life. He has founded the Jamiat Al-Safinata in England to promote his cure-through-Quran mission on scientific lines.

Healing in his fingers?

ANDREW GRIMES meets a man who speaks of many cases of instant cures through his fingers. And a patient testifies to his therapy by coming back for more.

AKHDAR MOHID SHAH was resting at home one night when his wife, Fozia, complained of a terrible headache and implored him to find her an aspirin. "You can do without a tablet tonight," Mr Shah said, impatiently. "Look, I will help you."

He stroked her head gently with the tips of his fingers, and in less time than it takes an aspirin to dissolve, Mrs Shah's terrible headache had quite gone. And so, from this modest miracle, Mr Shah discovered that he was beyond doubt a highly gifted guru, divinely empowered to heal the sick by touch.

Been before

"I touch and cure," he told me. "Always I touch and cure right away. Those who have any pain inside the body, I heal. Faster than an injection, faster than a pill. I touch and the pain goes."

I went to see Mr Shah at the flat of his business associate Mr Mendel Barnett. There I found him, dressed up just like a surgeon in white cap and gown, holding some sort of surgery. The patient was a middle-aged housewife from Liverpool, and she was hoping to be cured of a painful liver ailment. Mr Shah got her to sit on a stool in the middle of the room and gently stroked her back with the tip of his fingers.

She said, instantly, that the pain had gone away. "When he touched me," she said, happily, "I got a slight cold feeling, as if my back wasn't there any more. But there was no shiver or anything like that.

"The important thing is the pain has gone. It always goes when I see Mr Shah. I've been twice before and I know."

Mr Shah is 40 and he cannot explain why he reached 36 before he realised he had the ability to heal. (It is now four years since he cured his wife of a headache.) He believes he inherited his powers from his father who was a healer of some renown in Pakistan.



Manzil 3

بقیہ — کلامِ الٰہی تمام امراض کا علاج ہے

سے تین بار ٹوٹی۔ ڈاکٹروں نے معائنہ کیا تو اس کی ٹانگ کالی ہو چکی تھی۔ اس کے پاؤں کے انگوٹھے پر ایک سفید دھبہ تھا۔ ڈاکٹروں کی یہ رائے تھی کہ اسے کینسر ہو گیا ہے اور یہ کینسر پوری ٹانگ میں پھیل جائے گا ڈاکٹروں نے ٹانگ کاٹنے کا فیصلہ کر لیا لیکن وہ عورت رضامند نہ ہوئی وہ میرے پاس لائے میں نے علاج کیا اور اس کی ٹانگ کٹنے سے بچ گئی۔

موس سائیڈ مانچسٹر کے سادھو سنگھ کی بیٹی جو کہ میڈیکل کی طالبہ تھی۔ پاگلوں کی سی حرکات کرنے لگی۔ ڈاکٹروں نے علاج سے مایوس ہو کر اسے پاگل خانے بھجوانے کا فیصلہ کیا میں نے اس کا علاج کیا اور وہ بالکل تندرست ہو گئی۔ وہ اب میڈیکل کالج میں باقاعدہ تعلیم حاصل کر رہی ہے۔

اقوام متحدہ میں سوڈان کے مستقل نمائندے محمد الخلیفہ کی دو بیٹیاں بچپن سے مرگی کی مریضہ تھیں اور انہیں بار بار مرگی کے دورے پڑتے تھے۔ ان کے والدین سخت اذیت میں مبتلا تھے اور انہوں نے امریکہ، برطانیہ اور کئی دوسرے ممالک میں علاج کرایا مگر افاقہ نہ ہوا۔ آخر کار وہ میرے پاس لائے اور خدا کے فضل و کرم سے اب وہ بالکل تندرست ہیں۔

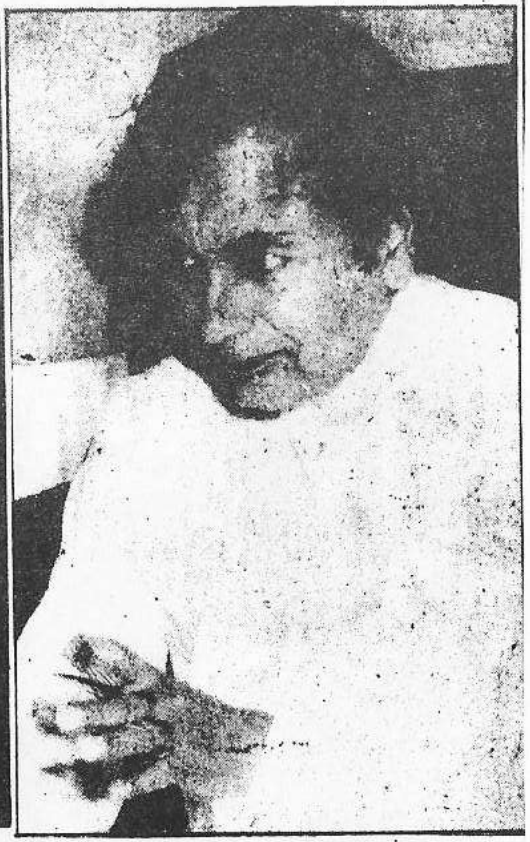
شاہ صاحب نے کہا کہ انگریزی طریقہ علاج کے برعکس قرآنی آیات کے ذریعہ کم و بیش ہر بیماری کا علاج ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس قسم کی بیماری ہو اس کے علاج کے لئے اس قسم کی سورۃ اور آیات کا مخصوص طریقے سے ورد کیا جاتا ہے اور اگر کسی مسئلہ کا حل عام طریقے سے ممکن نہ ہو تو قرآن پاک میں ایسی آیات موجود ہیں جن کے ذریعہ ان مسائل کا حل تلاش کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مسیحا ہونے کا دعویدار نہیں اور نہ ... ہوں کہ میری ذات

الفاظ میں دین
۔ انہوں نے
کی طرف راغب
۔ ان کے قلوب
یہی وجہ ہے کہ
رہ گئی۔ وہاں

نجام دیا تھا وہ
ی پرواہ نہیں کی
سان صوفیا رو
نکام اسے نظرانداز
یں اسلامی اصول
سب سے ملا کر ایک
تر عظیم روحانی
بادشاہ کی اس
ہندوستان کے
پیشوا تھے جنہوں
تعلیمات کو ماننے



Manzil 3



اختر معید العابدی نے متعدد بار سرور کائنات اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زیارت کی

سے کسی کو شفا ہوتی ہے بلکہ یہ صرف قرآن پاک کا اعجاز ہے۔

انہوں نے خود کو پیش آنے والے واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ میں حج کی غرض سے مکہ مکرمہ میں مقیم تھا کہ رات کو خواب میں بشارت ہوئی کہ ایک عورت کرتا دینے آئے گی لے لینا انکار نہ کرنا۔ دوسرے روز وہ عورت کرتا اور کچھ ریال لے کر آئی۔ چنانچہ میں نے وہ کرتا لے لیا لیکن وہ کرتا قدیم طرز کا ہے اور آج کل مروج نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حج پر آئے ہوئے دنیا بھر کے مسلمانوں میں سے کسی نے بھی اس طرز کا کرتا نہیں پہن رکھا تھا جب نے یہ کرتا ماہرین کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ یہ الجیریا کا ہے اور ہاتھ کا بنا ہوا ہے اور یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یا اس کے بعد کے قریبی دور میں استعمال ہوتا تھا اور اب کسی علاقے میں بھی اس طرز کے کرتے استعمال نہیں ہوتے۔ شاہ صاحب نے یہ کرتا ہمیں بھی دکھایا۔ وہ کرتا کافی وزنی تھا۔ اس کا رنگ، کپڑا اور سلائی کا انداز منفرد تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کرتا میرے جسامت کے عین مطابق ہے۔ اختر معید شاہ نے کہا کہ یہی کرتا پہن کر میں مدینہ منورہ میں روضہ رسولؐ پر حاضر ہوا۔ لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ دربان لوگوں کو باہر دھکیل رہے تھے لیکن جب میں ان کے قریب جانے لگا تو وہ مجھے کرتے سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیتے اور اس طرح میں آگے بڑھ گیا اور روضہ انور کی جالیوں کو بوسہ دیا۔ میں نے محسوس کیا کہ جب میں یہ کرتا پہنے ہوئے تھا تو ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے دربان اور دیگر تمام افراد مجھ پر خصوصی توجہ دے رہے تھے۔

اختر معید شاہ العابدی نے کہا کہ میں ایسا کتابچہ شائع کرنا چاہتا ہوں جس میں تمام بیماریوں کا علاج درج ہو۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ادویات کا اس طریقۂ علاج سے کوئی تعلق نہیں۔ قرآن کی نشر و اشاعت میرا فرض ہے میں چاہتا ہوں کہ میرا طرزِ عمل ایسا ہو کہ غیر مذاہب کے لوگ بھی اسے تسلیم کرلیں۔

۸۰ سالہ بوڑھی معذور عورت اپنی ٹانگوں سے چلتی ہوئی واپس گئی

انہوں نے کہا کہ اسلام روح اور سوچ و فکر کی صحت کو اولیت دیتا ہے اور جب انسان روحانی طور پر صحت مند ہوتا ہے اور جب اسے یقین ہوتا ہے کہ شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے تو اس کے بعد مادی و جسمانی علاج کی طرف توجہ دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکونِ قلب ہی سب سے بڑی دولت ہے اور آج یورپ کے لوگ سکون کے متلاشی ہیں۔ وہ دولت کوٹھیوں اور گاڑیوں کا رہن سہن کے باوجود بے چین زندگی گزار رہے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ سکونِ قلب دولت سے نہیں ملتا ہے۔

انہوں نے اپنے طریقۂ علاج کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ وہ انگلی کے ذریعے آیات لکھتے ہیں اور اس سے درد کا علاج کرتے ہیں اسی طرح حواسِ خمسہ کے کنٹرول سے دماغی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ دمہ وغیرہ کی بیماری کے لئے خود مریض کو بھی پڑھنے کے لئے دیا جاتا ہے اور اس کے لئے ایک کتابچہ کی اشاعت کا پروگرام بھی بنایا گیا ہے تاکہ دکھی انسانیت اس سے پوری طرح استفادہ کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ میری تمام کاوشوں اور جستجو کا ماحصل یہ ہے کہ ایسے تمام مغرب یا سائنس زدہ افراد جن کے دل ذاتِ الٰہی، کلام اللہ یا معجزات انبیاء کرام کے بارے میں شک و شبہ میں مبتلا ہیں ان کے شکوک رفع کئے جائیں اور انہیں یہ بتایا جائے کہ کلامِ الٰہی میں دنیا کے تمام امراض کا علاج موجود ہے اور جس طرح جوڈو، کنگ فو، ایکوپنکچر اور یوگا کے طریقۂ علاج کو سرکاری طور پر تسلیم کیا گیا ہے اسی طرح آیاتِ قرآنی کے ذریعے علاج کو بھی تسلیم کیا جائے۔

اختر معید شاہ العابدی کے مریضوں میں کسی مخصوص طبقہ، مذہب یا قومیت کے لوگ نہیں جہاں انہوں نے یہودیوں، عیسائیوں، سکھوں اور پاکستانی مسلمانوں کا علاج کیا ہے وہاں بے شمار عرب بھی قرآنی آیات سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ چند برس قبل ان کے بارے میں ایک مضمون لندن سے شائع ہونے والے عربی اخبار "العرب" میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد انہیں عرب ممالک میں بھی کافی شہرت حاصل ہوئی اور عرب ممالک کے کئی شیوخ نے علاج کے سلسلے میں ان سے رابطہ قائم کیا یہاں تک کہ کئی عرب ریاستوں کے فرمانرواؤں نے بھی ان سے علاج کرایا۔ ایک عرب ریاست کے شاہ کی والدہ کا انہوں نے علاج کیا تو انہوں نے اعتراف کے طور پر اختر شاہ العابدی کو قرآن پاک اور اُود کی بنی ہوئی تسبیح تحفہ میں دی اور کہا کہ یہ تحفہ ہم صرف بادشاہوں کو دیتے ہیں۔

اب اختر شاہ عابدی کو ہر سال تین چار بار سعودی عرب، قطر، عمان، کویت اور دوسرے عرب ممالک میں خصوصی دعوت پر بلایا جاتا ہے اور وہ کسی انعام و اکرام اور معاوضہ کی طمع کے بغیر محض انسانیت کی خدمت کے نصب العین کے تحت مختلف ممالک میں جاکر لاعلاج مریضوں کا قرآنی آیات کے ذریعہ علاج کرتے ہیں۔

Manzil 3

تیاریاں کر رہے تھے۔ اور وسط ایشیا تک آگے بڑھنے کے منصوبے بنا رہے تھے۔ محمود غزنوی نے ان ہندو راجاؤں کی قوت کو

کلام الٰہی میں قوت الٰہی مضمر ہے اور یہ تمام بیماریوں کے لیے شفا ہے آیات قرآنی کے حیران کن معجزات مختلف امراض کے کامیاب علاج کے سلسلے میں دیکھنے میں آتے ہیں اور یہ کوئی تعجب خیز بات بھی نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے نیک اور برگزیدہ بندوں کو ایسی مخفی قوتیں ودیعت کرتا ہے انبیاء کرام کے معجزات اور اولیاء کرام کی کرامات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کردہ انہی قوتوں کے ظہور کی مختلف شکلیں ہیں

مادہ پرستی کے اس دور میں جب انسانی اور روحانی اقدار دم توڑ رہی ہیں انسان ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لیے جائز و ناجائز ہر قسم کے حربے استعمال کر رہا ہے راتوں رات امیر ہونے کے خواب کی تعبیر کے لیے انسان کیا کیا کچھ نہیں کر رہا۔ اور یہی وجہ ہے کہ مادہ پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کو حیوان بنا دیا ہے - وہ مذہبی، اور روحانی اقدار کو بھلا بیٹھا ہے اور اس نے اپنے تمام مصائب کا علاج مادی ترقی میں ڈھونڈنا شروع کر دیا ہے وہ کار کوٹھی اور [illegible] کو ہی سکون قلب کا ذریعہ سمجھ بیٹھا ہے لیکن اس تمام تر مادی ترقی اور عروج کے باوجود انسان کو سکون قلب کی دولت نہ مل سکی وہ مادی اور سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ مزید بے چین اور بے قرار ہوتا گیا یہی وجہ ہے کہ آج کا انسان سکون قلب کے لیے کبھی خودکشی کو ترجیح دیتا ہے کبھی قتل و غارت گری پر اتر آتا ہے اور کبھی کپڑے پھاڑ کر جنگلوں کی طرف نکل جاتا ہے۔

حکیم ڈاکٹر طبیب جو کبھی مسیحا کا درجہ رکھتے تھے مادہ پرستی کی اس دوڑ میں شامل ہو کر خود اپنے ہاتھوں اپنی حیثیت کھو بیٹھے ہیں۔ ہر ایک دولت سمیٹنے کے نت نئے طریقے اور حربے ایجاد کر رہا ہے۔ اور انسانوں کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنا گھر بھرنے کی فکر میں ہے لیکن مادہ پرستی کے اس دور میں ایک انسان ایسا بھی ہے جو اگرچہ مسیحا ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا مگر اس کی مسیحائی سے انکار ممکن نہیں۔ وہ مجبور اور بے بس انسانیت کے لیے رحمت کا فرشتہ ثابت ہو رہا ہے۔ اور ۱۹۸۴ء سے اب تک اللہ کے ہاتھوں سینکڑوں جاں بلب شفا پا چکے ہیں انہوں نے جن بیماریوں کا علاج کیا ان میں کینسر، دمہ، مرگی، جوڑوں کا درد اور دورے پڑنے کی بیماری کے مریض شامل ہیں اور انہوں نے یہ علاج آپریشن اور دوا کی بجائے آیات قرآنی سے کیا ہے۔ یہ مرد خدا مانچسٹر (برطانیہ) میں رہنے والے پاکستانی سید اختر سعید شاہ العابدی ہیں۔ انہوں نے کئی لاعلاج مریضوں کا علاج کر کے سائنسی دور کے انسان کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔

اختر سعید شاہ نے جو آج کل کراچی آئے ہوئے ہیں ایک ملاقات میں بتایا کہ بچپن ہی سے میں روحانیت کی جانب مائل تھا ۱۹۴۸ء میں خواب میں میں نے دیکھا کہ چار عرب گھوڑوں پر سوار ہو کر آتے ہیں اور وہ اختر حسین کو تلاش کر رہے تھے انہوں نے مجھے تلاش کرنے کے بعد بھورے رنگ کا ایک جھنڈا دیا اور کہا اسے بلند کرو میں نے پوچھا یہ کس کا جھنڈا ہے انہوں نے کہا کہ ابراہیم کا جس نے اپنے بیٹے کی قربانی دی۔ اس کے ساتھ پاکستان کا جھنڈا بھی تھا۔ اس کے بعد ۱۹۵۴ء میں میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ جو میرے قریبی عزیز تھے انہوں نے مجھے قرآن پاک کی ایک سورۃ کی ریاضت کے لیے کہا میں روزانہ ۱۴۴ بار آیت الکرسی کی ریاضت کرتا اور رات کو پڑھتا رہتا جس مسجد میں میں ریاضت کرتا بعض اوقات اس میں زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے اور وہ ہلنے لگتی۔ ریاضت مکمل ہونے کے بعد وہ بزرگ مجھے ایک ایسی جگہ لے گئے جہاں بہت سے لوگ قطار باندھے کھڑے تھے۔ سب لوگ آنکھیں جھکائے کھڑے تھے کہ شور ہوا "حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے"، سامنے قبر کی طرح ایک گہری جگہ تھی جہاں وہ لیٹ گئے لوگوں نے پیلی مٹی سے آپ کے جسم اطہر کو ڈھک دیا۔ آپ نے آواز دی اب میں اٹھنا چاہتا ہوں میں آگے بڑھا اور آپ کے جسم اطہر سے مٹی ہٹائی اسی وقت میں نے محسوس کیا کہ چونکہ میرے ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم



Manzil 3

لئے حضرت داتا گنج بخش (ہجویری) نے اپنی عمر کا بڑا حصہ لاہور میں گزارا اور مقامی لوگوں میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی۔



دہلی میں حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کا مزار مبارک

کلامِ الٰہی سے دنیا کے تمام لاعلاج امراض کا علاج ممکن ہے



وہ مسیحا ہونے کا دعوےٰ نہیں کرتا مگر اس کی مسیحائی سے انکار ممکن نہیں

آیاتِ قرآنی کے ذریعہ کینسر، دمہ، مرگی اور دیگر مہلک امراض کا علاج کرنے والے پاکستانی

سیّد اختر معید العابدی کا خصوصی انٹرویو

ــ حاجی احمد مجاھد ــ

اختر معید العابدی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ابتدا میں میں فوج میں تھا زیادہ عرصہ مری میں گزرا اس کے بعد میں لندن چلا گیا اور وہاں ملازمت کر لی پانچ سال بعد میں نے اپنا کاروبار شروع کر دیا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں مقیم پاکستانی علاج کے لئے میرے پاس آتے رہے۔

اسی اثناء میں ہندوؤں کا ایک مہارشی بھارت سے برطانیہ آیا۔ اس کے پرچار کے نتیجہ میں بہت سے انگریز ہندو ہو گئے۔ میں نے سوچا کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ جیسے ایک عظیم مسلمان نے تن تنہا ہندوستان کے ہزاروں ہندوؤں کو مشرف بہ اسلام کیا تو ہمیں بھی کوشش کرنی چاہئے۔ میں نے اس موضوع پر مقامی علماء سے بات چیت کی پوسٹر چھاپے گئے اور انگریزی میں شائع کئے گئے۔

"محمدؐ کا غلام ہر بیماری کا مفت علاج کرے گا۔"

اشتہارات کا کوئی جواب نہ ملا لیکن پاکستانی مریض زیادہ تعداد میں آنے لگے اسی دوران میں نے ایک فیکٹری قائم کی۔ ایک یہودی میرا بزنس ایڈوائزر تھا۔ اسے جب میری صلاحیتوں کا علم ہوا تو اس نے یہ بات اپنے مذہب کے لوگوں تک پہنچائی۔ وہ ایک ۷۸ سالہ بوڑھی عورت میرے پاس لائے جو بچپن سے ٹانگوں سے معذور تھی۔ یہودیوں نے مجھے چیلنج کیا۔ یہودیوں نے سوچا اس کا علاج نہ ہو سکے گا اور انہیں پروپیگنڈہ کا موقع ہاتھ آجائے لیکن خدا کے فضل وکرم سے وہ ۷۸ سالہ معذور عورت تندرست ہو گئی اور اپنی ٹانگوں سے چلتی ہوئی واپس گئی اور اس کی رپورٹ یہودی اخبار جیوش ٹیلی گراف نے ۲۸ فروری ۱۹۷۴ء کی اشاعت میں شائع کی لیکن اس میں انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹوں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے حوالے سے اس کو بھی یہودیت کا کرشمہ قرار دیا۔

اسی طرح لیورپول کی ایک چالیس سالہ عورت کے جگر میں تکلیف تھی اور ڈاکٹر اس کی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ انگلی سے میں نے اس کو چھوا تو اس کی تکلیف رفع ہو گئی اس واقعہ کی رپورٹ مانچسٹر ایوننگ نیوز نے ۲۰ جون ۱۹۷۵ء کی اشاعت میں شائع کی۔

بلیک برن کے محمد اشرف کی اہلیہ کی ٹانگ ایک ہی جگہ

باقی صفحہ ۲۶ پر

ئے جسم، عمر سے مس ہوتے ہیں اگر لیتے ان میں شفا ہوگی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چبوترے پر تشریف فرما ہوئے حضرت جبرائیل علیہ السلام بالٹی لائے اور آپ نے فرمایا۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کر دو کہ آج رسم نہیں ہوگی۔ میں خواب میں تھم کر بیٹھ گیا حیران و پریشان تھا کہ یہ کیا ہوا۔ اس وقت میں ٹیکنیکل میں حوالدار تھا ایک روز میں ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں اس خواب سے آگاہ کیا اس بزرگ نے فرمایا کچھ کمی رہ گئی ورنہ رسم ادا ہو جاتی۔ اس سنہ ۱۹۶۸ء میں میں کراچی میں تھا میں نے خواب میں دیکھا باہر شور ہو رہا ہے کہ سورج مغرب سے طلوع ہو رہا ہے جب میری آنکھ کھلی تو میں سمجھ گیا میرا سورج مغرب سے ہی طلوع ہوگا اور میں برطانیہ جاؤں گا اسی طرح ۱۹۶۹ء میں جب میں لندن میں تھا۔ اور جس روز مسجد اقصیٰ کو آگ لگی تھی اس روز بھی میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آگ لگی نظر آرہی تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ "اگر ہم چاہتے تو وہ یہاں نہ آسکتے"۔ عبادت و ریاضت کے دوران میں نے کئی بزرگان دین کی زیارتیں کیں جن میں حضرت تاج الدین ناگپوریؒ اور حضرت بو علی شاہ قلندرؒ شامل ہیں۔

اسی طرح میں نے تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زیارت کی۔ ایک روز میں نے خواب میں دیکھا میں مصلے پر بیٹھا عبادت میں مصروف ہوں۔ میرے پاس کی کھڑکی کھلی ہوئی ہے یکایک کھڑکی میں چکا چوند کرنے والا نور داخل ہوا اور میرے قلب میں سما گیا۔ میرے قریب بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہو رہا ہے میری آنکھ کھل گئی اور میں نے اپنے آپ میں تبدیلی محسوس کی۔



اختر معید العابدی سادھو سنگھ کی بیٹی کے کامیاب علاج کے بعد اس کے خاندان کے ہمراہ



Manzil 3

Manchester, North-West and Midlands Edition

PROVINCIAL JEWISH NE...

JEWISH Telegraph

INCORPORATING THE JEWISH GAZETTE

Vol: 47 No: 48 Friday, November 7, 1997 Price: 35p

THE VOICE OF PROVINCIAL JEWRY Cheshvan 7, 5758 FOUNDED IN 1950 BY FRANK AND VIVIENNE HARRIS

MP KAUFMAN AT ANTISEMITIC BOOK LAUNCH



JEWISH MP Gerald Kaufman was guest of honour last week at the launch of a book by a

The Manchester Gorton MP said he had "only read part of the book" — a collection of thoughts and predictions by ageing Asian mystic Akhtar Al-Abidi.

But one disgusted non-Muslim who also attended the launch

Kaufman at antisemitic book launch

Continued from Page One

tents were not meant to offend anyone — and promised to remove the antisemitic passages if the book ever went on open sale.

And Mr Abidi maintained in a statement: "Not only are many of my close and long-standing friends Jewish people, for whom I have enduring love and respect, but I am a firm believer in the common linkage of all three monotheistic religions, Judaism, Christianity and Islam, to the great prophet Abraham."

Mr Kaufman failed to return our call to his House of Commons office on Wednesday. And after flying out to Portugal on business, he was unavailable for

...bie is ...ouise ...d ...

has just returned ...s become a volunteer ...al for Justice

...veck has returned to ...ecause she prefers ...on" to the more ...

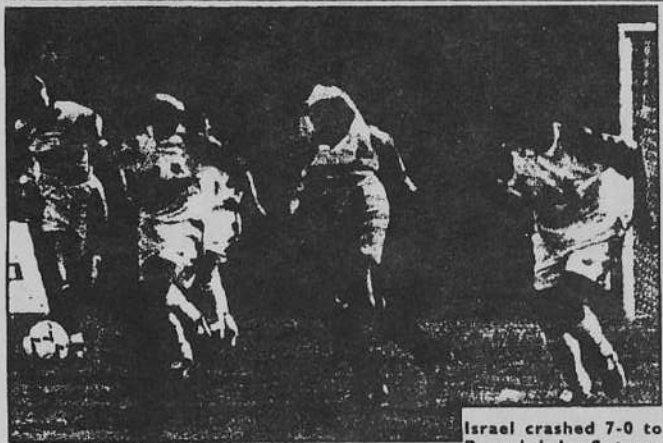
...rial, Debbie who ...clusion that "no way" ...She even accuses the ...sh bias" ... ...swered a TV appeal ...veek she was ... ...igger pub to ...ritish au pair. ...calls within a few

...om all over the world, ...hey. They are very, ... miscarriage of ...lled their holidays. I ...an radio stations." ...ring at the Rigger. ...lly successful in their ... faster rate than is

Manzil 3

honour last week at the launch of a book by a Muslim luminary that contains highly-offensive antisemitic passages.

And Kaufman, who was presented with the first signed copy of *Divine Prophecy Divine*, told the 200-strong audience at a Rusholme restaurant he was "proud and honoured to be here".



Israel crashed 7-0 to Romania in her first ever women's soccer international match at Bat Yam
Story, Page 14

the book" — a collection of thoughts and predictions by ageing Asian mystic Akhtar Al-Abidi.

But one disgusted non-Muslim who also attended the launch telephoned the *Jewish Telegraph* to complain: "Having looked at the book, I simply cannot believe Gerald Kaufman has read the contents.

"It contains some of the most antisemitic comments I have ever seen."

Divine Prophecy Divine is not commercially available but has been produced principally for followers of Mr Al-Abidi.

EXCLUSIVE
By GERRY GREENBERG

In it, the 73-year-old spiritual healer — who lived in Manchester for 25 years before moving to Slough in 1986 — refers to Jewish greed, cunning and destruction.

And in one passage, he observes: "Jew is not the name of a person nor is it a title given to the followers of a religion. A Muslim and a Christian could be a Jew.

Greed

"Jew is a system based on greed. A person who possesses one thousand pounds wishes to obtain ten thousand pounds, and those with ten thousand pounds want to own a hundred thousand pounds and so on. The same applies to the ownership of property and land."

Elsewhere, there is a reference to "the tree of cunning planted in Palestine", which Mr Abidi says will create epidemics of all kinds and cause the Jewish community to perish.

And in one illogical piece of thinking, he maintains: "The difference between the Jews and the Muslims is that of what is (sic) between destruction and construction respectively. Historically, wherever the Muslims went they built mosques, mausoleums, roads and buildings, and wherever the Jews went they destroyed the things which existed."

When we pointed out the offensive passages to the author and his translator, Stockport psychiatrist Dr Ehsanullah Quraishy, they insisted the con-

Continued on Back Page

office on Wednesday. And after flying out to Portugal on business, he was unavailable for comment yesterday when we phoned his hotel.

But Dr Quraishy claimed: "He did not stay long at the launch and seemed in a hurry to go."

an radio stations."
ing at the Rigger.
lly successful in their
faster rate than is
s. But she added:
u have to weigh up
in their never-ending
t the expense of

Simchat Torah at Bal
tally, in Prestwich,
tique).

k Page

Manzil 3



Manzil 3



Manzil 3



Manzil 3

